مجرّبات

عملیات و تعویذات

رُوحانی

از خاندان

چشتیہ، قادریہ، صابریہ، مجددیہ، عزیزیہ

مؤلفہ

صاحبزادہ شیخ محمود الحسن صدیقی نبیرہ شیخ صدر الدین صاحب مرحوم امرتسری

مجرّبات

عملیات و تعویزات

روحانی

از خاندان

چشتیہ، قادریّہ، صابریّہ، مجددیّہ، عزیزیّہ

مؤلفہ

صاحبزادہ شیخ محمود الحسن صدّیقی نبیرہ شیخ صدر الدّین صاحب مرحوم امرتسری

وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُوْمِ

مجموعہ اعمالِ رحمانی

مُجرّبات تعویزات و عملیات روحانی

از خاندان

چشتیہ، قادریّہ، صابریّہ، مجددیّہ، عزیزیّہ

مؤلفہ

صاحبزادہ شیخ محمود الحسن صدّیقی نبیرہ شیخ صدر الدّین صاحب مرحوم امرتسری

ناشر

عظیم اینڈ سنز

تاجرانِ ناشران، الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

2000ء

محمد عظیم بٹ نے
گنج شکر پرنٹرز سے چھپواکر
الکریم مارکیٹ 'اردو بازار' لاہور
سے شائع کی

اظہارِ صداقت

گردشِ زمین کے ساتھ ہی زمانہ کا تبدیل ہونا بھی ضروری ہے۔ لیکن نئے زمانہ کے لئے رسم و رواج میں پُرانی رسومات کی تقلید نہ فقط غیر مانوس بلکہ بعض اوقات مضحکہ انگیز ثابت ہوتی ہے۔

انہیں پُرانی رسومات میں "وجہ تالیف" کی ایک کہنہ رسم بھی ہے۔ جس کی تقلید موجودہ زمانہ کے بعض مؤلفین و مصنّفین بھی اپنی تالیف و تصنیف کی تمہید میں اب تک کر رہے ہیں چنانچہ کوئی مؤلف تو اپنے بالمقابل دیگر مؤلفین کی نااہلیت اور پبلشروں کی جہالت ثابت کرتا ہے۔ کوئی اپنے آباؤ اجداد کے رازہائے درونِ سینہ کو عوام کے سامنے پیش کر کے دوسروں کو بخیل اور اپنے آپ کو حاتم ثانی ظاہر کرتا ہے۔ بعض ایسے بھی ہیں جو خواب و خیال سے واسطہ رکھنے یا احباب کے مجبور کرنے کا اظہار کرنا ضروری خیال کرتے ہیں۔

بہرحال یہ سب باتیں اُسی پُرانی فرسودہ رسومات پر مبنی ہیں، اور ان کا اظہار اس طریق سے کیا جاتا ہے جن پر یقین کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

حالانکہ بات دراصل یہ ہے کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے اور ہر شخص ضرورت کے مطابق ہی کام کرتا ہے۔

چنانچہ ملک میں جس کتاب کی ضرورت ہوتی ہے اُسی ضرورت کے مطابق تاجرانِ کتب اُس کتاب کو مؤلفین و مصنفین سے تالیف کرا کے اُسے طبع کرتے ہیں۔

الغرض اس قسم کی جتنی تجارتی کتابیں تالیف و طبع ہوتی ہیں، وہ سب اسی ضرورت کے لحاظ سے شائع ہوتی ہیں۔

لہٰذا زیرِ نظر کتاب الموسوم مجموعہ اعمال لاثانی "مجربات تعویذات و عملیات روحانی" بھی بلحاظِ ضرورت عوام کے لئے تالیف کی گئی ہے جس میں ایسے سب تیر بہدف آسان تعویذات و عملیات درج ہیں۔ جو عملیات کی درجن بھر مستند کتابوں سے اخذ کیے گئے ہیں۔

اگرچہ ان کی نسبت یہ دعویٰ کرنا کہ یہ تمام اعمال مؤلف کے زیر عمل تھے صداقت سے بعید ہے۔ البتہ یہ دعویٰ یقیناً کیا جاسکتا ہے کہ اس کتاب میں بالمقابل اس نام کی عام کتابوں کے تمام مجربات جامع، آسان، صحیح، تیر بہدف اور آزمودہ ہیں۔ اس دعویٰ کی تصدیق اگرچہ کتاب ہذا کی فہرست مضامین مطالعہ کرنے سے بھی ہو سکتی ہے۔ تاہم تمام کتاب کا مطالعہ کرنے پر نہ فقط ناظرین عملاً اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں بلکہ اس کتاب کے ہوتے ہوئے ان کی نظر میں اس نام کی تمام کتابیں نامکمل معلوم ہو سکتی ہیں ؛

اس مختصر اظہارِ صداقت کے بعد عامل تعویذات و عملیات کے لیے چند ضروری معروضات بھی عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ تاکہ کتاب ہذا کے مندرجہ تعویذات و عملیات پر عمل کرنے والے عاملین کسی ایک عمل سے دل برداشتہ ہونے کی بجائے اپنے اپنے مقاصد میں کامیاب ہو سکیں۔ اگرچہ اس کتاب کے صفحہ ۱۲ پر بھی "عامل کے لئے ضروری شرائط" کے عنوان سے چند گزارشات لکھ دی گئی ہیں۔ جن پر عمل کرنا ہر عامل کے لئے لازمی ہے۔ تاہم اس کے علاوہ

(۱) ہر ایک عامل کو اس عمل یا تعویذ (جس کا عمل مطلوب ہو) کی صداقت پر یقین کرنا ضروری ہے۔

(۲) عامل کو بموجب ہدایات عمل کرتے ہوئے نتیجہ عمل سے ہراساں نہ ہونا چاہیئے یعنی اگر عمل پورا کرنے کے بعد اس کا نتیجہ خاطر خواہ نہ نکلے، تو اس ناکامی سے عمل کی صداقت سے انکار نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ اس ناکامی کو اپنی ہی غلطی سمجھ کر از سرِ نو عمل کا وِرد جاری کرنا چاہیئے۔ اگر دوسری دفعہ بھی ناکامی نظر آئے، تو تیسری بار پھر عمل شروع کر دینا چاہیئے۔

(۳) ہو سکتا ہے کہ عامل سے ورد کے مقررہ دن اور وقت میں کسی روز غفلت یا غلطی سرزد ہو۔ ایسی صورت میں عامل کو از سرِ نو عمل کرنا چاہیئے۔

(۴) بعض اوقات تعویذ لکھنے یا عمل کرنے کے آغاز میں ہی غلطی ہو جاتی ہے اور عامل کو اپنی اس غلطی کا احساس تو ہوتا نہیں وہ اُلٹا تعویذ یا عمل کی صداقت ہی سے انکار کر دیتا ہے۔ اس لئے ہر عامل کو تعویذ لکھنے یا عمل شروع کرتے وقت الفاظ یا ہندسوں وغیرہ کو بغور ذہن نشین کر کے بطور احتیاط اس کی صحت کا اچھی طرح یقین کر لینا چاہیئے۔

(۵) اکثر عاملین عمل یا تعویذ میں وقت یعنی منازل قمر کی ساعات وغیرہ کو ضروری نہیں سمجھتے بلکہ جس وقت ان کا دل چاہتا ہے اُسی وقت عمل کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ لہٰذا ایسے غیر محتاط عاملین کو اپنی کامیابی کا نہیں بلکہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے حالانکہ جس عمل کے لئے منازل قمر کی ساعات کی پابندی ضروری ہے اس پابندی کو مدنظر رکھنا بھی ضروری ہے۔

(۶) آخری گزارش یہ ہے کہ روحانی عملیات کو سفلی عملیات میں مخلوط کرنا بہت بڑی غلطی ہے یعنی عملیات روحانی کے ساتھ عملیاتِ سفلی یا سفلی میں روحانی کا عمل نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ اہلِ اسلام اپنے ہر ایک مقاصد کے لئے عملیاتِ روحانی پر ہی عامل ہوں ؛ وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقِ الْاَعْلیٰ

خادم عاملین

محمود الحسن عفی عنہ

فہرست مضامین مجموعہ اعمال الرحمانی مجربات تعویذات وعملیات روحانی

مجموعہ اعمالِ رحمانی

مجربات تعویذات و عملیات روحانی

تعویذات و عملیات اور اس کے اثرات

زمانہ حاضر میں مغربی ملوکیت کے بادل آسمانِ مشرق پر کچھ ایسے محیط ہیں کہ مسلمانوں کے اکثر گھرانے آفتاب اسلام کی روشنی سے بے نور ہو رہے ہیں۔ ہر مسلمان کے اسلامی عقائد میں خلل اور قواعد اسلامیہ میں تزلزل آگیا ہے۔ تمدن یورپ کی اندھی تقلید کے باعث اکثر تعلیم یافتہ نوجوان مذہب سے آزاد ہو کر اس دنیائے فانی کا عارضی عیش و آرام حاصل کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔

احکام الٰہی و احادیث خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے منکر ہیں اعمال صالحہ و لطائف روحانی ان کے نزدیک خرافات ہیں۔ روحانیات کو چھوڑ کر جسمانی راحت و لذائذ میں مصروف ہیں۔ اہلِ شوق و اولیاءِ کرام کی فیضِ صحبت کو فضول سمجھ کر حرص و ہوس کے رشید اہو رہے ہیں۔

نہ آیاتِ ربانی سے نصیحت پکڑتے ہیں۔ نہ آفات دنیاوی انہیں عبرت دلاتی ہے

کیونکہ دنیائے دُنی کے خاکی پردوں نے ان کی آنکھیں موندھ لی ہیں ۔حرص وہوس کے جذبات نے ان کے دلوں کو زنگ آلود کر دیا ہے ۔یہی وجہ ہے کہ نہ اُن کو قرآنی آیات پر یقین ہے نہ ان کی تاثیر سے واقف ہیں ۔ نہ اولیاءِ کرام کے مجاہدات کا علم ہے ۔ نہ عارفانہ کلام سے آشنا ہیں ۔

غرضیکہ جب کوئی شخص کلام و علم الکلام سے ہی بے علم ہو تو کسی کلام و علم کو کیسے سمجھ سکتا ہے اور یہی بات تعویذات وعملیات اور اس کے تاثرات کی نسبت بھی عائد ہو سکتی ہے البتہ یہ بات ضرور ہے کہ علم ہیئت سے ناواقف مجھ ایسے جو لوگ ہیں ۔چونکہ ان تمام علوم کی نقل کی اصلیت ثابت کرنے سے جبکہ خود مجبور ہیں ۔ تو دوسرے ناواقف لوگ بھی تعویذات وعملیات پر یقین کرنے سے معذور سمجھے جا سکتے ہیں ۔

ہو سکتا ہے کہ کتاب میں لکھے ہوئے تعویذات وعملیات کی تحریری یا عملی نقل کرنے کا اثر عامل کی نیک نیتی یا اتفاقیہ طور ظہور پذیر ہو جائے ۔

لیکن تاوقتیکہ علم الحروف تہجی اور ان کے اعداد، علم البروج وسیارگان وغیرہ کا علم نہ ہو تعویذات وعملیات پر یقینی اثر ناممکن ہے ۔یہاں پر تمثیلاً علم الحروف کے ایک عالم کے قلم سے نکلی ہوئی چند سطریں اس لئے نقل کی جاتی ہیں ۔تاکہ ناظرین کو معلوم ہو کہ ایک حرف کی یہ تشریح جبکہ اس قدر مشکل ہے تو علم الافلاک کتنا وسیع اور اس کا سمجھنا کس قدر مشکل ہو گا ۔چنانچہ وہ لکھتے ہیں ۔

”سب حروف میں پہلا حرف الف ہے اور یہی دائرہ کا قطب ہے اور باقی حروف اس کی جوانب میں ہیں اور اجسام کے اندر جو تدویر یا تربیع ہے وہ اُسی دائرہ کی نسبت سے ماخوذ ہے ۔جب دیکھنے والا اشکال کی طرف نظر کرے گا ۔ اپنے نفس کے اندر تشکیل ہیں ان کا وجود ہونے سے ان کو منطبع پائے گا ۔

کاتب قوت فاعلیہ ہے اور قلم قوت آلیہ ہے اور روشنائی قوت تصویریہ ہے اور خط قوت مصوریہ ہے اور مکتوب فیہ یعنی کاغذ وغیرہ قوت حاملہ ہے اور بلاغت قوت نامیہ ہے اور نطق قوت معرفت ہے اور اشکال اعرابی قوت مبینہ ہے اور قاری قوت مظہرہ ہے اور سامعہ قوت عالمہ ہے ۔

بلیناس کہتا ہے کہ قلم طلسم اکبر ہے بعض علماء فرماتے ہیں کہ خط اسرار وجود کی کنجی اور شہود کا چراغ ہے ظاہر اس کا معانی عرشیہ کی صیاد اور معانی فرشیہ کی قید ہے اور باطن اس کا منفعت اور ضرر کا جامع راز ہے ۔ اور سب علوم میں اشرف دینی علم ہے جو کتاب سماوی یا خطاب نبوی کا نتیجہ ہو جس کے بلند مقام تک اہلِ فرش کا طائر فکر پرواز نہیں کر سکتا اور نہ عرشی ہمتدانوں کے علاوہ وہاں کسی کا گذر ہے یہ علم خدا کا چمکدار نور اور اس کا سر جامع ہے جس نے اس کو مضبوط پکڑا وہ کامیاب ہوا اور جس نے اس کے ساتھ بارگاہ رب العالمین سے فیض طلب کیا اُس نے فلاحیت پائی ۔“

ان چند سطور کے پڑھنے سے ناظرین کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ یہ علم کس قدر مشکل اور کتنا سریع التاثیر ہے جس سے واقف ہو کر اس پر صحیح طریق سے عمل کرنے سے ہی یقینی اثر حاصل ہو سکتا ہے ۔

بہرحال تعویذات وعملیات بے اثر نہیں ۔کیونکہ ہر ایک تعویذ اور عمل کو علم سے تعلق ہے اور جو تعویذات وعملیات اس علم کے عالموں نے تحریر کئے ہیں ۔ وہ تجربہ وعمل کے بعد ہی درج کئے گئے ہیں ۔

لہٰذا ہر ایک عامل عملیات وشائق تعویذات کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کے تمام آئندہ مضامین کو جو حتی الوسع عام فہم اور آسان عبارت میں درج کئے گئے ہیں پہلے اُن کو سمجھنے اور پھر اُس پر عمل کرنے کی کوشش کریں ۔

عامل کیلئے ضروری شرائط

چونکہ بغیر پابندی شرائط کسی عمل پر عمل کرنا فائدہ کی بجائے نقصان کا باعث ہے اس لئے ذرا تفصیل کے ساتھ تمام قواعد و شرائط کو یہاں لکھ دیا جاتا ہے۔ جن کو ہر ایک عامل کا سمجھنا اور اس پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

تعویذات کا لکھنا اور ان کا استعمال کرنا چونکہ صرف بروج و سیارگان کی منازل کی واقفیت اور پاکیزگی قلب وغیرہ پر منحصر ہے اور جو شخص ناواقفیت علم ہیئت اور پاکیزگی قلب کے بغیر تعویذات کو لکھے تو اس کا نتیجہ بھی صرف تعویذات کی بے اثری پر مبنی ہو سکتا ہے لیکن بغیر تسخیر موکلات و خاصیت سیارگان و انصرافات و بخورات و استقامت اور اتقاء یعنی جس عمل کے لئے جو باتیں ضروری ہیں۔ ان سے ناواقف ہو کر بغیر عبادت و ریاضت اگر کوئی عمل کرے گا تو نہ فقط اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی راکھ میں پھونک مار کر آگ پیدا کرنی چاہتا ہے بلکہ اس کو اپنی جان کا بھی خطرہ ہے۔

چنانچہ ایک عالم باعمل نے لکھا ہے کہ:۔

ایک شخص نے جو انصرافات اور بخورات و دیگر شرائط ضروری سے ناواقف تھا جب ایک عمل پڑھنا شروع کیا تو موکل پہلے بطخ کی صورت میں اس کے سامنے نمودار ہوا اور پھر بڑھتے بڑھتے جب بھینس کی شکل میں ظاہر ہوا تو عامل پر اس قدر خوف غالب ہوا کہ وہ اپنے عمل کو ہی بھول کر تھر تھر کانپنے لگا۔ عامل کا یہ حال دیکھ کر موکل نے اس پر ایک ہاتھ مارا کہ عامل کا آدھا جسم بالکل بے حس و حرکت ہو گیا۔

لیکن ایسے حوادث ان لوگوں کو پیش آتے ہیں جو اس فن کے قواعد سے

ناواقف ہوتے ہیں۔ اس لئے مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ بالخصوص وقت و ساعت کواکب و منازل وغیرہ کے بیان کو خوب یاد رکھنا چاہئے۔ اور ان قواعد و شرائط کی پابندی ہر ایک عامل کے لئے ضروری ہے۔

پہلے زمانہ کے حکماء و عامل چونکہ ہر ایک عمل اور طلسم کو اس کے ٹھیک وقت اور اس کے قواعد و شرائط کے مطابق کیا کرتے تھے۔ اس لئے ان کے تمام عملیات و دیکھنے والوں کی نظر میں حیرت کا باعث ہوا کرتے تھے۔ لہٰذا اب بھی اگر کوئی عامل منازل بروج و ساعات سیارگان اور دیگر قواعد ضروری کے ماتحت کوئی عمل کرے تو اس کا اثر دیکھنے والوں کی نظر میں باعث نعمت ہو سکتا ہے۔

اسماء الٰہی کی تاثیر اگرچہ ان ظاہری باتوں سے مبرا ہے۔ لیکن اگر کوئی عامل متقی اور پرہیزگار ہو، اور کسی عمل کو کسی پاکیزہ جگہ، یعنی جس جگہ کتا، تصویر، مرغ، گدھا بطخ، حائضہ عورت یا جنبی مرد نہ ہو۔ نفاست و لطافت کے ساتھ انجام دے۔ تو وہی اس بات کا مستحق ہو سکتا ہے کہ موکلات اس کے پاس حاضر ہوں اور اس کی حاجات بر لائیں۔ ورنہ برخلاف اس کے اگر کوئی عامل بذات خود ان باتوں کا عامل نہ ہو تو ہو سکتا ہے کہ وہ خود موکلات کے رعب میں حواس باختہ ہو جاتا ہے۔

الغرض ہر ایک عامل کو مندرجہ ذیل شرائط اور قواعد اچھی طرح ذہن نشین کر کے ان ہدایات پر عمل کرنا چاہئے۔

۱۔ عامل کو حروف تہجی اور ان کے اعداد سے واقف ہونا چاہئے۔

۲۔ عامل کو دوازدہ بروج ان کی منازل و خاصیت کا علم ہونا لازمی ہے

۳۔ عامل ستاروں کی چال اور ان کے خواص کی واقفیت ضروری ہے۔

۴۔ عامل کو منازل قمر اور شب و روز کی نیک و بد ساعات سے باخبر ہونا چاہئے

۵۔ عامل کو ہفت روزہ و ہر چہار سمت کے موکلات کی پہچان بھی ضروری ہے

۶۔ عامل کو اسمائے الٰہی کے قواعد وطریق استخراج و موکلات کا علم ہونا چاہیئے۔

۷۔ عامل کو مؤکلات کے بخورات و تصرفات کے طریقے سمجھ لینے چاہئیں۔

۸۔ عامل کو زکوٰۃ عمل کا باشرائط پابند ہونا لازمی ہے۔

۹۔ عامل کو کوئی عمل کسی ناجائز کام کے لئے کرنا بجائے نفع کے نقصان کا موجب ہوتا ہے۔

۱۰۔ عامل کو متدین۔ متقی۔ پرہیزگار، صادق القول۔ بے ریا خوش خلق اور بے طمع نیز پاک وصاف باوضو رہنا چاہیئے۔

۱۱۔ عامل ایام ریاضت میں ترک حیوانات کرے یعنی گوشت۔ دودھ۔ گھی وغیرہ کوئی چیز نہ کھائے۔

۱۲۔ عامل صرف جو کی ٹکیا یا کھجور، کشمش وغیرہ کھائے لیکن وہ بھی سیر ہو کر نہ کھائے۔

۱۳۔ عامل فحش باتوں، لغو کاموں اور بازاری آوارہ شخصیتوں کے ساتھ پھرنا چھوڑ دے

۱۴۔ عامل عمل کسی پاکیزہ جگہ یا مسجد کے کسی گوشے میں شروع کرے۔

۱۵۔ عامل چارپائی وغیرہ پر نہ سوئے۔ اگر نیند غالب ہو تو جس جگہ عمل پڑھتا ہو وہیں بیٹھا بیٹھا سو جائے۔

۱۶۔ اگر جنات کو تابع کرنے کا عمل شروع کرے تو اپنی جانماز کے نیچے ایک کاغذ پر آیۃ الکرسی یا سورۂ فاتحہ کے حروف جدا جدا لکھ کر رکھ دے۔

۱۷۔ عامل کو اپنے عمل کی خاصیت اور اس کے اثر کا دلی یقین ہونا چاہیئے۔ اور اس بات کا یقین رکھنا ضروری ہے کہ مؤکلات حکم الٰہی سے ایسے مشکل سے مشکل کام انجام دے سکتے ہیں۔ جو انسان کی طاقت سے باہر ہیں۔ کیونکہ مؤکلات کو خداوند کریم نے یہ قدرت دے رکھی ہے کہ وہ انسان کے مافی الضمیر

سے آگاہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا عامل کے دل میں ان کا یقین ہونا مفید ہے۔

۱۸۔ عامل اگر پہلے عمل یا وظیفہ کی بے اثری سے بد دل ہو گیا ہو۔ تو اُسے یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ میں اس لائق ہی نہیں ہوں کہ مؤکلات میرے پاس آسکیں بلکہ یہ خیال کرنا چاہیئے کہ کسی بے ترتیبی یا ساعات مساعد نہ ہونے سے اس وظیفہ یا عمل کا اثر ظاہر نہیں ہوا۔ اس لئے گذشتہ بے اثر وظیفہ کو دل سے محو کر کے نیا عمل عزم واستقلال کے ساتھ شروع کرے۔

۱۹۔ عامل کو اپنے عمل اور دیگر حالات کا کسی حال میں دوسرے کے سامنے اظہار نہ کرنا چاہیئے کیونکہ مؤکلات اظہار راز سے ناراض ہوتے ہیں۔

۲۰۔ عامل کوئی عمل کسی لغو اور فحش کام کے لئے ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ مؤکلات کو ایسے ناجائز عمل سے نفرت ہے اور وہ تقویٰ طہارت کو ہی پسند کرتے ہیں

۲۱۔ عامل کو پاک وصاف ہو کر اور نہایت پاکیزہ بلکہ خوشبودار لباس پہن کر عمل پڑھنا چاہیئے اور عطر خوشبو بخورات کا استعمال رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ مؤکلات خوشبو کو پسند کرتے ہیں۔

۲۲۔ عامل کو عمل شروع کرتے وقت اپنا مطلب دل، دل میں قائم کر لینا چاہیئے اور وہ مطلب بھی مؤکلات کی مرضی کے مطابق ہونا چاہیئے۔

۲۳۔ عامل اسمائے الٰہی و آیات قرآنی وغیرہ کو بغیر طہارت نہ پڑھے اور نہ ان کو اپنے پاس رکھے اور نہ عمل کرنے کی جگہ پر کسی غیر شخص کو آنے دے۔

ان سب ہدایات و شرائط کے مطابق اگر عمل کیا جائے۔ تو انشاء اللہ العزیز عامل ضرور کامیاب ہو گا۔

حروفِ تہجی کے اثرات

ہر ملک و ملت کا قاعدہ ہے کہ ہر ایک علم سیکھنے کا آغاز اس علم کے حروفِ تہجی سے کیا جاتا ہے اور حروفِ تہجی یعنی مفرد حروف سیکھنے کے بعد ہی مبتدی کو مرکب حروف کی تعلیم دی جاتی ہے۔ کیونکہ جب تک مفرد حروف کی شکلیں مبتدی کے ذہن میں نہ آجائیں، اس وقت تک وہ مرکبات کو نہیں سمجھ سکتا۔ چنانچہ عملیات کا علم حاصل کرنے سے پہلے عامل کو بھی سب سے پہلے حروفِ تہجی اور اس کے اعداد وغیرہ اچھی طرح ذہن نشین کر لینے چاہئیں۔

ان حروفِ تہجی کو حروفِ معجمہ بھی کہا جاتا ہے۔ چنانچہ ایک حدیث ہے کہ کسی صحابیؓ نے سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دریافت فرمایا کہ یا حضرت حروفِ معجمہ کسے کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا "الف سے لے کر یاء تک تمام حروف کو۔

ان تمام حروف کو بعض علماء نے نورانی و ظلماتی دو قسموں پر اور بعض نے آتشی آبی، بادی، خاکی چار قسم پر تقسیم کیا ہے لہٰذا

حروفِ نورانی

یہ ہیں۔ ا، ل، م، ص، ر، ح، ک، ہ، ی، ع، ط
س، ق، ن۔

ان حروف کا مجموعہ ماحصل یہ ہے۔ صراط علیٰ حق نسکہ

چنانچہ ان حروف کی تاثیر کے متعلق بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر یہ حروف نورانی کسی

چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلا دیئے جاویں تو جسے بچھو نے کاٹا ہو اس کا درد و کرب دور ہو جائے گا۔

حروفِ ظلماتی

یہ ہیں۔ ب، ت، ث، ج، خ، د، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ، ف

حروفِ آتشی

جو سمت مشرق سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ

حروفِ خاکی

یہ ہیں۔ جو سمت جنوب سے تعلق رکھتے ہیں۔

ب، د، ی، ن، ص، ت، ض

حروفِ بادی

یہ ہیں۔ جو سمت مغرب سے تعلق رکھتے ہیں۔

ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ۔

حروفِ آبی

یہ ہیں۔ جو سمت شمال سے تعلق رکھتے ہیں۔

د، ح، ل، ع، ر، خ، غ

ان حروف تہجی کے مؤکل بھی ہوتے ہیں، جن کو نقشہ صفحہ ۱۸ پر درج کر دیا گیا ہے۔
لہٰذا ہر ایک حرف کا جو مؤکل ہے، عامل کو اُسے یاد کر لینا چاہیئے۔

نقشہ مؤکلات حروف

نام حروف		نام مؤکل	نام حروف		نام موکل
الف	ا	اسرافیل	ضاد	ض	عطکائیل
بے	ب	جبرائیل	طا	ط	اسمائیل
تے	ت	عزرائیل	ظا	ظ	تورائیل
ثے	ث	میکائیل	عین	ع	لوبائیل
جیم	ج	کلکائیل	غین	غ	لوخائیل
حے	ح	تنکفیل	فا	ف	سرحمائیل
خے	خ	مہکائیل	قاف	ق	عطرائیل
دال	د	وردائیل	کاف	ک	حروزائیل
ذال	ذ	اہرائیل	میم	م	رومائیل
رے	ر	امواکیل	نون	ن	حولائیل
زے	ز	سرفائیل	واؤ	و	رفتمائیل
سین	س	ہمواکیل	ہاء	ہ	دوبائیل
شین	ش	ہمزائیل	یاء	ی	سرکتھائیل
صاد	ص	اہجمائیل			

اب ان حروف تہجی کے اعداد بھی ہوتے ہیں، جو دو قسم کے ہیں، ایک قسم کو قبض کہتے ہیں دوسرے کو بسط۔ چنانچہ دونوں قسم کے اعداد کے نقشے مندرجہ ذیل ہیں۔

نقشہ تعداد حروف قبض

۱، ۲، ۳، ۴ - ۵، ۶، ۷ - ۸، ۹، ۱۰

ا ب ج د - ہ و ز - ح ط ی

ابجد ہوز حطی

۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰ - ۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰ - ۱۰۰، ۲۰۰، ۳۰۰، ۴۰۰

ک ل م ن - س ع ف ص - ق ر ش ت

کلمن سعفص قرشت

۵۰۰، ۶۰۰، ۷۰۰ - ۸۰۰، ۹۰۰، ۱۰۰۰

ث خ ذ - ض ظ غ

ثخذ ضظغ

نقشہ تعداد حروف قبض و بسط

نام حروف	تعداد قبض	تعداد بسط	نام حروف	تعداد قبض	تعداد بسط
ا	۱	۱۱۱	ض	۸۰۰	۸۰۵
ب	۲	۱۲	ط	۹	۱۹
ت	۴۰۰	۴۱۰	ظ	۹۰۰	۹۰۱
ث	۵۰۰	۵۱۰	ع	۷۰	۱۳۰
ج	۳	۵۳	غ	۱۰۰۰	۱۰۶۰
ح	۸	۱۸	ف	۸۰	۸۱
خ	۶۰۰	۶۱۰	ق	۱۰۰	۱۸۱
د	۴	۳۵	ک	۲۰	۱۰۱
ذ	۷۰۰	۷۳۱	ل	۳۰	۷۱
ر	۲۰۰	۲۱۰	م	۴۰	۹۰
ز	۷	۱۷	ن	۵۰	۱۰۶
س	۶۰	۱۲۰	و	۶	۱۳
ش	۳۰۰	۳۶۰	ہ	۵	۱۵
ص	۹۰	۹۵	ی	۱۰	۲۰

اسمائے بروج اور انکے اثرات

حروف تہجی کی اس تعداد قبض و بسط کے بعد عامل کے لئے بارہ بروج کے خواص اور ان کے مؤکلات کا بھی علم ہونا چاہیئے۔ چنانچہ قرآن مجید میں بھی کئی جگہ اللہ تعالیٰ ان کا ذکر فرماتا ہے۔ ایک جگہ فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی تفسیر بارہ بروج سے تعبیر فرماتے ہیں اور ان بارہ بروج کے نام یہ ہیں۔

(۱) حمل۔ (۲) ثور۔ (۳) جوزا۔ (۴) سرطان۔
(۵) اسد۔ (۶) سنبلہ۔ (۷) میزان۔ (۸) عقرب۔
(۹) قوس۔ (۱۰) جدی۔ (۱۱) دلو۔ (۱۲) حوت۔

جن کی تفصیل یہ ہے۔

پہلا برج حمل ہے

ہندی میں اس کو میکھ کہتے ہیں۔ یہ برج مینڈھے کی شکل میں واقع ہے اور اس کے متعلق ۱۸ ستارے ہیں۔ تیرہ داخلی صورت میں اور پانچ خارجی ہیں۔ منجملہ ان کے دو روشن ستارے اس کے اوپر واقع ہیں۔ ان کا نام شرطین ہے اور ایک ستارہ روشن خارجی صورت میں ہے۔ اس کو ناطح کہتے ہیں اور جو ستارے اردگرد ہیں۔ ان کو بطین کہتے ہیں

دوسرا برج ثور ہے

ہندی میں اس کو برکھ کہتے ہیں۔ یہ برج بیل کی شکل میں واقع ہے۔ اس کے متعلق ۱۳ ستارے ہیں۔ ۲ ستارے داخلی صورت میں اور گیارہ خارجی ہیں۔ ایک روشن ستارہ سرخ اس کی آنکھ پر ہے۔ اس کو دبران کہتے ہیں اور جو ستارے اس کے کندھے پر ہیں۔ ان کو ثریا کہتے ہیں۔

تیسرا برج جوزا ہے

ہندی میں اس کو متھن کہتے ہیں۔ یہ برج دو جڑے ہوئے انسانوں کی شکل میں واقع ہے اس کے متعلق ۲۵ ستارے ہیں۔ ۱۸ داخلی اور سات خارجی۔ اور دو روشن ستارے اس کے سر پر واقع ہیں۔ ان کو ذراع کہتے ہیں۔ اور دو ستارے پستان پر واقع ہیں۔ ان کو ہقعہ کہتے ہیں۔

چوتھا برج سرطان ہے

ہندی میں اسے کرک کہتے ہیں۔ یہ برج کیکڑے کی شکل میں واقع ہے اس کے متعلق ۱۳ ستارے ہیں۔ نو داخلی اور ۴ خارجی، ایک ستارہ بہت روشن اس کے سر کے قریب ہے، جس کو نثرہ کہتے ہیں، اور ایک ستارہ پاؤں پر واقع ہے اس کو طرفہ کہتے ہیں۔

پانچواں برج اسد ہے

ہندی میں اسے سنگھ کہتے ہیں۔ یہ برج شیر کی شکل میں واقع ہے۔ اس کے متعلق ۳۵ ستارے ہیں۔ ۲۷ داخلی اور آٹھ خارجی ہیں۔ جن کو طرفہ کہتے ہیں، چار ستارے اس کی گردن پر واقع ہیں۔ ان کو جبھہ کہتے ہیں اور جو ستارے اس کے سینہ پر ہیں ان کو قلب اور جو اس کی پیٹھ پر ہیں ان کو زبرہ کہتے ہیں۔

چھٹا برج سنبلہ ہے

ہندی میں اسے کنیا کہتے ہیں جو عورت کی شکل میں ہے اس کے متعلق ۳۲ ستارے ہیں۔ ۲۷ داخلی اور چھ خارجی ایک روشن ستارہ اس کے کندھے پر واقع ہے جس کو عوا کہتے ہیں اور جو ستارہ بائیں پاؤں پر ہے اس کو غفرا کہتے ہیں۔

ساتواں برج میزان ہے

ہندی میں اس کو تلا کہتے ہیں۔ یہ برج ترازو کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق ۱۷ ستارے ہیں۔ ۸ داخلی اور ۹ خارجی۔ اس کے علاوہ اس برج کے متعلق اور کوئی ستارہ

مشہور نہیں ہے۔

آٹھواں برج عقرب ہے

ہندی میں اس کو برچھک کہتے ہیں۔ یہ برج بچھو کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق ۲۴ ستارے ہیں، ۲۱ داخلی اور تین خارجی۔ اور جو ستارے اس کی پیشانی پر واقع ہیں۔ ان کو اکلیل کہتے ہیں۔ دو ستارے دم پر ہیں۔ ان کو شولہ کہتے ہیں۔

نواں برج قوس ہے

ہندی میں اس کو دھن کہتے ہیں۔ یہ برج کمان کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق داخلی و خارجی ۳۱ ستارے ہیں۔

دسواں برج جدّی ہے

ہندی میں اس کو مکر کہتے ہیں یہ برج بکری کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق ۲۸ ستارے ہیں۔ داخلی اور خارجی، دو ستارے اس کی گردن پر واقع ہیں۔ ان کو سعد ذابح کہتے ہیں۔

گیارہواں برج دلو ہے

ہندی میں اس کو کمبھ کہتے ہیں یہ برج ایک مرد کی صورت میں ہے جو اپنے ہاتھ میں ڈول پکڑے ہوئے ہے۔ اس کے متعلق داخلی و خارجی ۴۲ ستارے ہیں۔ منجملہ ان کے دو ستارے دائیں طرف واقع ہیں۔ ان کو سعد السعود کہتے ہیں اور تین بائیں طرف ہیں ان کو سعد بلع کہتے ہیں۔

بارہواں برج حوت ہے

ہندی میں اس کو مین کہتے ہیں۔ یہ برج دو مچھلیوں کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق ۳۴ ستارے ہیں۔ ۳۰ داخلی اور خارجی ہیں۔ ان بروج کو ہندی کے جن مہینوں سے تعلق ہے کسی شاعر نے اس کو کیا خوب نظم کیا ہے۔

حمل ہے بیسا کھ ہے اے نکتہ پرواز — مقرر ثور کو رکھ جیٹھ ہم راز
اساڑھ ہندی ہیں جوزا کو کہیں گے — ہے سرطان اس کو ساون جان لینگے
اسد بھادوں اساڑھ سنبلہ ہے — کہ میزان کا تک کا مہینہ حاصلہ ہے
کہو عقرب کو اگھن اور قوس کو پوس — جدی کو ماگھ کہہ بے غل وغوش
لکھ اشرف دلو کو پھاگن مقرر — کہ کہتے حوت کو ہیں چیت اکثر

ان ہندی مہینوں کے علاوہ بارہ بروج کو جن اسلامی مہینوں سے تعلق ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

نام برج	نام ماہ اسلامی	نام برج	نام ماہ اسلامی
حمل	محرم	میزان	رجب
ثور	صفر	عقرب	شعبان
جوزا	ربیع الاول	قوس	رمضان
سرطان	ربیع الثانی	جدی	شوال
اسد	جمادی الاول	دلو	ذیلقعد
سنبلہ	جمادی الثانی	حوت	ذی الحجہ

بعض علماء نے ان بارہ بروج کو جن ممالک سے منسوب کیا ہے۔ اس کا نقشہ صفحہ نمبر ۲۵ پر ہے۔

نقشہ دوازدہ بروج متعلقہ ممالک

نام بروج	نام متعلقہ ممالک	نام بروج	نام متعلقہ ممالک
حمل	بابل ، فارس ، آذربائیجان	میزان	روم ، افریقہ ، مصر ، حبش
ثور	ہمدان ، ایران ، اکراد	عقرب	حجاز و یمن
جوزا	جرجان ، گیلان	قوس	بغداد ، اصفہان
سرطان	چین ، خراسان	جدی	کرمان ، عمان ، ہند
اسد	ترک ، فلسطین	دلو	کوفہ ، حجاز
سنبلہ	شام ، جزائر عرب ، دجلہ فرات	حوت	طبرستان اسکندریہ روم

بارہ بروج کی تذکیر و تانیث اور ان کی تاثیر ذیل سے معلوم کریں۔

نقشہ دوازدہ بروج کی تاثیر و تانیث و تذکیر

نام بروج	تانیث و تذکیر	تاثیر	نام بروج	تانیث و تذکیر	تاثیر
حمل	نر	آتشی	میزان	نر	بادی
ثور	مادہ	خاکی	عقرب	مادہ	آبی
جوزا	نر	بادی	قوس	نر	آتشی
سرطان	مادہ	آبی	جدی	مادہ	خاکی
اسد	نر	آتشی	دلو	نر	بادی
سنبلہ	مادہ	خاکی	حوت	مادہ	آبی

اب ان بارہ بروج کے متعلقہ موکلات اور انکے حروف و تاریخ نحس بھی عامل کو یاد رکھنے ضروری ہیں جنکا نقشہ یہ ہے۔

نقشہ دوازدہ بروج متعلقہ مؤکلات و حروف و تاریخہائے نحس

نام بروج	نام مؤکل	حروف	تاریخ ہائے نحس
حمل	سراخیل	ہ، م، ف، ش، ذ۔	۶، ۱۱، ۲۰، ۲۹
ثور	عزرائیل	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	۳، ۹، ۱۳، ۲۵، ۲۸
جوزا	اسرافیل	ج، ر، ک، س، ق، ث، ظ	۴، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۲۰
سرطان	فہفائیل	ذ، ح، ل، ع، ر، خ، غ	۱۲، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۵
اسد	شراطیل	ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ	۶، ۱۲، ۱۳، ۲۱، ۲۵
سنبلہ	شمکیل	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	۸
میزان	سہرافیل	د، ح، ل، غ، د، خ، غ	
عقرب	صرضائیل	ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ	۷، ۹، ۲۲، ۲۳، ۲۸
قوس	سرطائیل	ب، د، م، ی، ن، ص، ت، ض	۱۳، ۱۵، ۱۷، ۲۷، ۲۸
جدی	شمکائیل	ج، ذ، ک، ش، ق، ت، ظ	۷، ۲۲، ۲۴، ۲۵
دلو	میکائیل	د، ح، ل، ی، خ، ع۔	۱، ۱۲، ۱۷، ۲۳، ۲۹
حوت	فضیائیل	ح، ر، ک، س، ق، ث، ظ	۲۴، ۲۹، ۳۰

بعض علماء نے ان بارہ بروج کو تین قسموں پر تقسیم کیا ہے ایک قسم منقلب ہے دوسری ثابت ، تیسری ذوجدین۔

چنانچہ ہر ایک قسم میں چار چار بروج منقسم ہیں یعنی

۱۔ حمل ۔ ۲۔ سرطان ۔ ۳۔ میزان ۔ ۴۔ جدی یہ چاروں منقلب ہیں۔

۵۔ ثور ۔ ۶۔ اسد ۔ ۷۔ عقرب ۔ ۸۔ دلو یہ چاروں ثابت ہیں۔

۹۔ جوزا ۔ ۱۰۔ قوس ۔ ۱۱۔ قوس ۔ ۱۲۔ حوت یہ چاروں ذوجدین ہیں۔

لہٰذا عامل کے لئے ضروری ہے کہ جب آفتاب بروج منقلب میں ہو، تو ایسے وقت صحت وکشائش رزق وغیرہ کا عمل نہ کرے۔ بلکہ دشمن کو نقصان پہنچانے وغیرہ کا عمل کرے۔

اور جب آفتاب بروج ثابت میں ہو تو ایسے وقت بغض وحسد وغیرہ کا عمل نہ کرے

البتہ جب آفتاب بروج ذوجدین میں ہو، تو جو عمل چاہے، وہ کرے۔

سبعہ سیارہ اور ان کے اثرات

قرآن مجید میں ستاروں کی نسبت بھی اللہ تعالیٰ نے کئی جگہ ارشاد فرمایا ہے ایک جگہ ارشاد ہے وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ یعنی ستاروں سے لوگ راستہ پاتے ہیں، ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ علم نجوم نفع دینے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کو نہیں جانتے۔ بعض مفسرین نے اس ارشاد باری فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ کی تفسیر میں فرمایا ہے۔ کہ اس سے مراد سیارگان ہیں۔ جب مشرق سے مغرب کو ایک برج سے دوسرے برج میں جاتے ہیں۔ تو عالم سفلی میں تغیر واقع ہوتا ہے۔ فصلیں بدلتی ہیں اور دیگر ہزاروں قسم کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ہر ایک ستارے کی خاصیت جدا جدا ہوتی ہے۔ اور ہر ستارہ ہر ایک مؤکل سے وابستہ ہے۔ جس کے متعلقہ حروف بھی مختلف ہوتے ہیں اور ان کی خاصیت بھی الگ الگ ہوتی ہے۔ لہٰذا ستاروں کے متعلق ہر ایک نقشہ میں رنگ، مقام، رفتار، بروج مؤکل، سعد، نحس اور مختلف سیارگان کے مختلف بخورات وغیرہ اگرچہ الگ الگ نقشوں میں آئندہ درج کر دیئے گئے۔ لیکن یہاں پر بھی ہر ایک ستارہ کی تفصیل لکھ دی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل سات ستاروں کے علاوہ اور بھی کئی ایک ستارے قابلِ ذکر ہیں لیکن صرف یہی سات ستارے ہیں۔ جن کو سبعہ سیارہ کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:۔

۱۔ قمر ۔ ۲۔ عطارد ۔ ۳۔ زہرہ ۔ ۴۔ شمس ۔ ۵۔ مریخ
۶۔ مشتری ۔ ۷۔ زحل

۱۔ قمر : یعنی پیروار، پہلے فلک پر ہے۔ یہ ستارہ سبعہ سیارہ میں سب سے

چھوٹا ہے مگر سب سے زیادہ سریع السیر ہے۔ ہر برج میں دو شب اور دو ثلث رہتا ہے اور تمام فلک کو ایک مہینے میں طے کرتا ہے۔ یہ نر ستارہ ہے۔ تاثیر اس کی بارد ہے۔ مؤکل اس کا اسمٰعیل اور حروف ج، ل، س، ف ہیں۔

۲۔ عطارد : یعنی بدھ۔ دوسرے فلک پر ہے، یہ سیارہ مختلف الحال ہے یعنی سعد کے ہمراہ، سعد اور نحس کے ہمراہ نحس ہے۔ اسی لئے منجم کی اصطلاح میں اس کو منافق کہا جاتا ہے۔ یہ ستارہ ہر برج میں پندرہ روز رہتا ہے اور تمام فلک کو ایک سو اٹھائیس روز میں طے کرتا ہے یہ ستارہ مخنث ہے۔ تاثیر اس کی برودت مساوی ہے۔ مؤکل اس کا شمخائیل ہے اور حروف ب، ص، ث، ذ ہیں۔

۳۔ زہرہ : یعنی جمعہ، تیسرے فلک پر ہے۔ یہ ستارہ سعد ہے۔ ہر برج کو پچیس ۲۵ روز میں اور تمام فلک کو دو سو پچیس ۲۲۵ دن میں طے کرتا ہے۔ یہ ستارہ مؤنث ہے۔ تاثیر اس کی بارد رطب ہے۔ مؤکل اس کا سیدبائیل ہے اور حروف ش، د۔ ط۔ ذ ہیں۔

۴۔ شمس : یعنی آتوار۔ چوتھے فلک پر ہے۔ یہ ستارہ سعد ہے لیکن جب نحس ستارے کے مقابل ہوتا ہے تو نحس ہو جاتا ہے۔ یہ ستارہ بہت بڑا ہے اور ہر برج میں تیس ۳۰ دن رہتا ہے اور تمام فلک کو تین سو پینسٹھ دن اور ربع دن طے کرتا ہے۔ یہ ستارہ مذکر ہے۔ تاثیر اس کی حار یابس ہے۔ مؤکل اس کا صلصائیل ہے۔ حروف ح، ک ع، ی ہیں۔

۵۔ مریخ : یعنی منگل، پانچویں فلک پر ہے۔ یہ ستارہ نحس اصغر ہے۔ ہر برج

کو چالیس دن میں اور تمام فلک کو چھ سو تیس دن میں طے کرتا ہے۔ یہ ستارہ مذکر ہے۔ تاثیر اس کی حار یابس ہے۔ مؤکل اس کا کلکائیل ہے حروف ہ۔ ف۔ ث ہیں۔

۶۔ مشتری: یعنی جمعرات، چھٹے فلک پر ہے۔ یہ ستارہ سعد ہے۔ ہر برج میں ایک سال رہتا ہے اور تمام فلک کو گیارہ برس اور ستائیس روز میں طے کرتا ہے۔ یہ ستارہ مذکر ہے۔ تاثیر اس کی معتدل ہے۔ مؤکل کا نام سمحائیل ہے اور حروف ظ۔ ق۔ ک ہیں۔

۷۔ زحل: یعنی ہفتہ، یہ ساتویں فلک پر ہے۔ یہ ستارہ نحس اکبر ہے۔ ہر برج میں بیس ماہ رہتا ہے اور تمام فلک کو انتیس برس میں طے کرتا ہے یہ ستارہ مذکر ہے۔ تاثیر اس کی بارد یابس ہے۔ اس کے مؤکل کا نام خوتیائیل ہے اور حروف اس کے ح۔ ل۔ ش ہیں۔

نقشہ سیارگان سمت و تاثیر سعد و نحس و رنگ

نام سیارگان	رنگ	تاثیر	سمت	سعد و نحس
قمر	سفید	شیریں	شمالی	سعد اکبر
عطارد	سیاہی مائل	سرد نمکین	مغربی	نہ سعد نہ نحس برابر
زہرہ	زرد، سبز	سرد جلالی	مغربی	سعد اکبر
شمس	سرخ زرد	گرم و شیریں جلالی	مشرقی	سعد اکبر
مریخ	سرخ	نمکین جلالی	مغربی	نحس اصغر
مشتری	زرد	گرم شیریں جلالی	مشرقی	سعد اکبر
زحل	سیارہ	گرم تلخ	جنوبی	نحس اکبر

نقشہ سیارگان عمل معہ بروج دوستی و دشمنی کیلئے اور انکے بخورات

نام سیارگان	نام بروج	دوستی یا دشمنی کے لئے	بخورات
قمر	سرطان	دوستی، خواب بندی، زبان بندی کیلئے	عود و شہد
عطارد	جوزا و سنبلہ	دوستی و خواب بندی کے لئے	عود، کافور
زہرہ	ثور و میزان	دوستی و خواب بندی کے لئے	مشک، زعفران، شکر، پوست خشخاش، عود، صندل
شمس	اسد	دوستی، زبان بندی، بیماری کے لئے	عود، صندل سرخ
مریخ	حمل و عقرب	دشمنی کے لئے	مشک، سیندور، عود، قرنفل
مشتری	قوس و حوت	دوستی کے لئے	عود، عنبر، سیندور، حب النار، شکر
زحل	جدی، دلو	دشمنی کے لئے	عود، رال

ساعات سعد و نحس

ستاروں کی مختلف تاثیرات ہیں یعنی کوئی ستارہ سعد ہے۔ کوئی نحس ہے، چنانچہ جس وقت ستارہ کی تاثیر سعد ہو، اُس وقت عمل کرنے سے کام بن جاتا ہے اور جس وقت ستارہ کی تاثیر نحس ہو۔ اس وقت کام بگڑ جاتا ہے۔ ستارہ ہائے سبعہ سیارہ جن کا ذکر گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے۔ شب و روز دورہ کرتے ہیں۔ اہلِ نجوم نے تحقیق کر کے ان کی ساعتیں مقرر کی ہیں اور ہر ساعت کی مختلف تاثیر بیان کی ہے۔ چنانچہ عاملوں کے لئے عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کی جو ساعتیں مقرر کی ہیں۔ اگر ان کے مطابق عمل کیا جائے۔ یا تعویذ لکھا جائے تو کامیابی کی اُمید ہے۔ اگر برخلاف اس کے عمل کیا جائے۔ تو عمل برباد ہونے کا احتمال ہے۔

لہٰذا ہر عامل کے لئے لازم ہے کہ جب وہ عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کا قصد کرے تو سب سے پہلے ساعت کو دیکھے۔ یعنی آج کون سا روز اور کون سا ستارہ ہے اور یہ سعد ہے یا نحس ہے۔

لہٰذا تمام روز کی ساعتوں کے نقشے لکھ دیئے گئے ہیں اور ان ساعتوں میں جو کام کرنے یا نہ کرنے کے ہیں۔ وہ بھی اس میں لکھ دیئے گئے ہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ ہر روز کی ساعتوں کا نقشہ دیکھ کر اُس کے مطابق عمل یا تعویذ لکھے۔

سات روز کے نقشے الگ الگ آئندہ صفحات پر درج ہیں۔ تاکہ عامل کو ہر روز کی ساعت اور اُس کی تاثیر معلوم کرنے میں آسانی ہو۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز یکشنبہ (آتوار) اور انکی تاثیرات

نام دن	تعداد ساعات	نام سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کون سا کام کرنا چاہیئے اور کون سا نہیں
یکشنبہ آتوار	پہلی ساعت	شمس	اسمیں عمل محبت کرے، حکام کی ملاقات کی جائے۔ نیا کپڑا پہنے۔
〃	دوسری	زہرہ	یہ مذموم ہے، اس میں کوئی نیا کام ہرگز نہ کرے۔
〃	تیسری	عطارد	اس میں تعویذ محبت لکھے اور مسافرت میں جائے۔
〃	چوتھی	قمر	اس میں بیع و شرا کی سخن، لین دین نہ کرے اور کسی نئے کام کو شروع نہ کرے۔
〃	پانچویں	زحل	اس میں بغض و حسد اور عداوت کے عمل کرے۔
〃	چھٹی	مشتری	اس میں حکام وغیرہ سے اپنا دلی ارادہ بیان کرے۔
〃	ساتویں	مریخ	یہ ساعت نحس ہے اس میں کچھ کام نہ کرے۔
〃	آٹھویں	شمس	یہ ساعت نیک ہے۔ اس میں جو کام کرے۔ وہ بخیر و خوبی انجام ہو گا۔
〃	نویں	زہرہ	اس میں عمل محبت و تسخیر کرے اور سفر اختیار کرے۔
〃	دسویں	عطارد	یہ ساعت نیک ہے۔ اس میں عملِ محبت کرے۔
〃	گیارہویں	قمر	اس میں طلسمات و شعبدہ جات وغیرہ لکھے۔
〃	بارہویں	زحل	یہ ساعت نحس ہے۔ اس میں بغض و عداوت کے عمل کرے اچھا کام نہ کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز دوشنبہ (پیر) اور اس کی تاثیرات

نام دن	تعداد ساعت	نام سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کون سا کام کرنا چاہیئے اور کون سا نہیں
دوشنبہ پیر	پہلی ساعت	قمر	اس میں تسخیر وزبان بندی کا عمل کرنا چاہیئے۔
"	دوسری	زحل	اس میں سفر اختیار کرے اور حکام سے اپنا مقصد بیان کرے
"	تیسری	مشتری	اس میں اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو تو تسخیر کے لئے عمل کرے۔
"	چوتھی	مریخ	اس میں دشمن کی تباہی کے لئے عمل یا دشمن کو جسمانی نقصان پہنچانے کے لئے تعویذ لکھے۔
"	پانچویں	شمس	یہ ساعت ہر کسی مقصد کے لئے یا عقد نکاح کے لئے اچھی ہے اس میں تسخیر کا ہر ایک عمل کرے۔
"	چھٹی	زہرہ	اس میں طلسمات وشعبدات وغیرہ کرے۔
"	ساتویں	عطارد	اس میں جو عمل کرے بہتر ہے، تسخیر، زبان وعقد کے لئے پراثر ہے
"	آٹھویں	قمر	اس میں اعمالِ محبت اور میاں بیوی کے ملاپ کا عمل کرے۔
"	نویں	زحل	اس میں بغض وحسد۔ دشمن کو آزار پہنچانے کے لئے عمل کرے۔
"	دسویں	مشتری	یہ ساعت سعد ہے اسمیں جو کام کرے وہ کامیاب ہوگا۔
"	گیارہویں	مریخ	اس میں بغض وحسد کے تعویذ لکھے اور عداوت پیدا ہونے کا عمل کرے۔
"	بارہویں	شمس	اس میں عمل زبان بندی ومحبت کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز سہ شنبہ (منگل) اور اس کی تاثیرات

نام دن	تعداد ساعت	سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کونسا کام کرنا چاہیئے اور کون سا نہیں
سہ شنبہ (منگل)	پہلی ساعت	مریخ	اس میں بغض وعداوت اور دشمن کو بیمار کرنے کا عمل کرنا چاہیئے
	دوسری	شمس	اس میں کچھ کام نہ کرے۔ کیونکہ یہ نحس ہے۔
"	تیسری	زہرہ	اس میں نکاح کرے، تو جو اولاد پیدا ہوگی، نہایت نیک اور صالح ہوگی۔
"	چوتھی	عطارد	اس ساعت میں قید سے خلاصی پانے یا دشمن سے آزاد ہونے کا عمل کرے۔
"	پانچویں	قمر	یہ ساعت نحس ہے کوئی نیا کام نہ کرے۔
"	چھٹی	زحل	اس ساعت میں بیماری یا امراض وغیرہ دور کرنے یا تسخیر کرنے کے لئے تعویذ لکھے۔
"	ساتویں	مشتری	اس ساعت میں بیماری وغیرہ دور کرنے یا تسخیر کرنے کا عمل کرے۔
"	آٹھویں	مریخ	اس ساعت میں دشمن کو مرض میں گرفتار کرنے کا عمل کرے۔
"	نویں	شمس	اس میں نکاح کرے اور اعمالِ محبت کرے۔
"	دسویں	زہرہ	یہ ساعت نحس ہے اس میں کوئی کام نہ کرے۔
"	گیارہویں	عطارد	اس میں کسی مسافرت میں نہ جائے۔
"	بارہویں	قمر	اس میں حسد وبغض کے عمل کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز چہار شنبہ (بدھ) اور اسکی تاثیرات

نام دن	تعداد ساعات	نام سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کونسا کام کرنا چاہئیے اور کونسا نہیں
چہار شنبہ (بدھ)	پہلی ساعت	عطارد	یہ ساعت محبت و تسخیر کا عمل کرنے کے لئے سعد ہے۔
"	دوسری	قمر	یہ ساعت نحس ہے اس میں کوئی عمل نہ کرے۔
"	تیسری	زحل	اس میں شفائے امراض کے لئے تعویذ لکھے۔
"	چوتھی	مشتری	یہ ساعت نیک ہے، اس میں عمل محبت و ترقی روزگار کرے۔
"	پانچویں	مریخ	یہ ساعت نحس ہے۔ اس میں اعمالِ عداوت و بغض و حسد کرے۔
"	چھٹی	شمس	یہ ساعت سعد ہے۔ اس میں سفر اختیار کرے، اور اعمال ترقی رزق و محبت کرے۔
"	ساتویں	زہرہ	یہ ساعت نیک ہے۔ اس میں جو کام کرے۔ وہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہو۔
"	آٹھویں	عطارد	اس میں اطفال کی نظر بد دور کرنے اور رونا بند کرنے کے لئے تعویذ لکھے۔
"	نویں	قمر	اس میں اعمال بغض و عداوت ہرگز نہ کرے۔
"	دسویں	زحل	اس میں حکام سے ملاقات کرے۔
"	گیارہویں	مشتری	یہ ساعت بھی سعد ہے۔ اس میں ہر نیک کام کرے۔
"	بارہویں	مریخ	اس میں اعمال بغض و حسد نہ کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز پنجشنبہ (جمعرات) اور اسکی تاثیرات

نام دن	ساعات	سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کون سا کام کرنا چاہیئے اور کون سا نہیں
پنجشنبہ (جمعرات)	پہلی ساعت	مشتری	اس میں ترقی روزگار، و خلاصی قید و تسخیر و محبت کے اعمال کرے۔
"	دوسری	مریخ	اس میں سفر اختیار نہ کرے، نہ کوئی نیا کام کرے۔ کیونکہ یہ ساعت نحس ہے۔
"	تیسری	شمس	اس میں نہ سفر کرے، اور نہ تعویذ محبت لکھے۔
"	چوتھی	زہرہ	یہ ساعت سعد ہے۔ اس میں محبت و تسخیر کے لئے عمل کرے۔
"	پانچویں	عطارد	اس میں نکاح کرے یا اعمالِ موافقت و محبت کرے۔
"	چھٹی	قمر	اس میں سفر کرے اور حکام سے ملاقات کرے۔
"	ساتویں	زحل	یہ بھی نیک ساعت ہے۔ جو کام کرے۔ اس میں کامیاب ہو۔
"	آٹھویں	مشتری	یہ ساعت بھی سعد ہے۔ اس میں عمل ترقی رزق و محبت کرے۔
"	نویں	مریخ	اس میں عمل تسخیر کرے اور احکام سے اپنا مقصد بیان کرے۔
"	دسویں	شمس	اس میں بھی حکام سے اپنا مافی الضمیر وغیرہ بیان کرے اور ان سے امداد طلب کرے
"	گیارہویں	زہرہ	اس میں تعویذ محبت و تسخیر لکھے۔
"	بارہویں	عطارد	یہ نحس ہے۔ اس میں کوئی نیا کام نہ کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز جمعہ (شکر) اور اس کی تاثیرات

نام دن	ساعات	سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کون سا کام کرنا چاہئے اور کون سا نہیں
جمعہ (شکر)	پہلی ساعت	زہرہ	یہ ساعت سعد ہے اس میں عقد نکاح اور عمل تسخیر و محبت کرے۔
"	دوسری	عطارد	اس میں طلسمات وغیرہ لکھے۔
"	تیسری	قمر	یہ ساعت نحس ہے اس میں کوئی کام نہ کرے۔
"	چوتھی	زحل	اس میں تعویذات نظر بد لکھے۔
"	پانچویں	مشتری	اس میں میاں بیوی کے ملاپ وغیرہ اور محبت کے عمل کرے۔
"	چھٹی	مریخ	اس میں تعویذ قضائے حاجات وغیرہ لکھے اور حکام سے ملاقات کرے۔
"	ساتویں	شمس	یہ ساعت بھی نیک ہے۔ اس میں تعویذ محبت لکھے اور نکاح کرے۔
"	آٹھویں	زہرہ	یہ ساعت نہایت سعد ہے۔ اس میں جو کام کرے۔ وہ نہایت ہی اچھا ہے۔
"	نویں	عطارد	یہ ساعت بھی مبارک ہے، اس میں عمل تسخیر و محبّت کرے۔
"	دسویں	قمر	اس میں اعمال بغض و عداوت کرے۔
"	گیارہویں	زحل	یہ ساعت نحس ہے۔ اس میں کوئی عمل نہ کرے۔ اور نہ کوئی تعویذ لکھے۔
"	بارہویں	مشتری	یہ مبارک ساعت ہے اس میں قضائے حاجات و عمل تسخیر و محبت کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز شنبہ (ہفتہ) اور اس کی تاثیرات

نام دن	ساعات	سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کون سا کام کرنا چاہئے اور کون سا نہیں
شنبہ (ہفتہ)	پہلی ساعت	زحل	اگر اس روز یہ ساعت شروع ماہ میں ہو تو نیک ہے۔ اس میں عمل محبت و ترقی رزق وغیرہ کرے۔ اگر اخیر ماہ میں ہو تو نحس ہے پھر اعمال بغض و عداوت کرے۔
"	دوسری	مشتری	اس میں عمل محبت و تسخیر کرے۔
"	تیسری	مریخ	اس میں اعمال بغض و عداوت کرے۔
"	چوتھی	شمس	اس میں تعویذ محبت اور قضائے حاجات لکھے۔
"	پانچویں	زہرہ	اس میں عمل محبت کرے۔
"	چھٹی	عطارد	اس میں دولت اور رزق وغیرہ کے لئے عمل کرے۔
"	ساتویں	قمر	یہ ساعت نحس ہے اس میں کوئی کام نہ کرے۔
"	آٹھویں	زحل	اس میں دشمن کو ایذا پہنچانے یا بیمار کرنے کے لئے عمل کرے۔
"	نویں	مشتری	یہ ساعت سعد ہے۔ اس میں جو کام کرے۔ بخیر و خوبی انجام پائے گا۔
"	دسویں	مریخ	یہ ساعت نحس ہے۔ اس میں کسی کو بیمار وغیرہ کرنے کا تعویذ لکھے۔
"	گیارہویں	شمس	اس میں تعویذ تسخیر و محبت وغیرہ لکھے۔
"	بارہویں	زہرہ	اس میں تعویذ محبت و تسخیر نیز میل ملاپ کے لئے تعویذ لکھے۔

ایام کی ساعات اور اُن کی تاثیرات کے نقوش ذہن نشین کر کے بعد' ان دنوں کے جو مؤکلات علوی، سماوی اور سفلی' ارضی ہیں۔ ان کو بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ عامل جس روز جو عمل کرے اس کے مؤکل کا نام باادب لے کر اُس سے اگر امداد کا خواہاں ہو تو عامل کی کامیابی یقینی ہے۔ لہٰذا ان مؤکلات ایام و مؤکلاتِ چہار سمت کے الگ الگ نقشے بھی ذہن نشین کرنے کے لئے درج کر دیئے جاتے ہیں۔

نقشہ مؤکلات ایام

نام ایام	مؤکل علوی سماوی	مؤکل سفلی ارضی
یکشنبہ (اتوار)	روقیائیل	ابوعبداللہ المذہب
دوشنبہ (پیر)	جبرائیل و خادم شمکائیل	ابوعبداللہ الحارث
سہ شنبہ (منگل)	صلصائیل، سلسائیل	الاحمر
چہارشنبہ (بدھ)	میکائیل، نوائیل	ودلعہ۔ یرقان
پنج شنبہ (جمعرات)	اسرافیل، مرفیائیل	السید شہودس
جمعہ (شکر)	عینائیل	عبدالرحمٰن لقب ابیض
شنبہ (ہفتہ)	عزرائیل، خصفیائیل	ابونوح مسموع السبحانی

ایام ہائے مؤکلات کی طرح ہر چہار سمت کے مؤکلات بھی ہیں۔ جن کے نام یاد رکھنا عامل کے لئے ضروری ہیں۔ چنانچہ جس سمت کسی پر عمل کیا جائے۔ اس سمت کے مؤکل کا نام باادب لے کر اُس سے عامل کو امداد طلب کرنی چاہیئے۔

نقشہ مؤکلات ہر چہار سمت

نام سمت	نام مؤکل اور اس کے مددگار
مشرق	مؤکل ونیائیل ہے اور اُس کے مددگار تین ہیں۔ ایک کا نام صمائیل ہے دوسرے کا نام حمرقیائیل، تیسرے کا نام سمجائیل ہے۔
مغرب	مؤکل دردیائیل ہے اور اُس کے مددگار تین ہیں۔ ایک کا نام جبریقیل دوسرے کا قصمائیل، تیسرے کا وشویائیل ہے۔
قبلہ	مؤکل اینائیل ہے اور اس کے مددگار تین ہیں۔ فرنوئیل رطاصیل، واللول
جنوب	مؤکل صرفیائیل ہے اور مددگار قمیائیل، مرحبائیل، حرمکائیل ہیں۔
شمال	مؤکل اسپائیل ہے اور مددگار فرعوئیل اور طائیل ہیں۔

خواص سورۃ وآیات قرآنی

چونکہ کلام الٰہی کے سورہ وآیات کے خواص کے متعلق ہر مسلمان کے دل میں یقین کامل ہے۔ اس لئے اس کی نسبت کچھ عرض کرنا لاحاصل ہے۔ البتہ جو شخص قرآن مجید کے سورہ وآیات کا عمل کرے اُس کے لئے دیندار، متقی، پابند نماز، پاک وصاف اور باوضو ہونا ضروری ہے۔

آیت: یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۔

خاصیت: اس آیت شریف کو شیرینی پر دم کرکے جس کو کھلا دیا جائے۔ وہ اس سے محبت کرے گا۔ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۔

خاصیت: اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا یا اونٹ وغیرہ سواری دیتے وقت شوخی و شرارت کرے اور سوار کو اپنے اوپر سوار نہ ہونے دے تو اس آیت مبارکہ کو تین دفعہ پڑھ کر اس کے کان میں اگر پھونک دیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

خاصیت: کوئی مصیبت زدہ اگر اس آیت شریف کو ہمیشہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ اُس کی مصیبت دور ہو جائے گی۔

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔

خاصیت: دو شخصوں کے درمیان اگر تفریق و عداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو کھوج پتھر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے اللہ اور اس نقشے کے نیچے

یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق ہووے۔ فلاں کی جگہ دونوں کے نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کر دے۔ مگر ناحق کے لئے نہ کرے۔ ورنہ گنہگار ہوگا۔

سورۃ انعام پوری خاصیت: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے۔ اس سورہ کو پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ۔

خاصیت: ان دو آیتوں میں لفظ اللہ کا دو جگہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان کوئی دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ ضرور قبول ہوگی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

خاصیت: جو شخص اس آیت کریمہ کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے کیونکہ یہ دعا حضرت آدم علیہ السلام کی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۔

خاصیت: جس شخص کو گرمی سے بخار آتا ہو۔ اس آیت کو پڑھ کر اس پر دم کرے یا طشتری پر لکھ کر پلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو گئی ہو۔ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً سے لیکر وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ تک

خاصیت:۔ کشائش رزق کے لئے ان آئتوں کو ابتداء مہینہ کے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے اور اس دوسری آیت کو یعنی وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ کو ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کنوئیں میں ڈالتا جائے۔ اُمید قوی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و تونگر ہوجائے گا۔

لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۔

خاصیت:۔ یہ آیت ہول دل کے لئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکائے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا ڈورے سے باندھ دے تاکہ قلب سے نہ ہٹنے پائے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

خاصیت:۔ محبت کے لئے شیرینی پر دم کرکے کھلا دے۔ انشاء اللہ تعالےٰ دلی محبت ہوجائے گی۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ط يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ط وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ط وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

خاصیت:۔ ان آئتوں کو لکھ کر مال تجارت میں رکھے۔ تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ سے لیکر هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ تک

خاصیت:۔ جو کوئی ان آئتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ روزِ محشر میں جنابِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت کے لئے چاہیے پڑھے انشاء اللہ العزیز مشکل آسان ہوگی۔

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ۔

خاصیت:۔ استقامت قلب کے لئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ط اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۔

خاصیت:۔ یہ آیاتِ حب میں سے ہیں۔ جن کی ترکیب اوپر دو جگہ گذر چکی ہے۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ط وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

خاصیت:۔ جس کو دشمن سے خوف ہو، یا اور کسی طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو کثرت سے پڑھا کرے۔ انشاء اللہ العزیز دشواری رفع ہوجائیگی۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝

خاصیت:۔ اگر حمل گر جانے کا خوف ہو، یا حمل نہ ٹھہرتا ہو، تو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے حمل پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو تو قرار پائے گا۔

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ج

خاصیت:۔ رعد اور برق کے وقت اس آئت شریف کو پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز محفوظ رہے گا۔

يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

خاصیت: اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ میں رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالےٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

خاصیت: اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس (۴۰) دن تک الٹا گھمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے وہ شخص جلد واپس آجائے گا۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ

خاصیت: دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو انیس مرتبہ چالیس (۴۰) روز تک پڑھے۔ اس آیت کی برکت سے جو شخص بھاگ گیا ہو۔ واپس آئے گا۔

قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ۙ

خاصیت: جس کو گرمی سے بخار آتا ہو۔ اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ العزیز بخار جاتا رہے گا۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

خاصیت: بلا و مصیبت کے وقت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ نجات ہوگی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

خاصیت: اس میں اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت و بلا میں پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا سے لیکر اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ تک

خاصیت[1]: باغ اور درخت کھیت کو جمیع آفات و بلیات سے بچانے کے لئے غسل کر کے جمعرات کے دن روزہ رکھنے اور جمعہ کے دن اس موضوع کے چاروں گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے، اول رکعت میں اَلْحَمْدُ اور وَالتِّیْنِ اور دوسری میں اَلْحَمْدُ اور اَلَمْ تَرَ كَیْفَ اور لِاِیْلٰفِ پڑھے اور اسی طرح دو رکعت اس کھیت یا باغ یا گاؤں کے بیچ میں پڑھے پھر ایک قلم چوب زیتون کا تراش کر زعفران سے آیات مذکورہ اسی موضع کے کسی درخت کے سبز پتہ پر لکھے اور عود کی دھونی دے کر اس موضع کے سرے پر جدھر سے پانی آتا ہو گا۔ بہائے اور دوسرا پتہ لکھ کر اس موضع کے ختم پر دفن کر دے اور تیسرا پتہ لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے خٰلِدُوْنَ تک۔

خاصیت: جو درخت پھلتے نہ ہوں ان کے بارور کرنے کے لئے جمعرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے افطار کرے اور نماز مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھے اور کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لیکر اس باغ کے وسط میں کسی درخت پر لٹکا دے۔ اگر اس پر کچھ پھل لگا ہوا ہے، ورنہ اس کے آس پاس کسی درخت سے کوئی پھل لے کر کھائے اس پر تین گھونٹ پئے اور چلا آئے۔ انشاء اللہ العزیز برکت ہوگی۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ سے اَلْحَكِیْمُ تک

خاصیت[2]: کشف علوم و تسخیر جن و انسان کے لئے مفید ہے۔ جس مہینہ کی پہلی تاریخ پنجشنبہ ہو غسل کر کے اس دن روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور شکر

[1] بارآمدن درخت ۱۲ [2] کشف علوم و تسخیر خلق ۱۲

اور کسی قسم کے ساگ سے افطار کرے اور اپنے وقت پر سو رہے۔ جب نصف شب ہو اُٹھ کر وضو کر کے رو بہ قبلہ بیٹھ کر یہ آیتیں تینتیس ۳۳ بار پڑھے۔ پھر کانچ کے برتن پر مشک و زعفران و گلاب سے ان آیتوں کو لکھ کر آبِ ژالہ سے دھو کر پئے اور سو رہے، سات روز تک اسی طرح کرے اور آخری دن میں یہ آیتیں ستر بار پڑھے۔ گر مکان تنہائی کا ہو اور عود کی دھونی دے پھر فارغ ہو کر انہیں کپڑوں میں سو رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔

یٰبَنِیۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ سے اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ تک۔

خاصیت[1]: نابالغ دختر کے بدن کے کپڑے پر شب دوشنبہ میں جب پانچ گھنٹہ رات گذر جائے ان آیتوں کو لکھ کر سوتے ہوئے عورت کے سینہ پر رکھ دے تو جو کچھ اس نے کیا ہوگا سب بتلا دے گی۔ مگر اسی جگہ جائز ہے جہاں شرعاً تجسس جائز ہو ورنہ حرام ہے۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى سے مُفْسِدِیْنَ تک

خاصیت[2]: جس کو سفر میں پانی میسر نہ ہو۔ یا ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں کثرت سے پانی پئے اور پیاس نہ بجھے تو ان آیتوں کو مٹی کے کسی چکنے برتن میں جو تیل یا گھی سے چکنا ہو گیا ہو۔ یا کانچ یا پتھر کے برتن پر لکھ کر بارانِ ربیع کے پانی سے دھو کر ایک شیشے میں بھر کر تیس روز رہنے دے۔ پھر اس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر آنچ پر اس کو گاڑھا کرے۔ پیاس کے وقت بمقدار درہم اور مبتلائے مرض سوتے وقت اسی قدر پیا کرے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِیَ سے مُهْتَدُوْنَ تک

خاصیت[3]: جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور

۱ معلوم کردن راز ۱۲۔ ۲ دفع تشنگی ۱۲ ۳ دریافت حال ۱۲

اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے، انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے موافق چیز ملے گی۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا سے تَعْقِلُوْنَ تک

خاصیت[1]: سوتے آدمی سے راز دریافت کرنے کے لئے ہے، مگر جگہ معلوم کرنا شرعاً جائز ہو۔ دیگو[2] بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورہ شعراء کاغذ پر لکھ کر ایک سفید مرغ کی گردن میں جس کا تاج شاخ شاخ ہو، باندھ کر جس جگہ دفینہ کا شبہ ہو، وہاں چھوڑ دیا جائے، وہ مرغ وہاں جا کر کھڑا ہو جائے گا اور اگلے روز مر جائے گا مگر مجھ کو اس میں شبہ ہے کہ حیوان کا ہلاک کرنا عمل سے ناجائز ہے، دیگو[3]: یہ بھی ان بزرگوں سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب آفتاب نکلنے لگے تو یہ آیتیں برتوف کی چھڑی پر چالیس ۴۰ مرتبہ پڑھے، جو جانور کسی قسم کے مرض میں مبتلا ہو اس چھڑی پر تھتکار کر اس سے سات مرتبہ اس کو جھاڑ دے۔ پھر اس مرض کے اوپر تھتکار دے۔ انشاء اللہ العزیز فائدہ ہوگا۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ سے عَمَّا تَعْمَلُوْنَ تک

خاصیت[4]: جس کا دل کسی سے سخت ہو جائے یا اپنے گھر والوں سے تنگی کرے اور مزاج بگڑ جائے۔ تو ایک کوری پاک ٹھیکری لے کر چوبِ آس سے اس شخص کا نام اس ٹھیکری پر لکھے اور قدرے شہد جس کو آنچ نہ لگی ہو اور انگوری سرکہ لے کر اس سے یہ آیت اس نام کے گرد لکھے اور اس ٹھیکری کو کنوئیں میں یا نہر میں ڈال دے۔ جس سے وہ شخص پانی پیتا ہو۔ دیگو[5] اسی طرح اگر کوئی بادشاہ اپنی

۱ دریافت حال ۱۲۔ ۲ اطلاع دفینہ ۱۲۔ ۳ دفع امراض حیوان ۱۲

۴ واقع قساوت قلب ۱۲۔ ۵ اصلاح سلطان ۱۲۔ ۶ افزونی شیر جانور ۱۲

رعایا سے بگڑ جائے تو اس آیت کو کاغذ میں مع نام بادشاہ اور اس کی ماں کے لکھ کر پہاڑ میں کسی اونچی جگہ رکھ دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کی حالت درست ہو جائیگی۔ دیگر[۱] اسی طرح اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے، تو کورے تانبے کے برتن میں اس آیت کو لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس جانور کو پلایا جائے۔ انشاءاللہ دودھ بڑھ جائے گا۔ دیگو[۲] اگر کنوئیں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جائے تو آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِھِمْ قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُکُمْ بِہٖٓ اِیْمَانُکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔

خاصیت[۳]: جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجاد کر کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہو، اور اس کو مسلوب الفہم کرنا ہو، تو یہ آیت ہفتہ کے روز کسی مٹھائی پر لکھ کر اس کو نہار منہ کھلا دے۔ انشاءاللہ العزیز پھر کوئی بات اس کی سمجھ نہ آئے گی۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ سے لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ تک

خاصیت[۴]: کورے تانبے کے طشت میں ان آیتوں کو لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دے کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور گھر میں چھڑک دیا جائے تو جادو کا اثر جاتا رہے گا اور اس گھر میں کسی کو جادو کا اثر نہ ہوگا اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جائے جس کو جادو یا نظرِ بد کا اثر ہو تو انشاءاللہ تعالےٰ اس کا اثر دفع ہو جائے۔

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَۃً سے السُّجُوْدِ تک۔

۱ے افزونی شیر جانور ۱۲ ۔ ۲ے افزونی آب چاہ وغیرہ ۱۲۔ ۳ے سلب فہم ظالم ۱۲

۴ے دفع سحر و نظرِ بد ۱۲۔

خاصیت[۱]: ایک عارف کے نوشتہ میں منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے جس وقت چاہے گا آنکھ کھلے گی۔

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھِیْمُ الْقَوَاعِدَ سے الْحَکِیْمُ تک

خاصیت[۲]: بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران و گلاب سے لکھ کر آبِ انگور سیاہ سے دھو کر اس میں قدرے کہربا اور قدرے کافور اور کچھ شکر ملا کر پینے سے خونی بواسیر کو نفع ہوتا ہے۔

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ سے یَعْمَلُوْنَ تک

خاصیت[۳]: یہ آیت قولنج اور لقوہ اور ریاح ردیہ کے لئے مفید ہے جو شخص اس میں مبتلا ہو، قلعی دار تانبے کے طشت سے لے اس کو خوب صاف کر کے اس میں یہ آیت مشک و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر لقوہ والے کا منہ دھویا جائے اور منہ دھونے کے بعد اس طشت میں تین گھنٹہ تک نظر رکھے اس طرح تین روز تک کرے اور فالج اور ریاح والے پر وہ پانی چھڑکا جائے۔

وَلِکُلٍّ وِّجْھَۃٌ ھُوَ مُوَلِّیْھَا سے قَدِیْرٌ تک۔

خاصیت[۴]: اس آیت کو کورے کپڑے کے گول کٹے ہوئے ٹکڑے پر لکھ کر اس میں چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان سے کوئی بھاگا ہے۔ اس کی دیوار میں میخ سے گاڑ دیا جائے۔ انشاءاللہ العزیز مالِ مسروق یا گریختہ واپس آئے گا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ سے یَشْکُرُوْنَ تک۔

خاصیت[۵]: طشت میں سیاہی سے لکھ کر شیرہ برگ نوف یا شیرہ برگ زیتون سے

لہ: بیدار شدن شب ۱۲۔ ۲ے دفع بواسیر خونی ۱۲۔ ۳ے قولنج و لقوہ و ریاح ۱۲

۴ے واپسی گریختہ مال مسروقہ ۱۲۔ ۵ے دفع لیشہ دکیک دمار ۱۲

دھو کر گھر میں چھڑ کنے سے جس قدر سانپ بچھو، پسو، مچھر ہوں گے، انشاء اللہ تعالیٰ سب مر جائیں گے اور جمعرات کے روز سحر کے وقت زیتون کی چار پتیوں پر لکھ کر ایک ایک پتہ مکان کے ایک ایک گوشہ میں دفن کر دیا جائے تو کوئی بھی باقی نہ رہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ سے ظٰلِمِیْنَ تک۔

خاصیت[1]:۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار آیتیں ہیں، جن میں دس قاف ہیں، تو مجموعہ چہل قاف ہوا، ان کا لقب آیاتِ حزب ہے، ایک آیت تو یہی ہے۔ جو اوپر گذری دوسری سورۂ آل عمران میں ہے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا سے اَلْحَرِیْقِ تک تیسری سورۂ نساء میں اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ سے فَتِیْلًا تک چوتھی سورۂ مائدہ میں وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ سے الْمُتَّقِیْنَ تک ان کی خاصیت جاہ و منزلت اور غلبہ بمقابلہ اعداء ہے، اگر پرچم پر لکھ لیا جائے تو مقابلہ میں ہرگز شکست نہ ہو اور دشمنوں پر فتح و ظفر حاصل ہو اور اگر کاغذ پر لکھ کر سر میں رکھ کر امراء و حکام کے پاس جاوے تو اس کی بڑی قدر و عظمت ان کی آنکھ میں ہو۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سے خٰلِدُوْنَ تک۔

خاصیت[2]:۔ جو شخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے وسوسہ اور سرکش شیطانوں کے مکر و ایذا سے محفوظ رہے اور فقیر سے غنی ہو جائے اور ایسے طریق سے رزق ملے کہ اس کو گمان بھی نہ ہو اور جو اس کو صبح و شام اور گھر میں جانے کے وقت اور بستر پر لیٹتے وقت ہمیشہ پڑھا کرے، تو چوری اور غرق اور جلنے سے مامون رہے۔ اور

---

[1] غلبہ بر دشمن و حصول جاہ و نظر احکام و امراء ۱۲ [2] دفع وسوسہ و ایذا جن و انس در سفر و حضر و برکت رزق و صحت بدن و حفاظت از جمیع آفات ۱۲۔

صحت نصیب ہو اور ہر قسم کے خوف و اندیشہ سے سالم رہے اور اگر اس کو ٹھیکریوں پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے، تو غلہ چوری اور گھن سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو، اور جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھ دے تو رزق بڑھے اور کبھی فاقہ نہ ہو اور وہاں چور نہ آئے گا اور اگر سفر یا خوف کی جگہ رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں مع سورۂ اخلاص اور معوذتین اور یہ آیت قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا سے الْمُؤْمِنُوْنَ تک پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز کوئی موذی نہ پہنچ سکے گا اور کوئی جن یا انسان ایذا نہ پہنچا سکے گا۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ سے كٰفِرِیْنَ تک

خاصیت[1]: اگر کوئی ظالم دشمن ہو اور اس کو ویران کرنا منظور ہو بعد استفتا شرعی کے ہفتہ کے دن ایک ٹھیکری کچی تیار کرو اور کسی پرانے قبرستان کی تھوڑی سی مٹی ہفتہ کے دن لو اور تھوڑی سی ویران گھر کی لو اور تھوڑی سی مٹی کسی خالی گھر کی لو، جس کے رہنے والے مر گئے ہوں اور ان آیتوں کو اس ٹھیکری پر لکھواؤ، خوب باریک پیس کر دوسری مٹیوں کے ساتھ ملاؤ۔ پھر ان سب کو ملا کر اس کے گھر میں ہفتہ کے روز پہلی ساعت میں بکھیر دو۔

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ط

خاصیت[2]:۔ داد پر لکھ دینے سے داد دفع ہو جاتا ہے، سورہ آلِ عمران آیت:۔

الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے الْفُرْقَانَ تک۔

خاصیت[3]:۔ مشک و گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک نرکل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر لڑکے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو آسیب اور

---

[1] ویرانی خانہ ظالم، اوّل کسی عالم سے دریافت کر کے کہ اس دشمن کو شرعاً ضرر پہنچانا جائز ہے یا نہیں ۱۲

[2] دفع تو بہ یعنی داد ۱۲۔ [3] دفع آسیب و ام الصبیان ۱۲۔

ام الصبیان ونظر بد اور جمیع حوادث سے محفوظ رہے، **دیگو**[1] ہرن کی جھلی پر باریک قلم سے لکھ کر نگینہ انگشتری کے نیچے رکھ لیا جائے۔ جو شخص باوضو پہنے جاہ وقبولیت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے۔

هُوَ الَّذِيٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ سے لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ تک۔

(پارہ تلک الرسل ع ۹)

خاصیت[2]: یہ آیت قوت حافظہ وتیزی ذہن کے لئے مفید ہے جمعہ کے دن سبز کاغذ پر زعفران وگلاب سے لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر نہار منہ سات جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے پئے اور اس روز کوئی شیہ کی چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو گی۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک۔

(پارہ تلک الرسل ع ۱)

خاصیت[3]: جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی ہو اور تنگدستی دور ہو۔ **دیگو**[4] جو علم کیمیا کا طالب ہو یا کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہئے اس کو چاہئے کہ اوّل غسل کرے اور متواتر چالیس روزے رکھے اور حلال غذا سے افطار کرے اور ہر شب سوتے وقت سورہ والشمس اور والیل اور والضحیٰ اور الم نشرح سات سات مرتبہ پڑھے اور آیت موصوفہ بالا سات بار پڑھے۔ پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرے کہ الٰہی فلاں علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ ہے میرے لئے

---

[1] قوت حافظہ وذہن ۱۲۔ [2] وسعت رزق وادائے دین [3] حصول علم کیمیا وعلم خفیہ ۱۲
[4] اطلاع دفینہ وخزانہ ۱۲۔

آسان کر دے انشاء اللہ العزیز بیداری یا خواب میں کوئی بتلا جائے گا۔ **دیگو**[1] جو شخص دفینہ وخزائن پر مطلع ہونا چاہے تو ان آیتوں کو تانبے کے برتن پر مشک وزعفران سے لکھے، پھر آب ہلیلہ زرد وآب طوبہ وآب میوہ سبز سے اس کے حروف دھو کر سیاہ مرغی کا پتہ یا سیاہ بط کا پتہ اور پانچ مثقال سرمہ اصفہانی لے کر اس پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے حتیٰ کہ وہ باریک سرمہ ہو جائے اور رات کے وقت پیسا کرے تاکہ اس پر دھوپ نہ پڑے جب وہ سرمہ بن جائے تو کانچ کی شیشی میں رکھ کر آبنوس کی سلائی سے استعمال کرے اس طرح کہ اوّل جمعرات کے دن روزہ رکھے، جب نصف شب کا وقت ہو۔ ستر مرتبہ درود شریف پڑھے اور آیات موصوفہ ستر بار پڑھے اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے پھر ستر مرتبہ درود شریف پڑھے پھر اسی سلائی سے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی اس سرمہ کی لگائے اور داہنی آنکھ میں پہلے لگائے۔ اسی طرح سات جمعرات تک

~~کرے کہ دن میں روزہ رکھے اور داہنی آنکھ میں پہلے لگائے~~

کرے کہ دن میں روزہ رکھے اور رات کو درود شریف واستغفار وآیات پڑھے اور سرمہ لگائے۔ اس شخص کو کچھ اشخاص روحانیہ نظر آئیں گے ان سے جو کچھ پوچھنا ہو پوچھ لے وہ اس کے سوال کا جواب دیں گے۔ **دیگو**[2] الملك کے حرف جدا جدا اس طرح لکھے۔ ا ل م ل ك اور ہر روز درمیان کے حرف یعنی میم کو چالیس بار یہ آیت پڑھتا ہوا دیکھے۔ اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت کے سامان اس کے لئے درست کر دے اور سب حاجتیں پوری ہو جائیں۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک۔

(پارہ تلک الرسل ع ۴)

---

[1] طوبہ خشت پختہ بہ لغت اہل مصر ۱۲۔ [2] درستی سامان دنیا وآخرت ۱۲۔

خاصیت[1]: یہ آیت حفاظت حمل اور بچوں کو آفات و تغیرات اور دیگر عیوب اور نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لئے ہے ان آیتوں کو گلاب و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کے داہنی کوکھ پر باندھ دیں، وضع حمل تک بندھا رہے، انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہے گی۔ دیگر[2] اگر مشک و زعفران سے لکھ کر تانبے کی یا لوہے کی نلکی میں رکھ کر بچہ کے گلے میں لٹکا دیا جائے۔ تو رونے اور ڈرنے اور بدخوابی سے حفاظت رہے اور ماں کے تھوڑے دودھ سے آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کو نشوونما خوب ہو۔

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ سے وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ تک

(تلک الرسل پارہ ع ۱۶)

خاصیت[3]: جمعرات کے روز باوضو کسی طالع مند آدمی کے کرتہ کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر دوکان یا مکان یا خرید و فروخت کی جگہ میں لٹکا دے۔ خوب آمدنی ہو دیگر[4] اور اگر اس کو کاغذ پر لکھ کر کسی بیکار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائے گا با کار ہو جائے یا جس نے کہیں پیغام نکاح کا بھیجا ہو اس کے بازو پر باندھ جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے گا۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ سے مِنَ الْخٰسِرِیْنَ تک

(پارہ تلک الرسل ع ۱۷)

خاصیت: یہ آئتیں خفقانِ قلب کے لئے مفید ہیں، مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر مریض کو پلایا۔

---

[1] حفاظت بچہ و حمل ۱۲۔ [2] حفاظت بچہ از گریہ و خوف و کثرت شیر ۱۲۔ [3] کثرت رزق ۱۲۔ [4] باکار شدن و منظوری پیغام نکاح ۱۲

جائے۔ انشاء اللہ العزیز صحت مند ہو جائے۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا سے ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک۔

(پارہ لن تنالوا ع ۲)

خاصیت: اگر عروج ماہ میں دوشنبہ کے روز ہرن کی جھلی پر توت کے عرق سے لکھ کر آخر میں یا مؤلف القلوب الّف بین فلاں و فلاں لکھے اور فلاں فلاں کی جگہ ان دو شخصوں کے نام لکھے جن میں الفت پیدا کرنا منظور ہو اور طالب کے بازو وغیرہ پر باندھے، مطلوب مہربان ہو جائے گا۔ اگر عداوت ہو گی۔ دوستی سے مبدل ہو جائے گی۔ اگر غضبناک ہو گا۔ مہربان ہو جائے گا اور اقبال اور جاہ میسّر ہو گا اور اگر اس کو واعظ اپنے پاس رکھے اس کا وعظ مقبول اور مؤثر ہو۔

لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّآ اَذًی سے کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ تک

(پارہ لن تنالوا ع ۳)

خاصیت: یہ آئتیں دشمن پر فتحیابی اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کے لئے ہیں تلوار یا ڈھال یا نیزہ یا کسی ہتھیار پر شنبہ کے روز چھٹی ساعت میں اس کو کندہ کرے اور کندہ کرنے والا روزہ سے ہو، وہ ہتھیار لے کر جو شخص دشمن کے مقابلہ میں جائے گا انشاء اللہ فتحیاب ہو گا۔

وَاِذْ ھَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْکُمْ سے الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ تک

(پارہ لن تنالوا ع ۴)

خاصیت: یہ آئتیں خوف بادشاہ ظالم و دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کے لئے ہیں۔ ان کو شب جمعہ میں نصف شب کے وقت باوضو لکھے، پھر کاتب صبح کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب تک تسبیح و ذکر میں مشغول بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے دو رکعت پڑھے۔ اوّل میں فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور دوسری

میں فاتحہ اور آمن الرسول سے آخر سورہ تک پڑھے، ۷ مرتبہ بسم اللہ کر کے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ پڑھے۔ پھر تازہ وضو کر کے یہ آئتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو گی

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ سے وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ تک۔

(پارہ لن تنالوا ع ۵)

خاصیت: یہ آئتیں سکون تیزی نفس و غضب اور سلطانِ جابر و دشمن جاہل کے لئے ہیں شبِ جمعہ میں بعد نماز عشاء کاغذ پر لکھ کر باندھ لے اور صبح ان لوگوں کے پاس جائے۔ انشاء اللہ العزیز ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ سے اِنْقَلَبْتُمْ تک۔

(پارہ لن تنالوا ع ٦)

خاصیت: جس کو نکسیر جاری ہو، اس آیت کو لکھ کر مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان ناک کے اوپر باندھ دے اور اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھے، ایک پرچہ اس کے اگلے دامن میں باندھے ایک پچھلے میں اور ایک زیرِ ناف۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ سے ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ تک۔

(پارہ لن تنالوا ع ۹)

خاصیت: جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر نگین انگشتری کے نیچے رکھ لے اور وہ انگشتری پہن کر کسی جابر حاکم کے پاس جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ تک۔

(پارہ لن تنالوا ع ۱۱)

خاصیت: جو شخص ہمیشہ ان آئتوں کو پڑھا کرے، اس کا ایمان ثابت رہے اور قلب پاک ہو اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر لکڑی کے برتن پر لکھ کر زمزم کے پانی سے دھو کر پیئے جس وقت رات کو اٹھنا چاہے گا۔ اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

سُوْرَةُ النِّسَاءِ آیۃ: يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ سے صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا تک۔ (پارہ لا یحب اللہ ع ۴)

خاصیت: دشمن پر بحث میں غالب آنے کے لئے اتوار کے روزہ رکھے اور ایک چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر باندھ لے اور اگر دولہا دلہن گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے عمامہ یا پیشانی پر باندھ لے یا لکھ کر پیئے تو انشاء اللہ تعالیٰ وجاہت زیادہ ہو۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَة۔ آیت: وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ سے فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ تک (پارہ لا یحب اللہ ع ۷)

خاصیت: جو شخص ان آیات کو طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لے اور نگل جائے، متواتر سات روز تک اسی طرح کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ اور عافیت، قناعت، صبر اور رقت قلب اور ہمدردی اہلِ اسلام عطا فرمائے گا۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ سے سَوَآءِ السَّبِيْلِ تک۔

(پارہ لا یحب اللہ ع ۱۳)

خاصیت: یہ آئتیں دشمن کی روسیاہی اور کند ذہنی کے لئے ہیں، جو شخص ناحق ایذا دیتا ہے اور ظلم کرتا ہو اور تمہاری صبر و شکیبائی پر بھی باز نہ آئے تو جمعرات کا روزہ رکھو اور نماز عشاء پڑھ کر ان آئتوں کو کسی دقفی گھر کی ایک مشت خاک پر تینیس بار پڑھ کر اس شخص کے گھر میں وہ مٹی چھوڑ دو، پھر اس کی جان و مال کا تماشا دیکھو۔

وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ سے لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ تک۔

(پارہ لایحب اللہ ع ۱۳)

خاصیت: جب کوئی مجمع کسی ناجائز غرض پر متفق ہو جائے اور ان میں تفریق منظور ہو تو ان میں جو سب سے بڑی عمر کا آدمی ہو اور جو سب سے چھوٹی عمر کا شخص ہو ان کے تھوڑے تھوڑے بال لے کر ان کو آگ میں خاکستر کرلو۔ پھر یہ آیتیں کسی بڑے پاک برتن میں لکھ کر اور اس کو برگ حرمل کے عرق سے دھو کر وہ پانی اور وہ راکھ اس مقام میں ڈال دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ پھر ہرگز ہرگز ان میں اجتماع نہ ہوگا۔

اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ سے خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ تک۔

(پارہ لایحب اللہ ع ۵)

خاصیت: یہ آیتیں وسعت رزق اور برکت اور دفع گرسنگی کے واسطے ہیں جھاؤ کی لکڑی کے برتن میں ان کو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے، جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس گھر یا کھیت یا باغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو تو پانی چھڑکے اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جان اور مال میں برکت ہوگی۔

سورۃ انعام خاصیت: اگر لکھ کر مواشی کے گلے میں باندھ دیں تو ان کی تندرستی اور جمیع آفات سے امن حاصل ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ سے یَعْدِلُوْنَ تک

(پارہ واذا سمعوا ع ۷)

خاصیت: جو شخص اس آیت مبارکہ کو صبح و شام سات سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیر دے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جمیع درد و آفات سے محفوظ رہے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

خاصیت: یہ آیت شریف تسکین غیظ و غضب اور دفع تشنگی و رنج کے لئے ہے۔ اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اگر بیٹھا ہو تو کھڑا ہو جاوے اور یہ آیت کثرت سے پڑھے۔ نہایت مجرب ہے۔

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ سے هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ تک۔

(پارہ واذا سمعوا ع ۸)

خاصیت: یہ آیتیں آخر شب میں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الجنب یا قلب یا ہاتھوں میں درد ہو، اس شخص کے باندھ دیں، انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم یا تنگدلی ہو، خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو۔ ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے، جس وقت جاگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ سے یُرْجَعُوْنَ تک

(پارہ واذا سمعوا ع ۱۰)

خاصیت: جس کی آنکھوں میں کچھ فتور ہو یا کسی عضو پر استرخا ہو تو تین روز تک متواتر روزہ رکھے اور دودھ و شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران اور گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر رکھ کر چاٹ لے تین روز تک ایسا ہی کرے۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا سے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تک۔

(پارہ واذا سمعوا ع ۱۱)

خاصیت: اگر ظالموں کی خانہ ویرانی اور ان کی جماعت کی پراگندگی مقصود ہو تو ان آیتوں کو کسی مذبوح جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اس کو باریک کوٹ کر اس گھر میں ڈال دے۔ **دیگر**: تانبے کے طشت میں آب ریحان سے لکھ کر اور

آبِ زیرہ سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگویا ہو، دھو کر جس گھر میں مچھر اور پسو زیادہ ہوں، چند بار چھڑکنے سے وہ سب دفع ہو جائیں گے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ سے اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ تک۔

(پارہ واذاسمعوا ع ۱۳)

خاصیت: اگر کتان کے کپڑے میں لکھ کر سرہانے رکھ کر سو رہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا انکشاف ہو جائے گا۔ دیگر اگر اس کو باوضو لکھ کر بازو پر باندھ لے اور پاک بستر پر سو رہے، صبح کو جو شخص اس سے ملے گا کوئی عجیب بات کرے گا۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ سے تُشْرِكُوْنَ تک۔

(پارہ واذاسمعوا ع ۱۴)

خاصیت: اگر دریا میں جوش و طوفان و طغیان ہو تو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈال دینے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ سے رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ تک۔

(پارہ واذاسمعوا ع ۱۵)

خاصیت: یہ چور اور گرہ بختہ کے واسطے ہے کسی پرانی مشک کا ٹکڑا یا کدوئے خشک کا پوست لے کر پرکار سے اس پر دائرہ بنایا جائے اور دائرہ کے اندر یہ آیت اور دائرہ سے خارج چور یا کسی گرہ بختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی جگہ دفن کر دے، جہاں کوئی چلتا نہ ہو، انشاء اللہ تعالیٰ چور یا گرہ بختہ حیران و پریشان ہو کر واپس آئے گا۔

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ سے مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ تک۔

(پارہ واذاسمعوا ع ۱۵)

خاصیت: یہ آیتیں درستی رائے فہم اور امن و امان اور آبرو پیش حکام اور غلبہ گفتگو کے لئے مفید ہیں، غرض اول کی تحصیل کے لیے گلاب و زعفران سے چینی کی طشتری پر لکھ کر نہر کے پانی سے دھو کر پی لیوئے، رائے درست رہے۔ دوسری غرض کے لئے کانچ کے برتن پر گلاب و زعفران سے لکھ کر شہد خالص سے دھو کر اصفہانی سرمہ میں خوب پیس کر باریک کر کے جو شخص آنکھوں میں لگائے۔ امراء و حکام اور عوام کی نظروں میں مقبول و محبوب ہو۔ غرض ثالث کی تحصیل کے لئے گلاب و زعفران سے لکھ کر اور گلاب سے جس میں انیسوں جوش دیئے ہوں۔ اور آبِ آس سے دھو کر نہار منہ بدھ کے روز شروع دن میں چار دفعہ بدھ تک جو شخص پئے اپنے مقابل پر بحث و گفتگو میں غالب ہو۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ سے تَزْعُمُوْنَ تک۔

(پارہ واذاسمعوا ع ۱۷)

خاصیت: یہ آیت دشمن کی بربادی و خانہ ویرانی کے لئے ہے، جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور اس کی ایذا رسانی کے درپے ہو، وہ تین پتے درخت بید کے اتوار کے روز طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح لے کہ اس کو کوئی نہ دیکھے۔ اور ہر پتے کے ایک رُخ پر یہ آیتیں لکھے اور دوسرے رُخ پر ان لوگوں کے نام لکھے مگر لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے اور پھر ہر روز ایک ایک پتا ان کے پینے کے پانی میں ڈال دے، یا ان کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى آخر تک۔

(پارہ واذاسمعوا ع ۱۸)

خاصیت: کھیت کی عمدگی اور تمام حیوانات کی حفاظت کے لئے اور درختوں

کی پیداوار عمدہ طور پر پھل نکلنے کے لئے، کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر اور آب چاہ بلاجگت سے دھو کر جو تخم یا غلہ بونا ہو، اس میں بھگو کر بو دیں، یا وہ پانی درخت کی جڑ میں چھوڑا کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ برکت وحفاظت اور پھلوں میں خوبی وشیرینی حاصل ہوگی۔

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ سے یَعْلَمُوْنَ ط تک۔

(پارہ واذا سمعوا ع ۱۸)

خاصیت: اس آیت شریف کو جمعہ کے روز باوضو ساکھو کے تختہ پر یا کسی اور لکڑی پر لکھ کر کندہ کر کے کشتی کے آگے باندھ دینے سے تمام آفات سے کشتی محفوظ رہے گی۔ دیگو۔ اگر لاجورد کے نگین پر بدھ کے روز کندہ کر کے انگوٹھی پہنے ہر طرح کی حاجت روائی ہو اور قبولیت اور محبت اور ہیبت لوگوں کی نظر میں پیدا ہو۔

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ سے یُؤْمِنُوْنَ تک۔

(پارہ واذا سمعوا ع ۱۸)

خاصیت: اس آیت مبارکہ کو کھجور کی کلی کے غلاف میں جب اول اول نکلے جمعہ کے روز لکھ کر آب پاشی کے کنوئیں میں ڈال دے اس کنوئیں کا پانی جس درخت یا پھل میں دیا جائے۔ ان سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام جن و انس کی نظر بد اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ سے اَلْخَبِیْرُ تک۔

(پارہ واذا سمعوا ع ۱۹)

خاصیت: اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہوائے تند کو سکون ہوتا ہے۔ اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔

وَمَنْ کَانَ مَیْتًا سے یَعْمَلُوْنَ تک۔

(پارہ ولو اننا ع ۱۳)

خاصیت: حروف تہجی میں سے سات حروف جو سورہ فاتحہ میں ہیں وہ اس آیت میں جمع ہیں۔ ث۔ ج۔ خ۔ ز۔ ش۔ ف۔ ظ اہل فن کا قول ہے کہ خ کے لئے اتوار کا روز مخصوص ہے اور اس آیت اور شؔ کے لئے پیر کا روز اور اسم شاکر اور زؔ کے لئے منگل اور اسم زکی اور ظؔ کے لئے بدھ اور اسم ظاہر اور ثؔ کے لئے جمعرات اور اسم ثابت اور جؔ کے لئے جمعہ اور اسم جبار اور فؔ کے لئے ہفتہ اور اسم فاتح اگر کوئی سر عجیب معلوم کرنا ہو۔ تو اول سات روزے رکھے اور ان میں تلاوت قرآن مجید و دعا میں مشغول رہے، صبح کی نماز کے بعد سورہ یٰسین اور طٰہٰ اور تبارک الذی اور درود شریف پڑھ کر وہ آیت اور اسم جو ہر روز کے لئے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ وہ راز معلوم ہو جائے گا۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ قَالُوْا سے رِسٰلَتَهٗ تک۔

(پارہ ولو اننا ع ۱۲)

خاصیت: اس آیت میں جو دو بار لفظ اللہ متصل آیا ہے ان کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ سے الْمُسْرِفِیْنَ تک۔

(پارہ ولو اننا ع ۱۴)

خاصیت: اس آیت شریف کو زیتون کی تختی پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ کے دروازے پر لگا دے تو پھل خوب پیدا ہو اور اگر مینڈھے مذبوح کے چمڑے پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیا جائے تو ان میں کثرت ظاہر ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

سُوْرَةُ الاعراف ۔ اٰیة: اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

سے رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ تک۔ (پارہ ولو اننا ع ۱۴)

خاصیت: سوتے وقت اس آیت کو پڑھنے سے شیاطین کی شرارت سے اور فالج و لقوہ سے محفوظ رہتا ہے۔ دیگر اور اگر مُحْسِنِیْنَ تک پڑھ کر دعا کرے تو نیند جاتی رہے۔ دیگر اگر یہ آیتیں مع آیات آخر سورہ برأت لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ آخر تک دوکان یا مکان یا اسباب و مال پر پڑھ دی جائیں تو ہر طرح کی حفاظت رہے۔ دیگر اگر مُحْسِنِیْنَ تک گلاب و زعفران و مشک سے لکھ کر باندھے۔ لوگوں کے حسد اور نظر بد اور وجع نواد اور دشمن اور مار و کژدم سے محفوظ رہے۔

وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ سے تَشْکُرُوْنَ تک۔

(پارہ ولو اننا ع ۸)

خاصیت: تکثیر رزق و زیادتی معاش کے واسطے جمعہ کے روز جب سب نماز سے فارغ ہو جائیں، لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے۔

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا سے یَذَّکَّرُوْنَ تک۔

(پارہ ولو اننا ع ۱۰)

خاصیت: جمعرات کے روز عروج ماہ میں نیا کرتہ پہن کر دو رکعت شکرانہ کے (کہ نیا لباس پہنا ہے) پڑھے۔ پھر آیت مذکور کانچ کے برتن پر روغن چنبیلی سے لکھ کر گلاب سے دھو کر وہ تیل اپنے چہرہ پر ملے، پھر زیتون کے پتے پر یہ آیت لکھ کر اس کرتہ کے گریبان میں رکھنے سے انشاء اللہ تعالےٰ اس کے پہننے والے کو ہمیشہ توفیق توبہ اور طاعت رہے گی۔

خواص اسمائے الٰہی

اگرچہ اسمائے الٰہی لاتعداد ہیں، لیکن علمائے کرام نے انہی اسمائے حسنیٰ کے خواص اور ان کی تشریح کی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک قرآن مجید میں بیان فرمائے ہیں۔

لہٰذا ان اسمائے حسنیٰ کا ورد کرنا، اول تو کسی کامل کی اجازت کے بغیر منع ہے لیکن اگر کوئی نیک اور پابند نماز شخص کسی قضائے حاجت کے لئے ان اسمائے حسنیٰ کی تلاوت کرنا چاہے تو اُسے مندرجہ ذیل امور مدِ نظر رکھ لینے چاہئیں۔

۱۔ جس قسم کی حاجت ہو، اُسی خاصیت کے اسم کی تلاوت کرنی چاہیئے۔ یعنی اگر کسی کو محبت میں مبتلا کرنے کی حاجت ہو تو اسم ودود پڑھنا چاہیئے۔ اگر تسخیر قلب کی حاجت ہو تو اسم رؤف پڑھنا چاہیئے۔

۲۔ اسم کے عدد کے مطابق اس کی تلاوت کرنی چاہیئے۔

۳۔ کسی خلوت میں پاک و صاف جگہ بیٹھ کر تلاوت کرے اور ہمہ تن متوجہ ہو۔

۴۔ تلاوت کرتے وقت اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔

۵۔ ایام تلاوت میں لہسن، پیاز وغیرہ جس سے منہ میں بدبو پیدا ہو نہ کھائے۔

۶۔ مرغن غذاؤں اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے بلکہ صرف جو کی روٹی پر قناعت کرے۔

۷۔ حلال روزی پر گزارہ کرے۔

۸۔ خود پاک و صاف ہو، لباس پاک ہو، جگہ پاکیزہ ہو۔

۹۔ نماز کا پابند رہے۔

۱۰۔ سونے سے پرہیز کرے، اگر نیند کا غلبہ ہو، تو بیٹھا بیٹھا ہی سو جائے۔

ان ضروری امور کو مدِنظر رکھتے ہوئے، باقی ان تمام شرائط کا بھی پابند رہنا لازمی ہے۔ جو عامل کے لئے ضروری شرائط درج کر دی گئی ہیں۔ اس کے بعد اسمائے حسنیٰ کے مؤکلات اعداد، عناصر وغیرہ سے بھی واقف ہونا ضروری ہے، جس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

نقشہ اسمائے الٰہی معہ موکلات و تعداد حروف

اسمائے الٰہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	عناصر کی نوعیت
الملک	سلطانِ مطلق	حروائیل رومائیل	۹۰	مشترک	خاکی
القدوس	شہنشاہ پاک	ہمزائیل عطرائیل	۱۷۰	جمالی	آبی
السلام	ہمیشہ قائم اور عیبوں سے پاک	روہائیل ہمواکیل	۱۳۱	جمالی	بادی
المؤمن	بیخوف با امن کرنے والا	رومائیل، ہولائیل	۱۳۶	جمالی	آتشی
المہیمن	سچا گواہ	کلکائیل سرکتہائیل	۱۴۵	جمالی	آتشی
العزیز	عزت دینے والا	لوبائیل عزرائیل	۹۴	جمالی	آتشی
الجبار	زور کرنے والا	کلکائیل عطرائیل	۲۰۶	جلالی	آتشی
المتکبر	بڑائی والا	رومائیل اہرائیل	۲۶۲	جلالی	خاکی
الخالق	پیدا کرنے والا	میکائیل خورائیل	۷۳۱	جلالی	خاکی
الباری	مطلق پیدا کرنے والا	جبرائیل اہرائیل	۲۱۳	مشترک	آتشی

اسمائے الٰہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	عناصر کی نوعیت
المصور	صورتیں بنانے والا	اجمائیل سرحمائیل	۲۳۶	جمالی	آتشی
الغفار	بخشنے والا	لوخائیل رحمائیل	۱۲۸۱	جمالی	آتشی
القہار	قہر کرنے والا	دردائیل عطرائیل	۳۰۶	جلالی	خاکی
الوہاب	بخشنے والا	رفتائیل جبرائیل	۱۴	جمالی	خاکی
الرزاق	رزق عطا کرنے والا	اسرافیل حرقائیل	۳۰۸	جمالی	آتشی
الفتاح	کھولنے والا	سرخائیل تمکائیل	۴۸۹	جمالی	آتشی
العلیم	ہر ایک چیز کا جاننے والا	لومائیل رومائیل	۱۵۰	جمالی	خاکی
القابض	روزی تنگ کرنے والا	عطرائیل عطکائیل	۹۰۳	جلالی	بادی
الباسط	روزی کشادہ کرنے والا	جبرائیل اسمائیل	۷۳	جمالی	بادی
الرافع	اٹھانے والا	سرحمائیل لومائیل	۳۵۱	جمالی	بادی
الخافض	پست کرنے والا	جیکائیل عطکائیل	۱۴۸۱	جلالی	آتشی
المعز	عزت بخشنے والا	رومائیل لومائیل	۱۱۷	جمالی	خاکی
السمیع	ہر ایک کا حال سننے والا	اہمرائیل سرکیطائیل	۱۸۰	جمالی	آتشی
البصیر	ہر ظاہر باطن دیکھنے والا	جبرائیل سرحمائیل	۳۰۲	جمالی	خاکی
الحکیم	حکمت والا	تنکفیل رومائیل	۷۸	جلالی	آتشی
العدل	مخلوق کا انصاف کرنیوالا	طاطائیل لومائیل	۱۰۴	مشترک	آتشی
اللطیف	پاکیزہ و مہربان	اسمائیل زوہائیل	۱۲۹	جمالی	آتشی
الخبیر	تمام حالتوں اور تمام چیزوں سے واقف	میکائیل رومائیل	۸۱۸	جمالی	آتشی
الرقیب	محافظ حقیقی	عطرائیل سرکیطائیل	۳۱۲	جمالی	آتشی

اسمائے الٰہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	عناصر کی نوعیت
المجیب	دعا قبول کرنے والا	کلکائیل جبرائیل	۵۵	جمالی	بادی
الواسع	بہت عنایت کرنے والا	اقتمائیل لوبائیل	۱۳۷	جمالی	آتشی
الحکم	کاموں کا درست کرنے والا	تنکفیل ذورائیل	۶۸	جمالی	خاکی
الودود	نیکوں کو دوست رکھنے والا	رفتمائیل دردائیل	۲۰	جمالی	آتشی
المعظم	مالک بزرگ	لومائیل اسمائیل	۱۰۵۰	جمالی	آتشی
الغفور	بخشنے والا	لومائیل رحمائیل	۱۲۸۶	جمالی	خاکی
الشکور	شکر قبول کرنے والا نیکوں کا	لومائیل سرکیطائیل	۵۲۶	جمالی	خاکی
العلی	تمام برتروں سے برتر	لومائیل سرکیطائیل	۱۱۰	جمالی	خاکی
الکبیر	تمام چیزوں سے بزرگ	خرورائیل صبرائیل	۲۳۲	جمالی	آتشی
الحفیظ	حفاظت کرنے والا	سرحمائیل اذرائیل	۹۹۸	جمالی	خاکی
المقیت	توانائی اور قوت دینے والا	رومائیل عطرائیل	۵۵۰	جمالی	آتشی
الحسیب	حساب کرنے والا	صمائیل سرکیطائیل	۸۰	مشترک	آتشی
الجلیل	بزرگی بزرگوں کا بزرگ	کیکائیل جبرائیل	۷۳	جلالی	آتشی
الکریم	بزرگی کرنے وال	خررائیل اہرطیل	۲۷۰	جمالی	خاکی
المجید	سب سے بزرگ	رومائیل کلکائیل	۵۷	جمالی	آتشی
الباعث	رسولوں کا بھیجنے والا	صبرائیل میکائیل	۵۷۳	مشترک	آتشی
الشہید	حاضر و ناظر	عطرائیل تنکفیل	۳۱۹	مشترک	بادی
الحق	حقیقی سچا گواہ	عطرائیل تنکفیل	۱۰۸	جلالی	آتشی
القوی	لائق سلطانی	عطرائیل تنکفیل	۱۱۶	جمالی	آتشی

اسمائے الٰہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	عناصر کی نوعیت
الوکیل	محافظ	خرررائیل کاکائیل	۶۶	جمالی	خاکی
المتین	قوی	عزرائیل حوائیل	۵۰۰	جلالی	آتشی
الولی	ایمان والوں کا دوست	اقتمائیل سرکیطائیل	۴۶	جمالی	خاکی
الحمید	سراہا گیا	تنکفیل میکائیل	۶۲	جمالی	خاکی
المحصی	شمار کرنے والا	احمائیل سرکیطائیل	۱۴۸	جمالی	آتشی
المبدئ	پہلی بار پیدا کرنے والا	جبرائیل دردائیل	۵۶	جلالی	آتشی
المعید	دوسری بار زندہ کرنے والا	رومائیل سرکیطائیل	۱۲۴	جلالی	آتشی
المحیی	زندہ کرنے والا	حمرائیل تنکفیل	۶۸	جمالی	آتشی
الممیت	مار ڈالنے والا	رومائیل عزرائیل	۴۹	جلالی	آتشی
الحی	ہمیشہ زندہ	عطرائیل رفتمائیل	۱۸	جلالی	آتشی
القیوم	ہمیشہ قائم رہنے والا	عطرائیل رفتمائیل	۱۵۶	جلالی	آتشی
الواجد	وجود دینے والا	کلکائیل دردائیل	۱۴	جمالی	خاکی
الماجد	بزرگی و عظمت والا	رومائیل دردائیل	۴۸	جمالی	خاکی
الواحد	تنہا	رفتمائیل دردائیل	۱۹	مشترک	بادی
الاحد	اپنی خدائی میں اکیلا	تنکفیل دردائیل	۱۳	جمالی	آتشی
الصمد	پاک بے نیاز	احمائیل رومائیل	۱۳۴	جمالی	خاکی
القادر	جس سے تمام مخلوق کو نیاز حاصل ہے	عطرائیل ایراطیل	۳۰۵	جلالی	آتشی
المقتدر	قوی اور تقدیر کرنے والا	رومائیل عطرائیل	۴۷۷	جلالی	آتشی
المقدم	مقدم کرنے والا	عزرائیل دردائیل	۱۸۴	مشترک	آتشی

اسمائے الٰہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی/جلالی یامشترک	عناصر کی نوعیت
المؤخر	مؤخر کرنے والا	رفتمائیل میکائیل	۸۴۶	مشترک	خاکی
الاوّل	ہمیشہ سے ہے	طاطائیل رفتمائیل	۳۷	مشترک	آتشی
الآخر	ہمیشہ رہے گا۔	ہیکائیل ایراطیل	۱۰۸	مشترک	آتشی
الظاہر	عیاں	حیرائیل اسمائیل	۱۱۰۶	مشترک	خاکی
الباطن	پوشیدہ	دردائیل اورائیل	۶۲	مشترک	خاکی
الوالی	قدرت میں سب سے بڑا	رفتمائیل سرکیطائیل	۷۴	مشترک	بادی
المتعالی	بزرگ و برتر	طاطائیل عزرائیل	۵۵۱	مشترک	بادی
البرّ	حقیقی بھلائی کرنے والا	جبرائیل ہمرائیل	۲۲	جمالی	خاکی
التواب	گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا	عزرائیل صبرائیل	۴۰۹	جمالی	آتشی
المغنی	بے نیاز کرنے والا	روحائیل حولائیل	۱۰۶۰	مشترک	خاکی
المنعم	نعمت دینے والا	اسمائیل رومائیل	۲۰۰	مشترک	خاکی
المنتقم	انتقام لینے والا	حولائیل رومائیل	۶۳۰	جمالی	خاکی
العفو	بخشنے والا	لومائیل سرحمائیل	۱۵۶	جمالی	آتشی
الرؤف	درگذر کرنے والا	ایراطیل سرحمائیل	۲۸۰	جمالی	آتشی
مالک الملک	تمام مخلوق کا مالک	رومائیل عزرائیل	۲۱۲	جلالی	آتشی
ذوالجلال	عظمت والا	خزرائیل طاطائیل	۸۰۶	جلالی	آتشی
الاکرام	صاحب بزرگی	خزرائیل طاطائیل	۲۹۹	جلالی	آتشی
الرّب	پالنے والا	ایراطیل جبرائیل	۲۰۲	جمالی	خاکی
المقسط	انصاف کرنے والا	عطرائیل اسمائیل	۲۰۹	جمالی	آتشی

اسمائے الٰہی	معانی	مؤکل کا نام	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یامشترک	عناصر کی نوعیت
الجامع	جمع کرنے والا	کلکائیل لومائیل	۱۱۴	مشترک	خاکی
الغنی	بے پرواہ	دردائیل لوخائیل	۱۱۰۰	جمالی	آتشی
المعطی	عطاء کرنے والا	لومائیل اسمائیل	۱۲۹	جمالی	آبی
المانع	باز رکھنے والا	رومائیل لومائیل	۱۶۱	جلالی	آبی
الضار	نقصان پہنچانے والا	اسمائیل ایراطیل	۱۰۰۱	جمالی	آبی
النافع	نفع دینے والا	دردائیل سرکیطائیل	۲۰۱	جمالی	آبی
النور	روشن کرنے والا	حولائیل سرحمائیل	۲۵۶	مشترک	آبی
الہادی	ہدایت دینے والا	رفتمائیل ایراطیل	۲۵۶	مشترک	آبی
البدیع	نیا پیدا کرنے والا	جبرائیل لوبائیل	۸۶	مشترک	خاکی
الباقی	باقی رہنے والا	عطرائیل لوبائیل	۱۱۳	جمالی	آبی
الوارث	وارث	رفتمائیل میکائیل	۷۰۷	جلالی	آبی
الرشید	درست اندازہ کرنے والا	سہرائیل دردائیل	۵۱۴	مشترک	آبی
الصبور	جلدی عذاب نہ دینے والا	رہمجائیل ایراطیل	۲۹۸	جمالی	خاکی
الستار	پردہ پوش	حیرائیل میکائیل	۶۶۲	جمالی	خاکی

اس نقشہ اسمائے الٰہی میں جن اسماء کی خاصیت جمالی ہے۔ ان اسماء کا ورد تسخیر قلب، محبت، فتحیابی، ترقی روزگار، مراتب، حکومت وغیرہ کے لئے ہے۔

اور جو اسمائے جلالی ہیں۔ وہ دشمن کی پامالی، بغض و حسد اور عداوت وغیرہ کے لئے پڑھے جاتے ہیں۔

اور جن اسمائے حسنیٰ کی خاصیت مشترک ہے وہ دوستی اور دشمنی ہر مقاصد کے لئے کام آتے ہیں۔

اب بعض اُن اسمائے حسنیٰ کا نقشہ درج کر دیا جاتا ہے جو حروف ابجد سے متعلق ہیں اس نقشہ میں اسمائے حسنیٰ کے اعداد، خاصیت، طبائع، بروج، منازل، کواکب موکل نیز جس قدر تعداد پڑھنی ضروری ہے اور پڑھتے وقت جس قسم کے بخورات کا جلانا ضروری ہے، وہ سب باتیں اس نقشہ میں درج کر دی گئی ہیں، تاکہ جس ضرورت کے لئے جو نسا اسم جس قدر تعداد میں پڑھنے کی ضرورت ہے، اُسے اس نقشہ سے دیکھ لیا جائے۔

اس نقشہ کے بعد تمام اسمائے حسنیٰ کی تشریح بھی کر دی گئی ہے اور اس میں بھی طریق تلاوت اور اُن کی خاصیت وغیرہ ذرا تفصیل کے ساتھ لکھ دی گئی ہے تاکہ ہر شخص آسانی کے ساتھ اسمائے الٰہی کی تشریح سمجھ سکے اور اس میں اپنا دلی مقصد تلاش کر کے عمل کرے یعنی جو نسا اسم جس مقصد کے لئے ہو اُسی کا ورد کرے۔

حروف ابجد متعلقہ اسمائے الٰہی اور ان کا طریق تلاوت وخاصیت

حروف ابجد	اسمائے حسنیٰ	تعداد حروف	مؤکل	بروج	کواکب	منازل	تعداد تلاوت	بخور	نتائج ومقاصد
	اللہ	٦٦	اسرافیل	حمل	زحل	شرطین	١٠٠٠	عود سیاہ	مہربانی، ہمدردی اخوت کیلئے
	باقی	١١٣	جبرائیل	جوزا	مشتری	بطین	١٠٠٠	شکر	محبت وتسخیر قلب کیلئے
	جامع	١١٤	کلکائیل	سرطان	مریخ	ثریا	٧٠	دار چینی	" " "
	دیان	٦٥	دردائیل	ثور	شمس	دبران	٧٢	صندل سرخ	عداوت بغض وحسد کیلئے

حروف ابجد	اسمائے حسنیٰ	تعداد حروف	مؤکل	بروج	کواکب	منازل	تعداد تلاوت	بخور	نتائج ومقاصد
	ہادی	٢٠	دریائیل	حمل	زہرہ	ہقعہ	١٠٠	صندل سفید	عداوت بغض وحسد کے لئے
	ولی	٤٦	قمائیل	جوزا	عطارد	ہنعہ	٢٠٠	کافور	محبت وتسخیر وقلب کیلئے
	زکی	٣٧	شرفائیل	سرطان	قمر	ذراع	٧١	شہد	" " " "
	حق	١٠٨	تنکفیل	جدی	زحل	نثرہ	٣٠٠	زعفران	بغض وعداوت کے لئے
	طاہر	٢١٥	اسمائیل	حمل	مشتری	طرفہ	٧٢	مشک	عقد نکاح قوت کے لئے
	یٰس	١٣٠	سرکیطائیل	میزان	مریخ	جبہ	١٠٠٠	گل سرخ	تسخیر زحل کے لئے
	کافی	١١١	فروزائیل	عقرب	شمس	زہرہ	٢٠٠	گل سفید	محبت کے لئے
	لطیف	١٢٩	طاطائیل	ثور	زہرہ	صرفہ	٧٢	پوست	مفارقت دشمنی کے لئے
	ملک	٩٠	رومائیل	اسد	عطارد	عوا	٩٠	آبی	محبت وتسخیر کے لئے
	نور	٢٥٦	حولائیل	میزان	قمر	سماک	٧٢	سنبل	بغض وعداوت کیلئے
	سمیع	١٨٠	ہموائیل	قوس	زحل	عفرا	٥٠٠	خوشبوئے مرکب	عقد نکاح وقوت کیلئے
	علی	١١٠	لومائیل	سنبلہ	مشتری	زبانا	٢٠٠	فلفل سفید	تونگری کشائش رزق کیلئے
	فتاح	٤٨٩	سرحمائیل	اسد	مریخ	اکلیل	٧٢	جوز	عداوت وبغض وحسد کیلئے
	صمد	١٣٤	اہجمائیل	میزان	شمس	قلب	٢٠٠	بسابہ	اُلفت ومحبت کیلئے
	قادر	٣٠٥	عطرائیل	حوت	زہرہ	شعلہ	٣٠٠	ترنج	عقد نکاح وقوت کیلئے
	رب	٢٠٢	امواائیل	سنبلہ	عطارد	نعائم	٧٢	گلاب	مہربانی وامداد کے لئے
	شفیع	٤١٠	ہمرائیل	عقرب	قمر	بلدہ	٢٠٠	عود سفید	عداوت کے لئے
	تواب	٤٠٩	عزرائیل	دلو	زحل	سعد ذابح	٤٠٠	عنبر	عقد نکاح کے لئے

حروف ابجد	اسمائے حسنیٰ	تعداد حروف	موکل	بروج	کواکب	منازل	تعداد تلاوت	بخور	نتائج مقاصد
	ثابت	٩٠٣	میکائیل	حوت	مشتری	سعد بلغ	۴٠٠	عود سفید	بغض وحسد کے لئے
	خالق	٧٣١	میکائیل	جدی	مریخ	سعد السعود	٧٠	بنفشہ	محبت والفت کے لئے
	ذاکر	٩٢١	برطائیل	قوس	شمس	ماقینہ	٧٩	ریحان	بغض وعداوت کیلئے
	ضار	١٠٠١	علکائیل	دلو	زہرہ	مقدم	٧٢	گل ارغوان	بغض وحسد کے لئے
	ظاہر	١١٠٦	لوزائیل	حوت	عطارد	موخر	٢٠	گل نسرین	عداوت ودشمنی کے لئے
	غفور	١٢٨٦	لوفائیل	حوت	قمر	اشا	٣٠	قرنفل	صحت امراض کے لئے

شرحِ اسمائے حسنیٰ معہ خواص

الله

اس اسم مبارک کے عدد ٦٦ ہیں اور بعض محققین کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے الٰہی قرآن مجید میں یہ اسم مبارک ٢٣٦٠ جگہ آیا ہے اور یہ اسم ذات جمع ؤجمیع صفات جو شخص اس کو ہر روز ہزار بار پڑھے۔ صاحب یقین ہو جائے اور جو شخص بعد نماز وبار پڑھے اس کا باطن کشادہ ہو جائے۔ وہ نقش یہ ہے

١	۴٦	١١	٨
١٢	٧	٢	۴۵
٦	٩	۴٨	٣
۴٧	۴	۵	١٠

بخار کے دفعیہ کے لئے اگر اس کا نقش مربع پُر کر کے گلے میں ڈال دیا جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ صحت پائے۔

بعض علماء سلف نے لکھا ہے کہ اگر کسی آسیب زدہ کو اسم اللہ کسی چینی کے ظرف میں دھو کر بلا تعداد پلایا جائے، تو اُسے آرام حاصل ہو اور اگر اس اسم کو دھو کر اس کا پانی آسیب زدہ پر چھڑکا جائے۔ تو آسیب جل

جائے، حضرت نوبی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص کا لڑکا ٣۴ برس سے آسیب زدہ تھا میں نے اُسے یہی عمل بتایا اور وہ شخص اسم اللہ لکھ لکھ کر اپنے لڑکے کو پلاتا رہا، اور اسی پانی کے چھینٹے بھی دیتا رہا۔ خدا کے فضل سے اس کا آسیب جل گیا اور لڑکے نے اُس سے نجات پائی۔ غرضیکہ اسم اللہ تمام بیماریوں کے لئے بھی نافع ہے۔

الرّحمٰن

اس اسم مبارک کے عدد ٢٩٨ ہیں۔ غفلت اور مرض نسیان اور سختی دل دور کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد سو بار پڑھے۔

نیز ضعفِ جگر و دردِ دل غرضیکہ سینہ کی جملہ بیماریوں کے لئے اس کا نقش مربع ذیل کسی چینی کے برتن میں دھو کر پئے یا اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ وہ نقش یہ ہے۔

١	١۴	١١	٢٧٢
١٢	٢٧١	٢	١٣
٢٧٠	٩	١٦	٣
١۵	۴	٢٦٩	١٠

الرّحیم

اس اسم مبارک کے عدد ٢۵٨ ہیں، جو شخص صبح کی نماز کے بعد ہر روز سَو سَو بار پڑھتا ہے تمام خلق محبوب و مقبول ہو اور جو شخص اس کے نقش ذیل کو اپنے پاس رکھے وہ خلائق میں عزیز و مقبول ہو۔ وہ نقش یہ ہے۔

١	١۴	١١	٢٣٢
١٢	٢٣١	٢	١٣
٢٣٠	٩	١٦	٣
١۵	۴	٢٢٩	١٠

المَلِک

اس اسم مبارک کے عدد ٩٠ ہیں۔ جو شخص اس اسم کو القدوس کے ساتھ ملا کر (یعنی) ہمیشہ پڑھتا رہے تو اگر صاحب ملک ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے ملک کو قائم و دائم رکھے اور نفس اس کا مطیع و فرمانبردار رہے، اور اگر عزت و حرمت

کے واسطے اس کو پڑھے تو نہایت مجرب ہے۔

حضرت شاہ عبدالرحمٰن رحمتہ اللہ تعالیٰ نے اس اسم مبارک کی خاصیت یہ لکھی ہے کہ جو شخص ہر روز اسم الملک کو نوّے ۹۰ بار پڑھے، اس کا دل روشن ہو اور صاحب مال و منال و تونگر ہو۔

القدوس

اس اسم مبارک کے عدد ۱۷۰ ہیں جو شخص ہر روز وقتِ زوال کے قریب اس اسم کو پڑھتا رہے۔ تو اس کا دل صاف ہو اور جو کوئی بروز جمعہ نماز کے بعد اس کے ساتھ سبّوح ملا کر روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے فرشتہ صحت بن جائے اور دشمنوں سے محفوظ رہے اور اگر اس اسم کو ۳۱۹ بار شیرینی پر پڑھ کر وہ شیرینی دشمن کو کھلائے تو دشمن مہربان ہو جائے۔

السّلام

اس اسم مبارک کے عدد ۱۳۱ ہیں۔ یہ اسم اگر ایک سو گیارہ (۱۱۱) دفعہ پڑھ کر کسی مریض پر دم کیا جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ مریض صحت پائے۔ اگر اس اسم مبارک کو کوئی شخص ہمیشہ پڑھتا رہے تو اس کے دل میں کسی کا خوف نہ رہے اگر ۳۱۹ بار شیرینی پر پڑھ کر وہ شیرینی دشمن کو کھلائی جائے تو وہ مہربان ہو۔

المؤمنُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۳۶ ہیں۔ اگر کوئی شخص اس اسم شریف کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے تو اللہ تعالےٰ اس کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اس کا ظاہر و باطن امن میں رہے گا۔ نیز خلائق میں عزو وقار حاصل کرے گا۔

المھیمنُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۴۵ ہیں جو شخص غسل اور وضو کے بعد اس اسم شریف

کو ۱۱۵ بار پڑھے، لوگوں کے دلوں کے بھیدوں سے واقف ہو اور جو شخص اس اسم مبارک کا ہر روز ورد کرے تمام آفات سے نجات پائے۔

العزیز

اس اسم مبارک کے عدد ۹۴ ہیں۔ جو شخص نماز صبح اکتالیس بار کو پڑھتا رہے کسی کا محتاج نہ رہے۔ اور اگر ہر روز اس کا ورد رکھے تو خلائق میں عزیز و مقبول ہو۔

بعض محققین نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اسے صبح کی سنت اور فرض کے درمیان ہر روز ۴۰ بار اور ۴۰ روز تک پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں محتاج نہ ہو۔

الجبّار

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰۶ ہیں جو شخص مسبعات عشر کے بعد یہ اسم شریف اکیس بار پڑھے، ظالموں کے شر سے محفوظ رہے اور جو کوئی ہر روز اس کا ورد رکھے۔ وہ ذی عزت اور دولت مند ہو۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر اس اسم کی انگوٹھی کے نگینہ پر کندہ کرائے تو مخلوق میں اس کی ہیبت اور شوکت ہو اگر کسی دشمن کو مغلوب کرنا چاہے تو جمعہ کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے، نہایت مجرب ہے۔

المتکبّرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۶۲ ہیں جو شخص اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے دس بار اس اسم شریف کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسے نیک فرزند عطا کرے گا۔ اگر ہر کام کی ابتداء سے پہلے اس کو پڑھا جائے تو ہر کام انشاءاللہ العزیز بخیر و خوبی انجام پذیر ہو۔

الخالقُ

اس اسم مبارک کے عدد ۷۳۱ ہیں جو شخص اس اسم شریف کو ہر روز پڑھتا رہے تو اس کا قلب اور منہ روشن ہو اور اس کے ہر کام میں استقامت اور قوت حاصل ہو

حضرت شاہ عبدالرحمٰن رحمتہ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے۔ جو شخص اس اسم مبارک کو رات میں کثرت سے پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کا قلب روشن ہو اور اُس کے تمام کام قوی ہوں، نہایت مجرب ہے۔

البَارِیُٔ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۱۳ ہیں جو شخص ایک ہفتہ تک ہر روز اس اسم کو سَو بار پڑھے تو اس کو یہ مرتبہ حاصل ہو کہ اگر طبیب اس کا علاج کرے، تو اس کا علاج موافق پڑے، اگر کوئی شخص کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا چاہے۔ تو اس اسم مبارک کو گلاب یا موتیا یا چنبیلی کے پھول پر ۷۵ بار پڑھ کر اور ساتھ ہی اس کے اپنا اور اپنے مطلوب کا نام لے کر دم کرے اور وہ پھول اپنے مطلوب کو دے، انشاءاللہ تعالیٰ وہ اُس کی محبت میں والہ و شیدا ہوگا۔

المُصَوِّرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۳۳۶ ہیں۔ جو عورت بانجھ ہو۔ اگر وہ سات روزے رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیتی رہے، اور اپنے خاوند سے ہم بستر ہوتی رہے۔ تو حق تعالیٰ اس کو فرزند نرینہ عطا فرمائے گا۔

اور جو شخص ہر روز اس کو کثرت سے پڑھتا رہے۔ تمام دشوار کام اس پر آسان ہوں اور جو شخص وضو کرتے وقت انگشتِ شہادت سے اپنی پیشانی پر اس اسم مبارک کو لکھتا رہے وہ جس سے ملاقات کرے وہ اس کا دوست بن جائے۔

الغَفَّارُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۸۱ ہیں جو شخص بعد نماز جمعہ سَو بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ بخش دے گا۔

القَهَّارُ

اس اسم مبارک کے عدد ۳۰۶ ہیں۔ جو شخص کثرت سے ہر روز اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے محو کر دے گا اور اس کا خاتمہ بخیر ہوگا۔ اگر کسی مہم کو آسان کرنے کے لئے سو بار پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مہم آسان کر دے۔ اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو تو صبح کی سنت و فرض کے درمیان بہ نیت مقہوری اعداء سَو بار پڑھے۔ تو دشمن پر غالب ہوگا۔

الوَهَّابُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۵۰ ہیں۔ جو شخص اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے تو حق تعالیٰ اُسے علم معرفت عطا کرے گا اور جو شخص بعد نماز کے سَو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو کشف عنایت کرے۔ اگر کسی پوشیدہ راز سے آگاہی حاصل کرنا چاہے تو شب جمعہ کو نماز کے سجدے میں جائے اور سَو بار اس اسم مبارک کو پڑھ کر وہیں سو جائے انشاءاللہ پوشیدہ راز سے آگاہ ہوگا۔

اگر کوئی حاجت ہو تو صاحبِ حاجت وضو کر کے کسی جنگل میں جا کر دو رکعت نماز ادا کر کے قبلہ رُخ بیٹھ کر ہزار بار اس اسم کو پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اُس کی حاجت بر آئے گی۔

الرَّزَّاقُ

اس اسم مبارک کے عدد ۹۰۳ ہیں جو شخص اس اسم شریف کو روٹی کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر چالیس روز تک کھاتا رہے۔ انشاءاللہ العزیز عذاب قبر اور بھوک سے امن میں رہے گا۔

البَاسِطُ

اس اسم مبارک کے عدد ۷۲ ہیں۔ جو شخص ہر روز صبح کے وقت دونوں ہاتھ

اٹھاکر اس کو دس بار پڑھ کر پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے۔ اس کو کوئی حاجت نہ ہوگی اور نہ کسی کا محتاج ہوگا

الخَافِضُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۴۸۱ ہیں۔ جو شخص تین روزے رکھنے کے بعد چوتھے روز ایک ہی نشست میں اس اسم کو ستر ہزار (۷۰۰۰۰) بار پڑھے۔ تو دشمن پر فتح حاصل کرے۔

الرَّافِعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۳۵۱ ہیں جو شخص آدھی رات کے وقت یا دوپہر کو اس سو بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو خلائق میں برگزیدہ تونگر و بے نیاز کردے۔

المُعِزُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۷ ہیں جو شخص اس کو شب دوشنبہ یا شب جمعہ میں شام کی نماز کے بعد ۱۴۰ بار پڑھے وہ خلق کی نظر میں باعزت و باہیبت ہو اور سوائے اللہ تعالےٰ کے کسی سے نہ ڈرے۔

المُذِلُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۷۷۰ ہیں جو شخص کسی ظالم کے ظلم و حسد سے ڈرتا ہو، وہ اس کو ۷۵ بار پڑھ کر سجدہ میں اللہ تعالےٰ سے یہ دعا کرے کہ یا اللہ فلانے ظالم کے شر سے مجھے امان دے۔ انشاء اللہ العزیز حق تعالےٰ اُسے امان دے گا۔

السَّمِیعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۸۰ ہیں۔ جو شخص پنجشنبہ کے روز چاشت کی نماز کے بعد ۵۰۰ بار پڑھے بعض نے لکھا ہے ہر روز سو بار پڑھے۔ مگر پڑھتے وقت کسی سے بات چیت نہ کرے اور بعد اُس کے جو دعا مانگے وہ قبول ہوگی۔

البَصِیرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۳۰۲ ہیں۔ جو شخص اس نماز صبح کی سنت و فرض کے درمیان اعتقاد و ادب کے ساتھ ایک سو بار پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کی نظر کرم سے مستفید ہوگا۔

الحَکَمُ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۸ ہیں جو شخص شب جمعہ آدھی رات کو اس کو کثرت سے پڑھے کہ بیہوش سو جائے، حق تعالیٰ اس کا باطن روشن کردے گا۔

العَدْلُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۰۴ ہیں جو شخص اسے شب جمعہ روٹی کے بیس (۲۰) لقموں پر لکھ کر ان لقموں کو کھائے، اللہ تعالیٰ خلق کو اس کا مسخر کرے گا۔

اللَّطِیفُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۹ ہیں، جس شخص کو روزگار نہ ملتا ہو اور مفلسی سے تنگ ہو یا بیمار ہو اور کوئی اس کا تیماردار نہ ہو۔ یا اُس کی بیٹی ہو اور اُس کا نکاح کے لئے پریشان ہو اس قسم کی مایوسیوں کو دور کرنے کے لئے بعد غسل کے اچھی طرح وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرکے، اس اسم مبارک کو جس مہم کے لئے سو بار پڑھتا رہے، اللہ تعالیٰ وہ مہم آسان کردے گا۔

بعض محققین نے اس اسم مبارک کو ایک ہی نشست میں سولہ ہزار تین سو اکتالیس (۱۶۳۴۱) بار پڑھنے کی تلقین کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ہر مہم دینی و دنیوی و مقاصد بر آنے کا موجب ہے۔

الخَبِیرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۸۱۲ ہیں جو شخص نفس امارہ کے باعث حرص و ہوس میں مبتلا ہو وہ اگر اس اسم کو ہر روز بعد ہر نماز پڑھتا رہے، تو نفس امارہ سے

خلاصی پائے گا۔

اَلحَلِیمُ

اس اسم مبارک کے عدد ۸۸ ہیں، جو شخص اس اسم مبارک کو معہ اعداد کسی کاغذ پر لکھ کر کسی پاک برتن میں دھو کر وہ پانی کسی کھیت میں ڈالے تو نہ فقط وہ کھیت اور درخت ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہیں گے، بلکہ اناج و پھلوں میں برکت ہوگی۔

اَلعَظِیمُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۰ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز پڑھتا رہے گا وہ مخلوق میں محبوب و مقتدر ہوگا۔

الغَفُورُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۰۶ ہیں، جو شخص بیمار ہو، یا درد سر، یا کسی قسم کے غم و اندوہ میں مبتلا ہو وہ اس اسم مبارک کو کاغذ پر لکھ کر اس کا نقش روٹی پر جذب کر کے وہ روٹی کھاتا رہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو ہر بلا سے نجات دے گا اگر کوئی شخص ہر روز اس کو پڑھتا رہے تو اس کے دل کی سیاہی دور ہو۔

الشَّکُورُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۲۶ ہیں، جو شخص تنگی رزق، تاریکی دل یا ضعف بصر میں مبتلا ہو۔ اس اسم مبارک کو پانی پر اکتالیس ۴۱ بار پڑھ کر اگر وہ پانی پیتا اور آنکھوں پر ملتا رہے تو انشاء اللہ العزیز تونگر اور شفایاب ہوگا۔

العَلِیُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۰ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو ہمیشہ پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ اگر حقیر ہو، تو معزز، فقیر ہو، تو امیر ہو جائے، مسافرت میں ہو تو اپنے وطنِ مالوف میں بخیر و خوبی پہنچ جائے۔

الکَبِیرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۳۲ ہیں جو شخص اس مبارک اس کو کثرت سے پڑھتا رہے وہ عالی مرتبہ ہو اور حکام کی نظر میں باوقعت ہو اور اس کے تمام کام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوں۔

الحَفِیظُ

اس اسم مبارک کے عدد ۹۹۸ ہیں جو شخص لکھ کر اس کو اپنے بازو پر باندھے تو وہ ہر ایک آفت یعنی دریا میں غرق ہونے آگ میں جلنے، گرنے، نظر بد، آسیب وغیرہ سے انشاءاللہ محفوظ رہے گا۔

المُقِیتُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۵۰ ہیں اگر کوئی شخص غربت میں مبتلا ہو، یا کسی کا لڑکا بدخو ہو۔ یا کوئی بچہ بہت روتا ہو، اگر اس اسم مبارک کو سات بار خالی کوزۂ آب پر دم کر کے اس میں پانی پیا جائے تو انشاءاللہ سب کے لئے مفید ہے۔ اگر کوئی روزہ دار اس قدر ناطاقت ہو چکا ہو کہ اسے ہلاکت کا خوف ہو تو اس اسم مبارک کو کسی پھول پر پڑھ کر وہ پھول سونگھے تو اُسے طاقت حاصل ہوگی۔

الحَسِیبُ

اس اسم مبارک کے عدد ۸۰ ہیں جس شخص کو کسی چور، حاسد، ہمسایہ یا دشمن یا کسی کی نظر بد کا خوف ہو، وہ بروز پنجشنبہ (جمعرات) سے ہر روز صبح و شام ستر بار اس اسم مبارک کو اگر پڑھتا ہے تو ہر ایک دشمن سے محفوظ رہے گا۔

الجَلِیلُ

اس اسم مبارک کے عدد ۷۳ ہیں، جو شخص مشک و زعفران سے لکھ کر اسے اپنے پاس رکھے تو تمام خلائق میں معزز و مفخر ہو۔

اس اسم مبارک کے عدد ۲۷۰ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو اپنے بستر پر پڑھتے پڑھتے سو جائے، تو فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے مکرم و معزز کرے حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے، کہ اسی لئے آپ کو کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں۔

الرَّقِیبُ

اس اسم مبارک کے عدد ۳۱۲ ہیں اگر اس اسم مبارک ہر روز سات بار پڑھ کر بی بی فرزند و مال پر دم کیا جائے تو تمام گھرانا دشمنوں اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہے۔

المُجِیبُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۵ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کی دعا بارگاہ الٰہی میں جلد مقبول ہو اور اگر اس اسم مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حفظ و اماں میں رہے۔

الوَاسِعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۳۷ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں برکت عطا کرے گا۔

الحَکِیمُ

اس مبارک اسم کے عدد ۷۸ ہیں جو شخص کسی کام کے انجام پانے کے لیے مایوس ہو چکا ہو وہ اگر اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے تو وہ ہر مقصد میں کامیاب ہو

الوَدُودُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰ ہیں۔ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو یا کسی کے دل میں خصوصیت ہو تو اس اسم مبارک کو ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار طعام پر پڑھ کر اگر وہ

طعام کھلا دیا جائے تو دشمنی دوستی اور ناموافقت سے موافقت سے بدل جائے۔

المَجِیدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۷ ہیں جو شخص اس کو ہر صبح ننانوے بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکتا ہے وہ مخلوق میں عزت و حرمت پائے۔

اگر کوئی مرض باد فرنگ، جذام، برص وغیرہ میں مبتلا ہو تو ایام بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی اگر پیتا رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے۔

البَاعِثُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۷۳ ہیں، جو شخص اپنے مردہ دل کو زندہ کرنا چاہے وہ سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر اس اسم مبارک کو ہر شب ایک سو ایک بار پڑھتا رہے حق تعالیٰ اس کا دل زندہ فرمائے گا اور اس میں نور حق روشن فرمائے گا۔ بارہا آزمایا اور مجرب پایا۔

الشَّہِیدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۳۱۹ ہیں۔ جس شخص کا بیٹا یا بیٹی نافرمان اور بدکار ہو وہ ہر صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اور اپنا رخ آسمان کی طرف کر کے اس اسم مبارک پڑھتا رہے، حق تعالیٰ اولاد بد کو نیک کر دے۔

الحَقُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۰۸ ہیں۔ جس شخص کا کچھ اسباب جاتا رہا ہو، وہ ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر اس اسم مبارک کو لکھے اور کاغذ کے درمیان گم شدہ اسباب کا نام لکھے اور آدھی رات کے وقت وہ کاغذ اپنی ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے اس اسم مبارک کو پڑھتے ہوئے اس کو مشفیع لائے، تو گم شدہ اسباب میں سے کچھ یا سب

مل جائے اور اگر کوئی قیدی آدھی رات کو سر ننگا کر کے ایک سو ساٹھ بار پڑھتا رہے۔ تو خلاصی پائے گا۔

الوکیلُ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۶ ہیں۔ بجلی گرنے، آندھی یا پانی یا آگ سے بچنے کے لئے اگر اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتا جائے یا کسی خوفناک مقام پر اس کا ورد کیا جائے تو بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

القویُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۶ ہیں جس شخص کا دشمن نہایت زبردست ہو اور خود عاجز ہو وہ اگر تھوڑا سا آٹا گوندھے اور اس کی ایک ہزار گولیاں بنائے اور ایک گولی اٹھا کر اس پر اس اسم مبارک کو پڑھ کر وہ گولی بہ نیت دفع دشمن مرغ کو ڈالے۔ تو حق تعالیٰ زبردست دشمن کو مغلوب کر دے گا۔ اگر ساعت جمعہ میں کثرت سے پڑھا جائے تو نسیان جاتا رہے۔

المتینُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۰۰ ہیں۔ بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے یا ماں کے دودھ کی خرابی دور کرنے کے لئے اس اسم مبارک کو لکھ کر اور پانی میں گھول کر اگر پلا دیا جائے تو بچہ کو صبر آئے اور دودھ والی کا دودھ اچھا اور زیادہ ہو جائے۔

الولیُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۴۶ ہیں۔ جو شخص اس کو پڑھے وہ اپنے دشمنوں اور حاسدوں کے دلی ارادوں سے آگاہ ہو اور جس شخص کی لونڈی یا بیوی بد سیرت ہو وہ اگر اس اسم مبارک کو کثرت سے ورد کرے تو وہ نیک ہو جائیں۔

الحمیدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۱ ہیں۔ جو شخص کثرت سے اس کو پڑھے وہ نیک افعال و اعمال ہو اگر کوئی فحش گوئی یا بد زبانی کی عادت ترک کرنا چاہے، تو اس اسم مبارک کسی چینی کے برتن پر لکھ کر یا پانی پر نوے بار پڑھ کر پیتا رہے۔ تو فحش گوئی و بد زبانی سے امان پائیگا۔

المُحصیُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۴۸ ہیں۔ جو شخص اس اسم مبارک کو شب جمعہ میں ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار پڑھتا رہے عذاب قبر سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

المُبدیُٔ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۶ ہیں۔ جو شخص اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد جاری رکھے اس کی زبان سے جو نکلے، وہ سچ ہوگا اگر کسی عورت کے حمل ساقط ہونے کا خوف ہو تو اس کا خاوند علی الصبح اس اسم مبارک کو نوے ۹۰ بار پڑھ کر انگشت شہادت حمل پر پھیرتا رہے تو حمل ساقط نہ ہوگا

المُعیدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۴ ہیں جس شخص کا کوئی لڑکا یا نوکر گم ہوا ہو، تو وہ اس وقت جبکہ گھر میں سب لوگ سو چکے ہوں گھر کے چاروں کونوں اس اسم مبارک کو ستر بار پڑھ کر گم شدہ کا نام لے کر کہے کر یا الٰہی اسے واپس کر دے، انشاء اللہ تعالیٰ سات روز کے اندر اندر غائب واپس آجائے گا۔

اگر مال گم ہو گیا ہو، یا چوری ہو چکی ہو تو اس اسم کا اگر کثرت سے ورد کیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ مال واپس مل جائے گا۔

المحی

اس اسم مبارک کے عدد ۶۸ ہیں، جو شخص درد و رنج یا کسی عضو کے ضائع ہونے

سے خائف ہو وہ اس اسم مبارک کو ہر روز کثرت سے پڑھ کر دم کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ سات روز کے اندر اس کا خوف جاتا رہے گا اور کمزور عضو قوت پکڑے گا اور دل میں ایسی قوت پیدا ہو کہ کسی کا اُسے خوف نہ رہے۔

المُمِیتُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۸ ہیں۔ اگر جو شخص اپنے نفسِ امارہ پر قادر نہ ہو، وہ سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر اس اسم مبارک کو پڑھتا پڑھتا سو جائے تو انشاء اللہ اپنے نفس پر قابو حاصل کرے گا۔

الحیُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۸ ہیں۔ اگر کوئی بیمار اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھے تو صحت پائے اگر بیمار نہ پڑھ سکے تو بیمار سے آنکھیں ملا کر کوئی دوسرا پڑھے۔ اور جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز ستر بار پڑھتا رہے تو اس کی عمر دراز ہو، اور اس کی قوت روحانیہ میں ترقی ہو۔

القیُّومُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۵۲ ہیں۔ جو شخص اس کو ہر روز پڑھے بالخصوص صبح کے وقت، تو مخلوق میں ذی عزت ہو اور اگر کوئی کثرت سے پڑھتا رہے، تو اُس کی مشکلات آسان ہوں۔

الواجِدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۴ ہیں جو شخص کھانا کھاتے وقت ہر نوالے کے ساتھ اس اسم کو پڑھتا رہے، اس کا دل منور ہو اور جو شخص خلوت میں اس کو پڑھتا رہے تو وہ تونگر ہو۔

الماجِدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۴۸ ہیں اگر کوئی ہر روز اس کا ورد جاری رکھے تو مخلوق میں باوقار ہو۔ اگر خلوت میں اس کثرت سے پڑھا جائے کہ پڑھنے والا بے ہوش ہو جائے تو اس کے دل میں انوار الٰہی پیدا ہوں۔

الواحدُ الاحدُ

ان اسماء مبارک کے عدد ۱۹، اور ۱۳ ہیں اگر کسی شخص کا دل خلوت سے ہراساں ہو تو ان اسماء مبارک کو ایک ہزار ایک بار پڑھے تو دل کا خوف جاتا رہے اگر کوئی فرزند کا خواہاں ہو تو اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، انشاء اللہ تعالیٰ فرزند صالح پیدا ہو۔

الصَّمَدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۳۴ ہیں جو شخص آدھی رات کے وقت یا علی الصبح سجدہ میں اس اسم مبارک کو ۱۱۵ مرتبہ پڑھتا رہے تو ہر دشمن و ہر بلا سے محفوظ رہے۔ اگر اس کا ہر روز ورد رکھے تو مفلسی دور ہو جائے۔ اگر بحالت وضو اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے تو سوائے حق تعالےٰ کے اُسے کسی کی پرواہ نہ رہے۔

القادِرُ

اس اسم مبارک اعداد ۳۰۵ ہیں جو شخص وضو کرتے وقت اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے وہ کبھی کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو، اگر کوئی آدمی ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھ لیا کرے تو کسی مشکل میں نہ پھنسے اور ہر مشکل سے نجات حاصل کرے۔

المُقتَدِرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۷۴۴ ہیں جو شخص اس کا ورد رکھے اُس کی غفلت دور ہو گی اور جو شخص صبح بیدار ہوتے ہی اس کو بیس مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو اس کے تمام کام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوں گے۔

المُقدّمُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۸۴ ہیں جو شخص معرکۂ کارزار میں اس کو پڑھے، اور اپنے پاس رکھے تو وہ محفوظ رہے گا اور اسے کسی قسم کا گزند نہ پہنچے گا۔ اگر کوئی شخص کثرت سے ہر روز اس کا ورد رکھے تو طاعت الٰہی میں فرمانبردار رہے گا۔

المُؤخّرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۸۴۶ ہیں۔ جو شخص اس کو ہر روز سو بار پڑھتا ہے۔ سوائے ذکر اللہ اس کے دل کو قرار نہ ہو اور اس کے تمام کام بخیر و خوبی انجام پاتے ہیں۔

الاوّلُ

اس اسم مبارک کے عدد ۳۷ ہیں اگر کسی کے ہاں فرزند نہ ہو یا مفلس ہو، یا کوئی اور حاجت ہو تو شبِ جمعہ کو ہزار بار پڑھے اور چالیس شب پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام مقصد برآئیں گے۔

الآخِرُ

اس اسم مبارک کے ۸۰۱ عدد ہیں جس شخص کی عمر آخر کو پہنچ چکی ہو اس کے لئے لازم ہے کہ اس اسم مبارک کا ورد رکھے۔ حق تعالیٰ اس کی عاقبت بخیر کرے گا۔

الظّاہِرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۰۶ ہیں جو شخص اِشراق کی نماز کے بعد اس اسم کو (۵۰۰) بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی آنکھیں روشن کر دے گا اگر ہوا اور مینہ کا خوف غالب ہو تو کثرت سے پڑھے اور گھر کی دیوار پر لکھے تو وہ دیوار سلامت رہے۔

الباطِنُ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۲ ہیں جو شخص ہر روز ۳۳ بار اس کا ورد رکھے اسرار الٰہی سے مطلع ہوگا اور جو شخص اس کا ہر روز ورد جاری رکھے، وہ مخلوق میں محبوب ہوگا۔

الوالیُ

اس اسم مبارک کے عدد ۴۷ ہیں جو شخص اپنے یا کسی کے گھر کو آفات سماوی وغیرہ سے محفوظ رکھنا چاہے وہ اس اسم کو کوزہ آب نارسیدہ پر لکھ کر اس میں پانی ڈالے اور اس پانی کے چھینٹے گھر کی دیواروں پر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ گھر تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہے تو اس کا تصور کر کے ہر روز گیارہ بار پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالےٰ وہ شخص مطیع ہوگا۔

المُتَعالِیُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۵۱ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتا رہے اس کی تمام مشکلات آسان ہوں گی۔

اگر کسی عورت کو کثرت سے خون آتا ہو اگر وہ کثرت سے اس کا ورد رکھے۔ تو انشاء اللہ العزیز نجات حاصل ہوگی۔

البَرُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰۲ ہیں جو شخص اس اسم مبارک کا ہر روز ورد رکھے آفات دنیاوی سے محفوظ رہے اگر نابالغ فرزند پر اس اسم کو سات بار پڑھ کر دم کرتا ہے تو وہ سنِ بلوغت تک امن میں رہے۔ اگر کوئی شراب خوری و زنا سے بچنا چاہے تو ہر روز سات بار پڑھتا رہے تو ان گناہوں سے بچ جائے گا۔

التّوّابُ

اس اسم مبارک کے عدد ۴۰۹ ہیں اگر چاشت کی نماز کے بعد اس اسم کو ۳۶۰ بار پڑھا جائے تو گناہوں سے تائب ہو جائے اور جو شخص ہر روز کثرت سے اس کا ورد جاری رکھے اس کا نفس مطمئن رہے اور تمام کام بخیر و خوبی انجام پائیں۔

المُنتَقِمُ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۳۰ ہیں جو شخص دشمن کی دشمنی پر صبر نہ کر سکے، وہ تین جمعوں تک اس کا کثرت سے ورد جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی دشمنی دوستی سے تبدیل ہو جائے گی اور کسی حاجت کے لئے آدھی رات کے وقت پڑھے وہ حاجت ضرور پوری ہو گی لیکن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت المنعم کے متعلق بھی ہے۔

العَفوُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۵۶ ہیں جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہے، وہ سچے دل سے اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد رکھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس کے تمام گناہ حق تعالےٰ بخش دے گا۔

الرَّؤُفُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۸۶ ہیں جو شخص ظالم کو مظلوم سے چھڑانا چاہے وہ اس کو ہر روز دس بار پڑھتا رہے اور جو شخص ہر روز اس کا ورد رکھے گا تمام مخلوق اس پر مہربان ہو گی۔

مالِكُ المُلكِ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۱۲ ہیں جو شخص اس کا ورد کرے وہ اگر مفلس ہو تو تونگر ہو جائے اور اگر کوئی دینی دنیاوی حاجت رکھتا ہو تو وہ پوری ہو گی۔

ذوالجَلاَلِ وَالاِکرَام

اس اسم مبارک کے عدد ۱۰۹۴ ہیں جو خاصیت مالک الملک کی ہے وہی اس کی ہے۔

حضرت دیربی علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتا رہے اس پر ایک ایسی کیفیت طاری ہو گی کہ مخلوق کی نگاہ میں وہ شخص معزز و مفتخر ہو گا۔

اور لوگ اس کی ملاقات کے وقت نہایت عزت و اکرام سے پیش آئیں گے اور اس کے لئے عالم ارواح میں تصرف و دخل عظیم حاصل ہو گا۔ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے التجا کرو بہ ندائے یَا ذَا الجَلاَلِ وَالاِکرَام یعنی گڑگڑا کر اس اسم مبارک کو پکارو اور کثرت سے اس کا ورد رکھو۔

آصف بن برخیار حمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ میں نے بلقیس کے تخت کو حاضر کرنے کے لئے یہی اسم اعظم پڑھا تھا جو نہایت سریع الاجابت ہے۔

المُقسِطُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰۹ ہیں۔ جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز ۳ بار پڑھتا رہے شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے اگر کوئی شخص ہر روز سات سو بار پڑھے۔ تو جو مقصود رکھتا ہو حاصل ہو۔

الجامِعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۴ ہیں، جس کے اہل و اقارب یا فرزند و عزیز متفرق یعنی جدا ہو چکے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کر کے باوضو آسمان کی طرف منہ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا کر اس اسم مبارک کو دس بار پڑھے اور ایک ایک انگلی ہاتھ کی ہر بار بند کرتا رہے اور پھر ہاتھوں کو منہ پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس طریق عمل سے تھوڑے ہی عرصہ میں سب جمع ہو جائیں گے۔

الغَنِیُّ

اس اسم مبارک کے ۱۱۰۰ عدد ہیں۔ جو شخص ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ پڑھے اور دس جمعوں تک حسبِ معمول پڑھتا رہے تو وہ مخلوق سے بے نیاز ہو گا۔

المَانِعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۶۱ ہیں اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو تو بچھونے پر

جاتے وقت اگر اس اسم مبارک کو ۳۰ بار پڑھ لیا جائے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ باہمی موافقت ہو جائے۔

شرح اسماءِ حسنیٰ میں اس اسم کو اسم المعطی سے تعبیر کیا ہے اور لکھا ہے کہ جو شخص یا معطی السائلین کا کثرت سے ورد رکھے کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

الغنیُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۰۶۰ ہیں جو شخص بلائے طمع میں گرفتار ہو، اس اسم مبارک کو اپنے ہر عضو پر پڑھتے ہوئے، ہاتھ نیچے لائے، حق تعالیٰ اس کی طمع دفع کر دے گا اور اگر ہر روز ستر بار پڑھا جائے تو کبھی محتاج نہ ہو۔

النافعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰۱ ہیں جو شخص کشتی میں بیٹھے ہوئے اس اسم مبارک کو پڑھے، ہر آفت سے محفوظ رہے اگر اہم کام کی ابتداء کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو تمام کام حسبِ دل خواہ ہوں۔

النورُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۵۶ ہیں جو شخص شب جمعہ کو سات مرتبہ سورہ نور اور ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کا دل منور ہوگا اور جو شخص ہر صبح کو اس کا ورد رکھے اس کا دل روشن ہوگا۔

الھادی

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰ ہیں جو شخص آسمان کی طرف منہ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ اسم شریف کثرت سے پڑھے اور پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر پھیرے اسے اہل معرفت کا مرتبہ حاصل ہوگا۔

البدیعُ

اس اسم مبارک کے عدد ۸۶ ہیں جس کو کوئی رنج و غم درپیش ہو یا کسی مشکل میں مبتلا ہو وہ اگر ستر ہزار بار اس اسم مبارک کو پڑھے تو اس کی مشکل آسان ہو جائے۔

اگر باوضو سوتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے یہ اسم پڑھتے ہوئے سو جائے تو جو چاہتا ہو وہ خواب میں دیکھے۔

الباقی

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۳ ہیں جو شخص شب جمعہ کو پڑھے اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا اور اس کے تمام اعمال قبول ہوں گے۔

الوارثُ

اس اسم مبارک کے عدد ۷۰۷ ہیں جو شخص اس اسم کو آفتاب نکلنے کے وقت سو بار پڑھتا رہے وہ کسی رنج و غم میں مبتلا نہ ہوگا اور جو کثرت سے اس کا ورد جاری رکھے۔ تو اس کے تمام کام بخیر انجام پائیں۔

الرشیدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۱۴ ہیں۔ جس کام کی تدبیر نہ بن آئے درمیان نماز مغرب یا سونے کے وقت ہزار بار پڑھے اور جو بات اس پر ظاہر ہو اس پر عمل کرے۔

الصبورُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۹۶ ہیں۔ جس شخص کو کوئی مصیبت درپیش ہو تو ہر روز اگر ۳۳ بار پڑھے تو اطمینان پائے اگر آدھی رات یا دوپہر کے وقت اس کا ورد کثرت سے جاری رکھے تو زبان بندی اور دشمن کو دوست سے مبدل کرنے اور حاکم کے مہربان ہونے وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔

نقوش اسمائے الٰہی

جس طرح اسمائے الٰہی کے خواص میں کسی مسلمان کو انکار نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح نقوش اسمائے الٰہی کی خاصیت میں بھی کسی قسم کا شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا۔

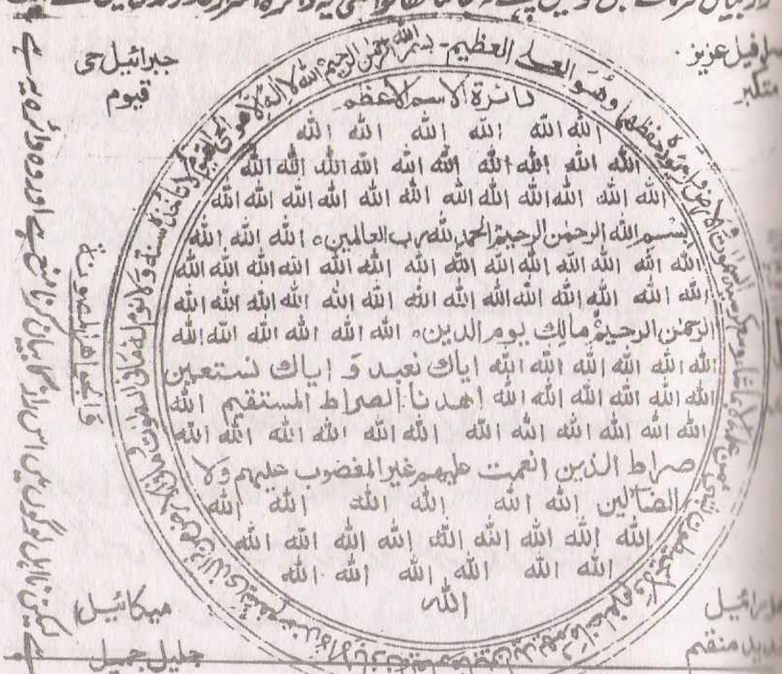
لہٰذا ذیل میں بعض نقوش معہ ترکیب عمل درج کئے جاتے ہیں، لیکن ان کے طریق عمل کے ساتھ ہی، ان تمام ضروری شرائط کا پابند ہونا ضروری ہے جو کہ اس کتاب کے پہلے صفحات میں "عامل کے لئے ضروری شرائط" کے عنوان کے ماتحت تحریر کر دیئے گئے ہیں۔

دائرۃ الاسم الاعظم

خوارزمی علیہ الرحمۃ کا قول ہے کہ:۔

ایک روز علام الغیوب نے میرے دل میں یہ خیال ڈالا کہ میں اسم اعظم تلاش کروں۔ چنانچہ میں نے اس کی تلاش میں سات برس سفر میں گذارے۔ آخر ملک چین میں پہنچا، وہاں ایک نابینا درویش کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور اس سے بھی میں نے اپنا دلی مطلب بیان کرتے ہوئے اسم اعظم کا سوال کیا انہوں نے مجھ سے کہا۔ اے فرزند! اللہ تعالیٰ کے سب اسم، اسم اعظم ہیں اس پر میں نے عرض کیا، یہ تو آپ درست فرما رہے ہیں لیکن میں اس اسم کی نسبت دریافت کرتا ہوں، جو جامع ہے اور جس میں چاروں طبائع موجود ہیں۔ یہ سن کر درویش نے میری طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا اور مجھ سے پوچھا، کیا تم اسماء مخزونہ مثل شاقوفہ بلعم بن باعور اور شاقوفہ موسیٰ علیہ السلام اور بعض وہ مسلسل اسماء جو علم سیمیا میں کارآمد ہیں، جانتے ہو؟ میں نے کہا، ہاں حضرت جانتا ہوں۔ یہ سن کر انہوں نے

مجھ سے کہا میرے پاس آؤ جب میں ان کے پاس پہنچا تو فرمایا تم ایسا شخص آج تک میرے پاس نہیں آیا۔ اب تم سنو! اور یاد رکھو کہ اسم اعظم وہی اسم ہے جس کو ہر شخص پڑھتا ہے اور جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصائے مبارک پر لکھا ہوا تھا۔ جس کے ساتھ وہ دعا کرتے تھے اسی میں چاروں طبائع کے حروف ہیں اور کل حروف اس کے بارہ ہیں، بس اسی سے تم معلوم کر سکتے ہو اور میں تم کو ایک دائرہ دکھاتا ہوں جو اسی اسم شریف کا ہے اور وہ اسمائے بھی اس کے اندر ہیں جو اس اسم کے ساتھ خارج ہوئے ہیں۔" یہ کہہ کر اس درویش باکمال نے صندوقچہ میں سے لپیٹا ہوا ایک کاغذ نکالا اور میں نے اس پر ایک دائرہ بنا ہوا دیکھا جو میری تحریر میں تھا۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت اس کی تشریح سے بھی آگاہ فرما دیں۔ درویش نے کہا ہاں ہاں، میں اس کا طریق دعوت اور مطالب وغیرہ سب تم کو بتاتا ہوں چنانچہ انہوں نے مجھے اس دائرۃ الاسم الاعظم کے متعلق بہت سے ایسے سربستہ راز بیان فرمائے جن کو میں پہلے نہ جانتا تھا "واقعی یہ دائرہ اسرار خداوندی میں سے ایک راز



اس دائرہ کی خلوت عظیمیہ یہ ہے کہ اس کو لکھ کر اپنے خلوت خانہ میں مصلیٰ کے آگے رکھے اور پھر اس کے ذکر کو پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ اس کی حالت اس پر طاری ہو جائے خلوت کے وقت پڑھنے کے اسمائے دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ جِبْرَائِيْلُ عِنْدَ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَآئِكَتَكَ الْكِرَامِ خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ كسفيائيل ودردیائیل وشمخیائیل وطوطیائیل ودردقیائیل وسمعیائیل وطغیائیل وجبرائیل ومیکائیل واسمسمائیل وصرفیائیل اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْمُلُوْكُ وَالرُّءُوْسَآءُ وَاَعِيْنُوْنِیْ عَلٰى قَضَآءِ حَوَآئِجِیْ بِحَقِّ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنْ عَظِيْمِ سِرِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ هٰذَا الْاِسْمِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ بِعِلْمِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلَآئِقِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الْاِسْمُ الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى سَآئِرِ الْاَسْمَآءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ هٰذِهِ الْاَرْوَاحَ وَاَنْ يَّاْتُوْنِیْ فِیْ نَوْمِیْ اَوْ يَقْظَتِیْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَللّٰهُ۔

اگر کوئی شخص اس دائرہ کو مشک و زعفران و کافور سے سفید پارچہ حریر پر لکھ کر خوشبو کی دھونی دے اور اس دائرہ کو اپنے پاس رکھے تو جس حاکم یا بادشاہ کے پاس جائے معزز و مسخر ہو۔

اور اگر اس دائرہ کو شیشہ یا چینی کے گلاس پر لکھ کر اُسے دھو کر کسی آسیب زدہ یا بیمار کو پلایا جائے تو بیمار کو صحت حاصل ہو۔

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا مطلوب ہو تو ہفتہ کے روز ساعت دیکھ کر اُسے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

نقش اسم الرحمٰن

اس نقش میں عجیب خاصیت ہے۔ اگر کسی سے محبت کا مقصد ہو تو مطلوب کے حروف الگ الگ کر کے اس میں رحمٰن کے حروف ملائے اور سب کو جمع کر کے لکھ لے، پھر اسم کو کل حروف کے اعداد کے موافق مندرجہ ذیل ذکر کرے، مطلوب حاصل ہوگا۔

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم
۴۴۱	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵		۴۲۴

اگر اس نقش کو ۵۰ بار مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو مخلوق میں محبوب ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط۔ اِلٰهِیْ رَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ قَدَّرْتَ الْاَشْيَآءَ وَاَحْكَمْتَهَا بِحِكْمَتِكَ وَرَحِمْتَ الْعِبَادَ بِرَحْمَةِ الْعُمُوْمِ وَرَحْمَةِ الْخُصُوْصِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۰ اِحَاطَةً اِمْدَادِيَّةً مُلْكَكَ اِحَاطَةً اَبَدِيَّةً اَحَدِيَّةً اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى اَنْ تُشْهِدَ فِیْ حَقَآئِقِ الْاَشْيَآءِ وَاَنْ تُوَفِّقَنِیْ لِحِفْظِهَا وَاَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحْمٰنُ عَلَيْنَا فِی الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ بِالْكَشْفِ عَنْ سِرِّ النَّفْسِ وَالْجِسْمِ وَحَقِيْقَتِهَا يَآ اَللّٰهُ ۳ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِيْفِ وَاَمِدَّنِیْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَآئِقِكَ لِاُحْظٰى بِهَا بَيْنَ الْاَحِبَّآءِ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ۔

جو شخص اس دعا کے ساتھ خدا سے جو کچھ مانگے گا، پائے گا۔

نقش اسم الرّحیم

اس نقش کو اگر چاندی کی تختی پر منقش کرا کر روتے بچے کے گلے میں ڈالیں تو اس کا رونا بند ہو جائے گا۔ اگر کسی انگوٹھی کے نگینہ پر نقش کر کے وہ انگوٹھی کوئی شخص پہنے، تو اللہ تعالیٰ کی رحمت و شفقت اس پر نازل ہو، اور جو شخص اس کے بسط کے اعداد مطابق اس کا ذکر کرے، حق تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند کرے نقش یہ ہے

ال	ر	ح ی	م
۱۹	۳۹	۳۲	۱۹۹
۳۸	۱۶	۲۳	۳۳
۲۰۱	۳۴	۳۷	۱۷

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ وَكَاشِفُ سِرِّ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ عَبْدَكَ جَرْيَالَ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَمَآ اُرِيْدُ اِلٰهِيْ اَسْئَلُكَ الْكَشْفَ عَلٰى وُجُوْدِيْ وَنَيْلَ مَقْصُوْدِيْ وَاَطْلِعْنِيْ عَلٰى جَوْدِ شَمْسِيْ لِاَتَحَقَّقَ فِيْ كُلِّ رَقِيْقَةٍ وَّاَبْيَضَ وَاَسْوَدَ شُهُوْدًا اَمْحُوْ عَنِّيْ نُقْطَةَ غَيْرٍ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ اِسْمِكَ الرَّحِيْمِ لِتَخْضَعَ لِيْ اَرْوَاحَ الْجَبَّارِيْنَ وَ تَنْقَادَ لِيْ نُفُوْسُ الْمُتَمَرِّدِيْنَ وَاكْشِفْ لِيْ عَنْ حَقِيْقَةِ الْعَالَمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ لِاَحْظٰى بِالْقُرْبِ مِنْكَ يَا قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا رَحِيْمُ ؕ

جس نے اس دعا کے ساتھ مناجات کی اور ان اسموں کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر کل مصیبت آسان کرتا ہے۔

نقش اسم الملک

اس نقش کی یہ خاصیت ہے، کہ اگر پیر کے روز اسے چاندی پر کندہ کر کے اس کے گرد مؤکل کا نام لکھیں اور اس کے عدد مضروب کے موافق اس کا ذکر پڑھ کر اسے اپنے پاس رکھیں، تو اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند کرے گا۔

مؤکل کا نام ھیہائیل ہے اس کے عدد مضروب ۱۲۱ ہیں اگر کسی حاکم کے سامنے پڑھے تو وہ قدر و منزلت کرے، اگر خلوت میں پڑھے تو اس کا مؤکل ہر ایک مقصد پورا کرے۔ نقش یہ ہے۔

ال	م	ل	ك
۳۱	۱۹	۳۲	۳۹
۳۸	۱۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۱۷	۲۹

دعوت یا ذکر اس اسم مبارک کا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ مُحْيِ الْاَرْوَاحِ وَالنُّفُوْسِ مَالِكُ الرِّقَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ وَمُقَرِّبُ الْبَعِيْدِ وَمُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ لَا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ذَلَّتْ لَكَ رِقَابُ الْمُلُوْكِ وَصَارَ كُلُّ مَلِكٍ لَّكَ عَبْدًا مَّمْلُوْكًا ؕ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَنْ تُمَلِّكَنِيْ نَاصِيَتِيْ وَتَكْشِفَ لِيْ عَنْ حَقَآئِقِ عَالَمِ الْجَبَرُوْتِ لِاَحْظٰى بِالْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْاٰيَاتِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَاَسُوْدَ بِاِشْرَاقِيْ عَلٰى اَبْنَآءِ جِنْسِيْ مَلِّكْنِيْ اَللّٰهُمَّ نَاصِيَةَ عَوَالِمِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تَعَزَّزْتَ بِهٖ وَلَا يُسَمّٰى بِهٖ غَيْرُكَ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَجِبْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الْجَلِيْلُ هٰذَا الْاِسْمَ الْجَلِيْلَ وَاَمِدَّنِيْ بِرُوْحٍ

مِنْ رُوْحَانِيَّتِكَ يَخْدِمُنِیْ فِیْ حَوَآئِجِیْ

یہ اسم مبارک تسخیر اور محبت کے لئے بھی نہایت عجیب اثر رکھتا ہے اور قضائے حاجات میں بھی بہت مجرب ہے۔

نقش اسم القدوس

اس نقش میں خاصیت یہ ہے کہ اس اسم مبارک کو سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اور تلاوت کے وقت اس کو کثرت سے پڑھے مخلوق میں نہایت وقار حاصل ہو اگر کوئی گنہگار شخص اس کو چاندی کی انگوٹھی میں کنندہ کر کے پہنے اور اسم عزیز کی تلاوت کرے۔ حق تعالےٰ اس کے دل کو پاک کر دے گا۔

ال	ق	دو	س
۱۱	۵۹	۳۲	۹۹
۵۸	۱۸	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۴	۷۵	۸۱

یہ اسم مبارک اسم اعظم کے ایک حرف پر مشتمل ہے اور اس کے عدد کو ان کے اندر ضرب دے کر پڑھنا چاہیئے۔ مطلب دلی حاصل ہوگا۔ وہ نقش مبارک یہ ہے۔

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِلٰھِیْ قَدِّسْنِیْ مِنْ شُبُھَاتِ الْاَغْیَارِ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَاکْشِفْ لِیْ عَالَمَ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ لِاُحْظٰی بِالسِّرِّ الْاَقْدَسِ النَّفْسِ الْاَنْفُسِ وَاکْشِفْ عَنْ قَلْبِیْ

حِجَابَ الْغَفْلَۃِ وَقَرِّبْنِیْ اِلَیْکَ زُلْفٰی یَاسُبُّوْحُ یَاقُدُّوْسُ وَامْدُدْنِیْ بِرَقِیْقَۃٍ مِنْ رَقَائِقِ اسْمِکَ الْقُدُّوْسِ لِاُقَدِّسَ بِھَا وُجُوْدِیْ بِتَقْدِیْسِ الْاَبْرَارِ الْکَامِلِیْنَ الْاَخْیَارِ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَسَخِّرْلِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ لِاَحْتَلِیَ بِالتَّحْقِیْقِ وَالتَّمْکِیْنِ یَامَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اَجِبْ سَیِّدُ لَقَائِیْلَ وَاَعْوَانَکَ بِحَقِّ اسْمِکَ الْقُدُّوْسِ ؕ

نقش اسم السلام

اس نقش کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس اسم مبارک کو چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے ہاتھ میں پہنے اور اسم کو ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو عدل اور ظلم سے سلامتی بخشے اور جس شخص کے نام سے اس اسم مبارک کے عدد ملتے ہوں اس کے واسطے یہ اسم اعظم ہے جس حاجت کے واسطے پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہو گی اور جو آدمی اس نقش کو بصورت مربع لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تری و خشکی میں سلامت رہے۔ نقش مبارک یہ ہے۔

ال	س	لا	م
۹۳	۳۹	۴	۲۹
۲۸	۴۹	۳۲	۳
۳۱	۴	۲۷	۳۰

اور دعوت یا ذکر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ مِنَ الْخَوَاطِرِ

اَلنَّفْسَانِيَّةِ وَاَحْيِ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ الْقُدْسِيَّةِ وَسَلِّمْنِيْ مِنَ الْكُدُوْرَاتِ الظُّلْمَانِيَّةِ وَالرُّعُوْنَاتِ النَّفْسَانِيَّةِ وَجَنِّبْنِيْ كُلَّ مَكْرُوْهٍ وَّاَنِلْنِيْ كُلَّ رِفْعَةٍ وَّاكْشِفْ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ وَمَلِّكْنِيْ نَاصِيَةَ الْمَلَكِ الْخَادِمِ بعطيائيل وَاكْشِفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْحِجَابَ وَاقْضِ حَوَآئِجِيْ بِحَقِّ اِسْمِكَ السَّلَامُ ؕ

جو شخص اس اسم مبارک کے ساتھ پیر کے روز سحری کے وقت کثرت سے ذکر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت بلند کرے گا اور ہر ایک بُرائی سے اس کو محفوظ رکھے گا۔

نقش اسم المؤمن

اس نقش کی خاصیت یہ ہے کہ جس شخص کو وہم یا وسواس کا مرض ہو۔ وہ اس اسم مبارک کو لکھ کر نہار منہ ۲۱ روز تک پئے۔ انشاء اللہ العزیز صحت یاب ہو گا اور اگر اس کے نقش کو سونے یا چاندی پر کندہ کر کے جو آدمی اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ وسواس کے مرض سے نجات دے گا۔

اور تلاوت اس کی ۳۴ روز ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق یعنی ۱۳۶ کو ان کے اندر ضرب دے کر پڑھے مؤکل اس کا یعنی قلیائیل نازل ہو کر حاجت روائی کرے گا۔ اس کے ماتحت ۱۶ افسر ہیں اور ہر ایک افسر بہت سے

الم	و	م	ن
۴۱	۴۹	۷۳	۵
۴۸	۳۸	۱۷	۷۰
۷	۷۴	۴۷	۳۹

عوالم کا سردار ہے۔

دعوت یا ذکر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ رَبِّ اَمْدِدْنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ تَشْرَحُ بِهَا صَدْرِيْ وَاَمِدَّنِيْ بِبَارِقَةٍ مِّنْ فَيْضِكَ الْاَقْدَسِ النَّفِيْسِ الْاَنْفَسِ فَاَنْتَ سَامِعُ الْاَصْوَاتِ وَمُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ سِرْيَانِ وُدِّكَ الْقَدِيْمِ اَنْ تَهْدِيَنِيْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ ○ وَتُحْيِيَ رُوْحِيْ بِالْاِيْمَانِ الْقَوِيْمِ فَاَنْتَ رَبِّيْ وَبِيَدِكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ اَللّٰهُمَّ مَلِّكْنِيْ نَاصِيَةَ خَادِمِ عَوَالِمِ اسْمِكَ الْمُؤْمِنِ وَاشْرَحْ صَدْرِيْ بِمُلَاقَاتِ عَبْدِكَ قليائيل لِيُمِدَّنِيْ بِعَوَالِمِهٖ وَيَقْضِيَ حَاجَتِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ؕ

جو آدمی اس اسم مبارک کو اپنا ورد بنائے گا خداوند کریم اس کو ہیبت اور ایمان کی حلاوت نصیب فرمائے گا۔

نقش اسم المہیمن

اس اسم مبارک کی خاصیت یہ ہے کہ جس شخص کے نام کے عدد اس اسم کے عدد کے موافق ہوں گے اور وہ اس کو اپنا ورد بنائے گا اس کے حق میں یہ اسم، اسم اعظم کا کام کرے گا اور اس کو اس کے سر و فکر سے اس قدر خیرات و برکات حاصل ہوں گے۔ جن کی حد و نہایت نہیں ہے اس اسم مبارک کا ذکر نہایت بزرگ ہے جو شخص اس کے پڑھنے پر مواظبت کرے گا اس کو ابدالوں کا مقام حاصل ہو گا اور حقائق معلومات اس پر منکشف ہوں گے اور اگر

کوئی شخص اس کے نام کے حروف اس اسم شریف کے ساتھ ملا کر مربع پُر کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ شخص کبھی اس سے جدا نہ ہو اگر کند ذہن چاندی پر اس کو نقش کر کے اپنے پاس
رکھے تو وہ شخص کبھی اس سے جدا نہ ہو اگر کند ذہن چاندی پر اس کو نقش کر کے اپنے پاس
رکھے تو اس کا ذہن تیز ہو جائے اور اگر یہ چاہے کہ خواب میں تجلیات سے مشرف ہو تو اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھے نیک وقت میں اور اسم مبارک کو اس کے عدد کے موافق پڑھ کر سو رہے اللہ تعالیٰ اپنی تجلی اس پر ظاہر کرے گا۔ نقش مبارک یہ ہے۔

ال	م	ھی	من
۱۶	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۱۳	۴۲	۳۲
۴۱	۳۴	۸۷	۱۴

دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سُبْحَانَكَ مَآ اَعْظَمَ شَانُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمَالِكُ الرِّقَابِ اَنْتَ الْمُهَيْمِنُ الْوَهَّابُ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسِرْيَانِ حِكْمَتِكَ فِى الْقُلُوْبِ وَالْاَسْرَارِ وَنُوْرِ تَجَلِّيَاتَ عَلَى الصَّالِحِيْنَ الْاَخْيَارِ اَنْ تُكْسِبَنِىْ هَيْبَةً وَّقُبُوْلًا بَيْنَ اَبْنَآءِ جِنْسِىْ وَاَنْ تَكْشِفَ لِىْ عَنْ اَسْرَارِ الْمُهَيْمِنَةِ يَا مُهَيْمِنُ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا يَكُوْنُ صَرَفْتَ الْاَفْهَامَ وَالْاَلْسِنَ عَنْ وَّصْفِ كَمَالِكَ وَاَنْتَ اَجَلُّ وَاَعْظَمُ اَنْ تُدْرَكَ ذَاتُكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُمِدَّنِىْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ الْمُهَيْمِنِ وَاَنْ تُمِدَّنِىْ بِخَادِمِ هٰذَا الْاِسْمِ طَلْيَائِيْل لِاَعْرِفَ الْمَرَاتِبَ السَّنِيَّةِ مِنَ الْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ يَآ اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ ۝

جس نے اس ذکر کی کثرت اختیار کی، اللہ تعالیٰ اس کے لئے دلوں کو مسخر کر دے گا اور نیز دلی مقصد حاصل ہوگا۔

نقش اسم المصوّر

اس کی خاصیت یہ ہے کہ اس نقش کو پیر کے روز لکھ کر وہ عورت اپنے پاس رکھے جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہو، حمل ساقط نہ ہوگا اور اس کے گرد مؤکل کا نام اور ذکر بھی لکھنا چاہئے اور جب یہ اسم مبارک کسی شخص کے نام کے اعداد سے برابر ہوگا تو اُس کے حق میں یہ اسم اعظم ہوگا۔ وہ نقش مبارک یہ ہے۔

ال	م	صو	ر
۹۷	۱۹۹	۳۲	۳۹
۱۹۸	۹۴	۴۲	۳۳
۴۱	۳۲	۱۹۷	۹۵

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ لِلْاَشْكَالِ وَمُشَكِّلُ وَدَقَائِقِ بَدَائِعِ الْاَشْكَالِ وَمُصَوِّرُ اخْتِلَافِ تَصْوِيْرِ الْمِثَالِ الْمُخْتَرِعِ تَصَاوِيْرِهَا وَتَرَاكِيْبِهَا اَسْئَلُكَ يَا مُبْدِعَ مِثَالِهَا وَمُصَوِّرَ الصُّوَرِ الْعُلْوِيَّةِ بِاَشْكَالِهَا وَحَقَائِقِهَا مِنَ الْمَلِيْحِ وَالْقَبِيْحِ وَالْجَمِيْلِ وَالْكُلُّ مِنْ فِعْلِكَ اَنْتَ مُبْدِعُ الْاَرْوَاحِ وَمُخْتَرِعُ الْاَجْسَامِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اِمْدَادِكَ فِى الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ وَالسُّفْلِيَّةِ اَنْ تُزِيْلَ عَنِّى الْاٰلَامَ وَالْاَسْقَامَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ اَنْعَمْتَ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ بِنِعْمَةِ الْاِيْجَادِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ هٰذَا السِّرِّ اللَّطِيْفِ اَنْ تُمِدَّنِىْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِكَ وَتَكْشِفَ فِىْ بِهَا عَنْ حَقَائِقِ الْاَشْبَاحِ الصُّوَرِيَّةِ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ فِى الْمَسَاءِ وَالصَّبَاحِ وَاَمِدَّنِىْ بِعَوَالِمِ هٰذَا الْاِسْمِ اَجِبْ يَا خَفْتِيَائِيْل وَاقْضِ حَاجَتِىْ ۝

جو شخص اس ذکر مبارک کو کثرت کے ساتھ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُس کا درجہ بلند کرے گا اور جو آدمی اس اسم مبارک کے اعداد کے برابر خلوت میں اس کی تلاوت کرے، اس کو اس کی بدولت کشف ادراکات میسر ہوگا۔

نقش اسم الوہاب

جو شخص اس اسم مبارک کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، اس کو کثرت سے عنایات الٰہی حاصل ہوں، اگر کند ذہن اس کو لکھ کر گھول کر پیئے، عقل و فہم اس کو نصیب ہو۔

جو شخص اس کے ذکر کی تلاوت کثرت سے کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس پر رزق آسان کرتا ہے اور محبت اور رافت اس کے دل میں پیدا کرتا ہے اور مواہب لدنیہ کے ساتھ اس کی امداد کرتا ہے نقش یہ ہے۔

ا	ل	و	هاب
٣٠	٧	٣	٣٩
٦	٤	٣٢	٤
٣١	٤	٥	٥

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ الۡجَوَادُ بِالۡعَطَايَا وَالۡاِنۡعَامِ اَلۡبَاذِلُ الۡمَوَاهِبَ لِكُلِّ مَوۡجُوۡدٍ مَّوۡهِبَةً فِيۡ خَزَآئِنِكَ مَمۡلُوۡءَةٍ لَا تَنۡقُصُ بِكَثۡرَةِ الۡبَذۡلِ وَ بُرُوۡرِ اَنۡفَاسِكَ بِمَا تَشَآءُ مِنۡ

عِبَادِكَ مِمَّا تَخۡتَارُ مِنۡ فَضۡلِكَ اَسۡئَلُكَ يَا وَهَّابَ الۡجَزِيۡلِ مِنَ الۡعَطَايَا وَ دَافِعَ الۡبَلَايَا اَنۡ تُعۡطِيَنِيۡ الۡجَزِيۡلَ مِنۡ نَعۡمَآئِكَ وَ تَدۡفَعَ عَنِّيۡ الۡجَلِيۡلَ وَالۡحَقِيۡرَ مِنۡ بَلَآئِكَ وَاَنۡ تُعَاجِلَنِيۡ بِهَلَاكِ الۡاَضۡدَادِ الۡمُعۡتَدِيۡنَ وَاَنۡ تَسۡرَعَ لِقَهۡرِكَ الۡحُسَّادَ الۡجَآئِرِيۡنَ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تَهَبَنِيۡ حَلَالًا وَ سِرًّا اِلٰهِيًّا تَرۡفَعُ بِهِ الۡحُجُبَ الظُّلۡمَانِيَّةَ مِنۡ قَلۡبِيۡ فَاهۡتَدِيۡ بِكَ اِلَيۡكَ يَا اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ اَجِبۡ اَيُّهَا الۡمَلَكُ هطيائيل خَادِمَ هٰذَا الۡاِسۡمِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيۡكَ ؕ

نقش اسم الرزاق

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور جو ارادہ کرے وہ آسان ہو اگر کسی مکان یا دوکان میں رکھیں تو اس میں برکت اور فائدہ ہو اور خرید و فروخت کثرت سے ہو اگر اس اسم مبارک کے عدد کسی شخص کے نام کے عدد کے برابر ہوں اور وہ اس کو اپنا وظیفہ بنائے تو اس کے حق میں یہ اسم اعظم کا کام دے، مگر یہ آئیں بڑی بھاری ریاضت اور اکل حلال اور حرام کی چیزوں سے پرہیز کرنے کے ساتھ حاصل ہوا ہیں، وہ نقش مبارک یہ ہے۔

ال	ر	زا	ق
٩	٩٩	٣٢	١٩٩
٩٨	٦	١٠٢	٣٣
٢٠١	٣٤	٩٧	٧

اور اس کی دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اللّٰھم انت الکفیل الرزّاق علی الاطلاق الموصل الرزق لکل احد من المخلوقات سبحانک رزّاق اھل السمٰوٰت والارض بالارزاق وامددھم بلطائف الروحانیات ورازق اھل البر والبحر ورازق النوامیس الجسمانیۃ ورازق الجنین فی بطن امہ من الغذاء اللطیف والاشربۃ الدقیقۃ اسئلک عن تدرّ علی الارزاق من جمیع الآفاق وتشرح صدری وتمدنی بان تکشفہ علی لطائف الرزقیۃ وان تجعلھا لی قوۃ من کرمک یا کریم وامنح قلبی بلطائف المعارف واجعلھا فی رزقی وامدنی یا رب العٰلمین یا رزاق وان تمدنی بھا وتحیی قلبی الی الابد یا اللہ یا رزاق ط

⁘

جو شخص اس دعا کو ہر روز ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے، اللہ تعالےٰ اس پر رزق کشادہ کرتا ہے۔

نقش اسم الفتاح

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے۔ نہایت عمدہ عجائبات اس کے دیکھنے میں آئیں گے۔ موکل اس کا تمخیائیل ہے، ذاکر کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کرے گا۔

نقش صفحہ نمبر ۱۱۳ پر ہے۔

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔

ح	تا	ف	ال
۷۹	۳۲	۷	۷۲
۳۳	۸۲	۱۹	۶
۴۰۰	۵	۴۴	۸۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اللّٰھم انت الفتاح علی العباد بما تشاء من معالیک المسالک المنقذ بسر اسمک الفتاح الناصر من شدید المھالک القاضی بین العباد ید قائق الحکمۃ فی العلم العلوی والممالک تحکم بما تشاء وتختار فی خلقک اسئلک بسرک الساری فی سبحات عالم الملکوت المنزل فی خفایا سرہ الی ان تصل الی البھموت الراجع فی صعودہ فی قضا یا عالم الجبروت وان تفتح فی قلبی بالشھود ھذہ الاسرار وتحققہ بحقائق الانوار واجعلنی اھلاً للوصلۃ بسر حیاۃ ذاتک المتعم بجلیل اسرار صفاتک اللّٰھم ایدنی بنصرک العزیز المانع علی کل معاند ومنازع اللّٰھم سخر لی عبدک تمخیائیل خادم ھذا الاسم انک علی کل شئ قدیر ط

نقش اسم العلیم

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو سونے یا چاندی پر لکھ کر کسی علم کا عالم اپنے پاس رکھے، اللہ تعالیٰ تمام خلائق میں اس کی قدر بلند کردے۔

نقش اس کا صفحہ نمبر ۱۱۴ پر ہے۔

دعوت یا ذکر یہ ہے۔

ال	عل	ی	م
۱۱	۲۹	۳۲	۱۹
۳۸	۸	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۴	۳۷	۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِیْمُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَعَالِمُ دَقَائِقِ الْاَسْرَارِ وَالْخَفِیَّاتِ الْمُحْصِیْ لِکُلِّ ذَرَّۃٍ وَّ تَفْصِیْلَ الْمُؤْتَلِفَاتِ بِمَا قَدَّرْتَ وَرَتَّبْتَ فِی الظَّاھِرِ وَالْبَاطِنِ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَسْئَلُکَ بِاِحَاطَۃِ عِلْمِکَ وَتَفْصِیْلِ شَکْلِ قِدَمِکَ وَنُفُوْذِ قُدْرَتِکَ وَبِخِطَابِکَ بِاَنْوَارِ ... حِکْمَتِکَ اَنْ تَخْرِقَ فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ الْحِجَابَ لِاَطَّلِعَ عَلٰی مَا تَحْتَ ذَرَّۃٍ مِّنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ فَاَبْتَھِجَ بِسِرِّ الْقِدَمِ وَتَزُوْلَ عَنِّی الْعَدَمَ یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ قُوَّتِکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَکَ عَیْنَائِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَیَکُوْنُ عَوْنًا لِّیْ فِیْمَا اُرِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ۔

جو بندہ اس ذکر کو جمعہ کے روز طلوعِ آفتاب سے لے کر نماز کے وقت تک پڑھتا رہے اور مربع کے گرد مؤکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے، اللہ تعالےٰ اس کے حافظہ کو درست کرے اور مراتب علیا نصیب فرمائے۔

نقش اسم القابض

اس اسم مبارک کے نقش کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو انگوٹھی پر کندہ کرکے اسم کو اس کے اعداد کی تعداد کے موافق پڑھ کر اس پر دم کرے اور اس کے گرد یہ ذکر لکھ دے اور اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق کی زبانیں اس کی برائی سے بند ہو جائیں

ال	ق	اب	ص
۴	۷۹۹	۳۲	۹۹
۷۸	۱	۱۰۳	۳۳
۱۰۱	۳۴	۱۹۷	۲

وہ نقش یہ ہے۔

دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ قَابِضُ السَّمٰوٰتِ وَبَاسِطُ الْاَرْضِیْنَ وَالْجَمِیْعِ بِھَیْبَتِکَ وَعَظْمَتِکَ وَقُدْرَتِکَ قَدَّرْتَ الْاَشْیَاءَ بِقُوَّۃِ الْمُرَادِ الْاَخْیَارِ۔ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ قَبَضَ وَبَسَطَ الْاَخْیَارَ وَاَمَدَّ النُّوْرَ الْمُحَقَّقَ بِالْحَیَاۃِ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ الْمُظْھِرُ بِقُوَّۃِ التَّدْبِیْرِ خِفَاءَ التَّدْبِیْرِ فِیْ بَسْطِ الْحَرَکَاتِ وَقَبْضِ السَّکَنَاتِ وَسَائِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْبِضَ قَلْبِیْ وَجَوَارِحِیْ بِمَا یُبْعِدُنِیْ عَنِ الْمَعَاصِیْ وَاَنْ لَّا یَحْجُبَنِیْ عَنْ نُّوْرِ حَیَاتِیْ وَاِخْلَاصِیْ وَاقْبِضْ عَنِّیْ شَرَّ کُلِّ مُعَانِدٍ وَّمُتَکَبِّرٍ وَّضَرَرَ کُلِّ حَاسِدٍ مُّتَحَیِّرٍ وَاجْعَلْ قَبْضِیْ عِنْدَ وَفَاتِیْ مَسْرُوْرًا لَا مَفْتُوْنًا وَّلَا مَقْبُوْتًا اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ رِزْقِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَمَا قَدَّرْتَہٗ فِی الْاَبَدِ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ وَابْسُطْ یَا بَاسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَبَارِکْ لِیْ بِاُمْتِنَانِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ النَّشْأَتَیْنِ وَسِرِّ الْقَبْضَتَیْنِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَکَ قَبْضِیَائِیْلَ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْقَابِضِ وَبِحَقِّ الْمَلٰئِکَۃِ

جو شخص اس اسم مبارک کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مشکلیں آسان کرتا ہے اور اس کو قوت عطا کرتا ہے۔

نقش اسم الباسط

اس نقش مبارک کی خاصیت یہ ہے کہ اس کا مربع جس پر سودا کا غلبہ ہو اس کو سات

روز تک لکھ کر متواتر پلائیں۔ فائدہ ہوگا یا چاندی کی تختی پر اس نقش کو کندہ کر کے اس کے گرد ذکر اور مؤکل کا نام لکھیں اور لوح کو اپنے پاس رکھیں عافیت ہو اور جس کے نام سے اس اسم کے عدد موافق ہوں، وہ اس مربع کو انگوٹھی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے اور اسم کی تلاوت کرتا رہے لوگوں میں باہیبت اور مقبول ہوگا اور اس کے قلب کو کبھی انقباض نہ ہوگا اور اگر اس کے ساتھ اسم ودود بھی ملا کر ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو رزق کی کشادگی اور مودت عنایت کرے گا اور کل کام اس کے آسان ہوں۔ وہ نقش یہ ہے۔

ال	ب	اس	ط
۶	۸	۳۲	۲
۷	۵۸	۵	۳۲
۴	۲۴	۶	۵۹

دعوت یا ذکر یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم یا باسط الارضین والسموات قدرت الاشیاء وبسطتها بحکمتک ثبوت الامر وحفظ القلب وبسطه وکشف الامور الغیبیة والثبات علی کشف اللطائف المغیبة والامور العطائیة وامددنی برتیقة من رقائق انسک لیخاطبنی کل ذرة من ذرات الوجود بالبسط یا باسط یا اللہ اسئلک ان تسخر لی خادم ھذا الاسم یکون عونا علی اموری یا خافض یا باسط یا ودود۔

جس شخص نے اس دعا کی مواظبت کی، اس کے لئے اسباب بسط آسان ہوتے ہیں اور اس کی تنگی جاتی رہتی ہے۔

نقش اسم الرافع

جو شخص اسم رافع کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور تلاوت کرتا رہے۔ رزق اس پر آسان ہوگا اور کل عالم میں اس کی قدر و منزلت ہوگی۔ خلوت میں جب تم مؤکل کو طلب کرو گے حاضر ہوگا اور پھر اس سے جو چاہو کام لو وہ نقش یہ ہے۔

ال	ر	ا	ف	ع

ال	۱ر	ت	ع
۸۱	۱۹	۸۲	۳۰
۸	۷۸	۲۰۳	۳۲
۳۰۲	۳۴	۱۷	۷۱

دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انت الخافض الرافع فی جمیع الموجودات من اھل الارضین والسموات وبما تختارہ من غامض الاشارة والارادات سبحانک تخفض اعدائک من محل القرب بعد ولایاتک وترفع احبابک الی وجود نعمائک فیفهمون فی جمال حبائک بلین ید الخطاب فی صورة حمائک اسئلک بسرائر خفض مرادک فی ازل المخفوضات ورفع اقدار سرائرک فی علو المرفوعات والجامع بین الامرین فی خفایا دقائق المغیبات اسئلک ان تخفض عنی الارادات النفسانیة والخواطر الهوائیة والنفاثات الشیطانیة وان ترفع عن قلبی حجب الکثافة الظلمانیة والحجب السماویة النورانیة حتی تشرق فی سرائر قلبی بنورک المنزہ فی حظائر قدسک فیشاهد فوادی من التحقیق یا اللہ یا خافض یا رافع اسئلک یا رب ان تسخر لی خدام ھذین الاسمین الشریفین یا اللہ یا خافض یا رافع۔

نقش اسم العدل

اس اسم مبارک کے نقش کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس کو کسی پتھر پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس سے عدل کے کام کرائے اور جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو استقامت اور عدل نصیب فرمائے نقش اس کا یہ ہے۔

ال	ع	د	ل
۵	۲۹	۲۶	۲۹
۳۸	۳	۷۲	۳۳
۷۱	۳۴	۲۷	۳

دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَدْلُ عَدَلْتَ فِيْ تَرْجِيْعِ اِيْجَادِ الْمَوْجُوْدَاتِ فَقَدَّمْتَ وَحَكَمْتَ بِالْحَقِّ وَاَوْرَاَيْتَ الْاَحْكَامَ فِي الْمُحْدَثَاتِ فَوَضَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ فِيْ مَوْضِعِهٖ عَلٰى اَحْسَنِ التَّرْتِيْبِ وَنَعَتَ الصِّفَاتِ فَسَبَقَتِ الْاَسْمَاءُ بِمَا فِيْهَا بِحُسْنِ نِظَامِ الْاَجْزَاءِ الْمَوْضُوْعَاتِ لِلْاَحْكَامِ وَالْاَمْلَاكِ الْمُسَخَّرَاتِ وَوَضَعْتَ الْاَرْضَ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْمَعَادِنِ وَالْجَوَاهِرِ وَالنَّبَاتِ وَجَمِيْعِ مَا فِي الْاَبْدَالِ الْجُزْئِيَّاتِ وَمَا فِي الْبِحَارِ الزَّاخِرَاتِ مِنْ اَصْنَافِ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْعِلْمِ وَالْمَعْلُوْمِ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ وَتَكْشِفَ لِيْ عَنْ حَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ وَلَا تُوَفِّقْنِيْ اِلَّا لِكُلِّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ ۝

جو شخص اس اسم مبارک کی ہر روز تلاوت کرتا ہے وہ صنعتِ خداوند کریم کے عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے۔

نقش اسم اللطیف

اس نقش مبارک کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو نیک ساعت میں سونے یا چاندی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر کشائش کرے اور اگر موکل کو بلائے فوراً حاضر ہو۔ نقش یہ ہے۔

ال	لط	ی	ف
۱۹	۷۹	۳۴	۳۸
۷۸	۸	۴۱	۳۲
۴۰	۳۴	۷۷	۹

دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفُ بِعِبَادِهٖ يَا ہُ ۳ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا لَطِيْفُ ۲ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا لَطِيْفُ يَا رَبَّاہُ ۲ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاكَ يَا لَطِيْفُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيْقُ يَا لَطِيْفُ يَا ہُ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا لَطِيْفُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا لَطِيْفُ يَا مُجِيْبُ يَا ہُ ۳ اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَافْعَلْ كَذَا وَكَذَا مِمَّا اُرِيْدُ وَاَظْهِرْ لِيْ فِيْ خَلْوَتِيْ يَا شَمْخُ يَا شَمَاخُ الْعَالِيْ عَلٰى كُلِّ بَاذِخٍ يَا لَطِيْفُ اللَّطِيْفُ ۲ اَنْتَ الْحَاضِرُ لَمْ تَغِبْ يَا رَبَّاہُ ۲ اَنْتَ الْحَاكِمُ لَا يَحْكُمُ عَلَيْكَ حَاكِمٌ يَا لَطِيْفُ يَا ہُ اَنْتَ السُّلْطَانُ الْقَوِيُّ لَمْ يَقْوِ عَلَيْكَ قَوِيٌّ يَا لَطِيْفُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ سَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَفْعَلُ لِيْ كَذَا وَكَذَا بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِي اخْتَصَّ بِهِ الْاِحْصَاءَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور یہ اسم مبارک کاغذ پر سونا یا چاندی بنانے اور پانی کے گھی کر دینے کا تصرف رکھتا ہے مؤکل اس کا روماں ہے، اسم کو ۷۰۰ بار ریاضت کے شرط سے پڑھو اور ۲۱ بار دعوت پڑھو، جمعہ کی شب کو عشا کے بعد دو رکعتیں پڑھ کر پہلی میں سورہ کہف اور دوسری میں لیسین، پھر اس کے بعد اسم مبارک پڑھو مؤکل حاضر ہو کر ایک سیاہ پتھر تم کو دے گا جو تمہارا مقصد ہو گا اس کی بھی تم کو خبر کر دے گا۔ تم عود، لوبان اور ذکر کی دھونی روشن کرنا، جب اس کو رخصت کرنا ہو تو کہہ دینا کہ جا رخصت، وہ چلا جائے گا اور جب بلانا ہو تو اس سیاہ پتھر کو آگ دکھانا اور دھونی روشن کرنا۔ مؤکل حاضر ہو گا اور ذکر یا دعوت اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَافِیْ عَنْ نَّظَرِ الْعُیُوْنِ الْمُنَزَّہُ عَنْ اِدْرَاکِ الْعُقُوْلِ وَالْاَفْکَارِ الْعَالِمُ بِاِحَاطَۃِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْمُتَجَلِّیْ بِاَسْرَارِ الْقُلُوْبِ فِیْ حَنَادِسِ الْغُیُوْبِ بِاِظْہَارِ الظُّہُوْرِ فِی الْبُطُوْنِ الْعَالِمُ بِالْاِحَاطَاتِ وَاخْتِلَافِ التَّقْدِیْرِ وَبِمَا اَوْجَلْتَ مِنَ الْعَالِمِ الْجَلِیْلِ مِنْھُمْ وَالْحَقِیْرِ بِمَا تَشَآءُ مِنْ حُسْنِ التَّدْبِیْرِ وَالتَّحْرِیْرِ اَسْئَلُکَ بِمَا بَطَنَ مِنْ غَوَامِضِ خِفَآءِ الْاَسْرَارِ وَمَا ظَھَرَ مِنْ دَقَآئِقِ التَّکْوِیْنِ فِیْ ظُلَمِ الظُّلُمَاتِ مِنْ ضِیَآءِ اَشِعَّۃِ الْاَنْوَارِ اَنْ تَجْذِبَ قَلْبِیْ بِلَطِیْفِ الْکَشْفِ اِلٰی شُھُوْدِکَ مِنْ لَطَآئِفِ الْاَسْرَارِ لِیَتَنَعَّمَ قَلْبِیْ فِیْ سِرِّ اللَّطَآئِفِ وَالرَّقَآئِقِ وَیَزُوْلَ عَنِّیْ شُبَہُ الْمُشْکِلَاتِ بِظُھُوْرِ تِلْکَ الْحَقَآئِقِ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنِیْ بِسِرِّ اسْمِکَ اللَّطِیْفِ مِنْ شَرِّ مُؤْذٍ وَحَاسِدٍ بِحَقِّ اسْمِکَ اللَّطِیْفِ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ ۝۔

جس نے اس دعا کا ہر روز ورد رکھا۔ وہ ارباب سلوک سے ہوا۔

نقش اسم الشکور

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کے نقش کو حصولِ برکت اور دوامِ نعمت کے واسطے سونے یا چاندی کی لوح میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رزق کشادہ ہو۔ نقش یہ ہے۔

ال	ش	کو	ر
۲۷	۱۹۹	۳۲	۲۹۹
۱۹۸	۲۴	۳۲	۳۳
۴۰۱	۳۴	۱۱	۲۵

دعوت یا ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّکُوْرُ الَّذِیْ اَلْھَمْتَ عِبَادَکَ الْحَمْدَ وَالشُّکْرَ وَقَوَّیْتَھُمْ عَلَی الطَّاعَاتِ وَالذِّکْرِ کَاَنْتَ الشَّکُوْرُ الْمُحْسِنُ بِجَلَآئِلِ النِّعَمِ بِمَا اَلْھَمْتَ بِالشُّکْرِ وَالْاِحْسَانِ اَقْدَمْتَ صِفَاتُکَ بِمَجَارِی التَّھْلِیْلِ مِنَ الطَّاعَاتِ بِجَزِیْلِ التَّفْضِیْلُ وَالْحَسَنَاتِ وَرَفْعِ الْعَوَالِیْ مِنَ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُکَ بِاِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ بِظُھُوْرِ مَبَادِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَاِحْسَانِکَ بِمَا اَلْھَمْتَنِیْ بِصِفَاتِ قُدْسِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الشَّاکِرِیْنَ وَبِفَضْلِ اِنْعَامِکَ مِنَ الْحَامِدِیْنَ الذَّاکِرِیْنَ فَتَقَبَّلْ قَلِیْلَ عَمَلِیْ بِجَزِیْلِ فَضْلِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ قُدْسِکَ لِاَکُوْنَ مِنْ اَھْلِکَ وَاجْمَعْ لِیْ جَوَامِعَ الْخَیْرَاتِ وَنَوَاھِیَ الْبَرَکَاتِ فِی الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَکَ قَرْطَیَائِیْلَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

نقش اسم المجیب

اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس نقش کو ایک کوری (نئی) ٹھیکری پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کا ہر مطلب حاصل ہو۔ اور اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور اس کے ذکر کو پڑھتا رہے۔ پھر خداوند کریم سے جو مانگے قبول ہو۔ وہ نقش یہ ہے۔

ال	م	جی	ب
۴	۱۱	۳۲	۳۹
۱۰	۱	۱۳	۳۳
۴۱	۳۴	۹	۳

دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِیْ اِذَا کَانَ مُخْلِصًا فِیْ دُعَآئِہٖ وَمُسْعِفُ الْمُضْطَرِّیْنَ بِالْاِجَابَۃِ قَبْلَ سُؤَالِھِمْ لِاَنَّکَ عَالِمٌ بِحَاجَۃِ الْمُحْتَاجِیْنَ بِمَا سَبَقَ فِیْ عِلْمِکَ الْقَدِیْمِ مِنَ الْاُمُوْرِ الْمَقْدُوْرَاتِ وَنُفُوْذِ مَا قَضَیْتَ مِنَ الْاِرَادَاتِ الْمُحْکَمَاتِ وَاِسْرَاعِ اَمْرِکَ فِیْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ وَطَبَقَاتِ السَّمٰوٰتِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُجِیْبَ دَعْوَتِیْ وَتُسْرِعَ بِقَضَآءِ حَاجَتِیْ وَتَکْشِفَ عَنِّیْ شَرَّ مُلِمَّعَاتِیْ وَتُؤْمِنَ رَوْعَاتِیْ وَمَخَافَاتِیْ وَتَقْھَرَ مَنْ اَرَادَ مَضَرَّاتِیْ وَتَرْفَعَ دَرَجَاتِیْ اِلٰی غَایَۃِ غَایَاتِیْ اَنْتَ مُنْتَھٰی غَایَاتِیْ مِنْ جَمِیْعِ جِھَاتِیْ وَکُلِّ تَوَجُّھَاتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ۔

نقش اسم الواسع

اس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس نقش مبارک کو لکھ کر کسی مکان یا دوکان میں یا تھیلی میں رکھیں، اس میں برکت ہو اور اگر انگوٹھی پر کندہ کر کے جو آدمی اس کو پہنے اس کی سب حاجتیں پوری ہوں اور سودا کی بیماری والے کو بھی اس کا ذکر نا مفید ہے۔ اور نقش یہ ہے۔

ال	وا	س	ع
۶۱	۶۹	۳۲	۶
۲۸	۵۸	۹	۳۳
۸۸	۳۴	۹۷	۵۹

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَاسِعُ الْمُحِیْطُ بِدَقَآئِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ عَنْہُ اَثَرُ الضَّمَآئِرِ وَخَوَاطِرِ الْخَفِیَّاتِ اَسْئَلُکَ بِقُوَّۃِ قُدْرَتِکَ عَلٰی بَذْلِ الْاِحْسَانِ بِدَوَامِ الْفَضْلِ عَلَی الْعِبَادِ وَالْاِمْتِنَانِ اَنْ تُوَسِّعَ مَکَارِمَ اَخْلَاقِیْ وَمَعَارِفِیْ وَاَنْ تُوَفِّقَ مَعْلُوْمِیْ مَا یَسَعُ اَسْرَارِیْ وَمَوَارِدِیْ لِتَجْلِیْکَ وَتَتَضَاعَفَ اَنْوَارِیْ بِنُوْرِ عِنَایَتِکَ اَللّٰھُمَّ وَسِّعْ عَلَیَّ الْخَیْرَاتِ وَادْفَعْ عَنِّی الْمُضَرَّاتِ یَا اَللّٰہُ یَا وَاسِعُ یَا حَلِیْمُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُوَسِّعَ عَلٰی کُلِّ اَمْرٍ ضَیِّقٍ یَفْرُجُ مِنْکَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ۔

نقش اسم الرقیب

اس اسم کی تلاوت باطہارت خلوت میں دن رات کرنے سے مؤکل حاضر ہو کر حاجت پوری کرتا ہے اور اگر کسی برتن میں لکھ کر ایسے شخص کو پلائیں جس سے محبت کرنی ہو تو وہ محبت کرے گا اور اگر انگوٹھی میں کندہ کر کے کند ذہن پہنائیں تو اس کو فہم نصیب ہو۔ وہ نقش یہ ہے۔

ال	ر	قی	ب
۱۰۱	۱۱	۳۲	۹۹
۱۰	۹۵	۲۵	۳۳
۳۰	۳۵	۹	۹۹

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّقِیْبُ الْمُرَاقِبُ لِاَعْیَانِ تَفَاصِیْلِ الْاُمْتِدَادِ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَتَفَاصِیْلِھَا یَا اِلٰہَ الْعِبَادِ اَنْتَ الْمُلَاحِظُ مُرِیْدٌ دَامَ النَّظْرِ لَھَا فَلَا تَغْفُلُ لَمْحَۃً مِّنَ اللَّمْحَاتِ وَاَنْتَ الْحَافِظُ لِنِظَامِھَا عَلٰی اَکْمَلِ الْحَالَاتِ فِی التَّحْلِیْلِ وَالتَّرْکِیْبِ وَالْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ اَسْئَلُکَ بِسَرَائِرِ عِلْمِ غَیْبِکَ الْقَدِیْمِ عَلٰی نِظَامِ مُرَادِکَ الْعَالِمِ بِمَا اَجْرَاہٗ قَلَمُکَ فِیْ لَوْحِ التَّفْصِیْلِ وَالتَّعْظِیْمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُنَوِّرَ ظَاھِرِیْ وَبَاطِنِیْ بِنُوْرٍ مِّنْ عِنْدِکَ وَاَنْ تُلْھِمَنِیْ اَنْ اَتَخَلَّقَ بِمُرَاقَبَۃِ لَمْحَاتِیْ وَلَحْظَاتِیْ بِمَا تَتَّخِذُنِیْ بِہٖ لَکَ حَبِیْبًا وَّلِمَا تَرْضَاہُ عَنِّیْ مُجِیْبًا اَللّٰھُمَّ اَنِلْنِیْ مِنْکَ حُسْنَ الْمُلَاحَظَاتِ بِدَوَامِ التَّوْفِیْقِ وَکَمَالِ الْمُلَاحَظَۃِ مِنَ الْاَمْرَاضِ فِی الْقَلْبِ وَالْجَسَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ یَا اَللّٰہُ یَا رَقِیْبُ ۝

نقوش ہر چہار فرشتگانِ اعلیٰ

حضرت جبرئیل علیہ السلام۔ حضرت میکائیل علیہ السلام۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام حضرت عزرائیل علیہ السلام۔ ان چاروں اعلیٰ فرشتوں کے ماتحت اس قدر فرشتے ہیں جن کا شمار ناممکن ہے اور تمام فرشتوں کے ان چار افسروں کے اذکار و اعمال بھی الگ الگ ہیں اور ہر فرشتے کا دن بھی الگ ہے۔ چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا روز دوشنبہ اور مزاج سرد و تر ہے اور اسرافیل علیہ السلام کا روز پنجشنبہ ہے اور مزاج گرم تر ہے عزرائیل علیہ السلام کا روز شنبہ ہے اور مزاج سرد تر، میکائیل علیہ السلام کا روز چہارشنبہ ہے اور مزاج چاروں مزاجوں سے ممتزج، لہٰذا ان چاروں مؤکلات کے چار اوفاق بھی الگ الگ ہیں اور ان اوفاق میں بہت بڑی تاثیر ہے۔ جو شخص ترکیب کے ساتھ صحیح عمل بہ تعداد لکھے تو ہر مطلب انشاء اللہ العزیز پورا ہوگا۔ نقوش ذیل میں ہیں۔

نقش مسبع حضرت جبرئیل علیہ السلام

۱	۴۶	۹	۲۴	۹۱	۳۳	۲۲
۲۱	۱۰	۲۵	۷۴	۲۳	۲۲	۳۰
۲۱	۵۶	۳۶	۳۴	۲۲	۳	۴۱
۲۱	۵۶	۳۶	۲۴	۲۳	۴	۴۱
۷	۴	۵	۲۸	۱۳	۳۰	۲۶
۵۸	۷	۲	۶	۹	۱۴	۲۷
۴۱	۹	۸	۱۸	۷	۲۶	۱۵

۱	۵	۱۲	۲
۱۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۳	۳	۶	۱۶

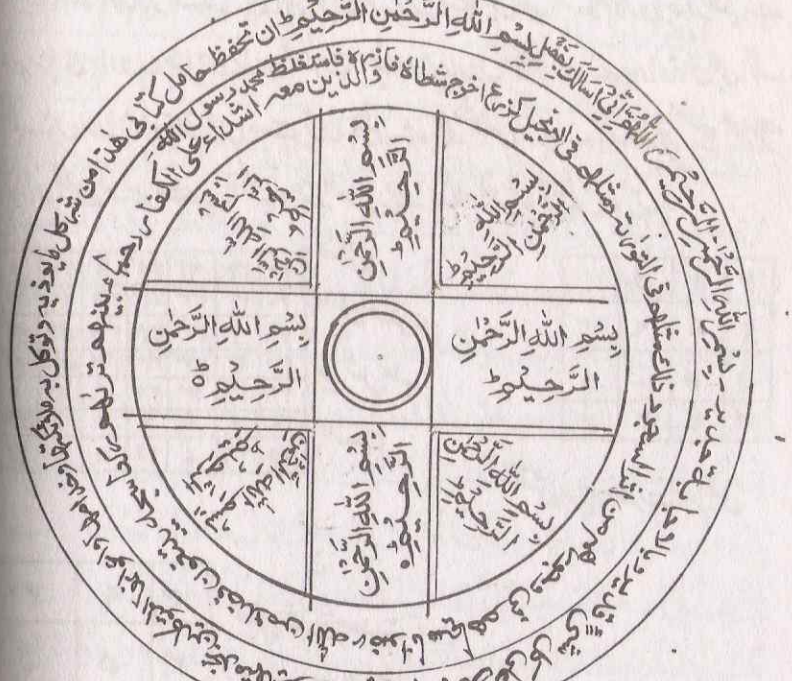
نقش مربع حضرت اسرافیلؑ

نقش مثلث حضرت عذرائیل علیہ السلام

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

دائرہ بسم اللہ شریف

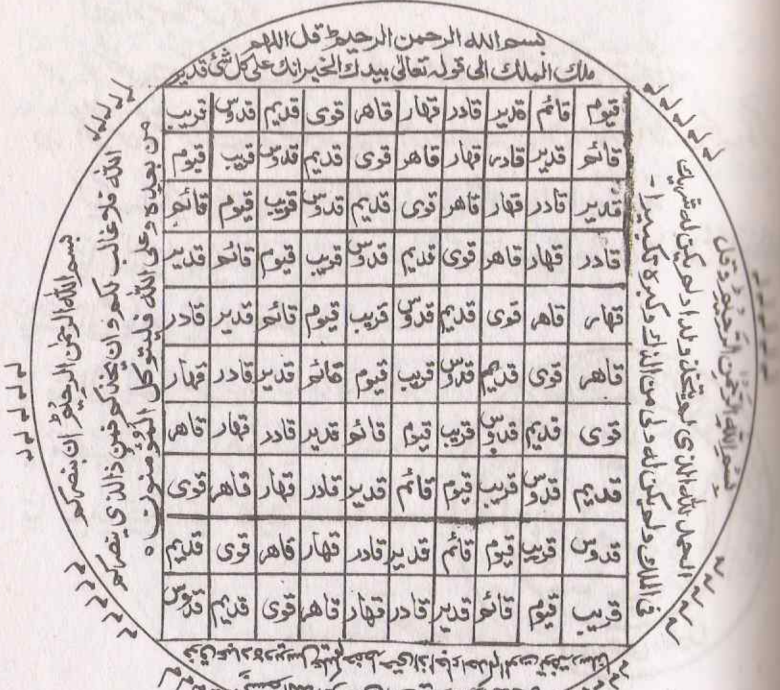
بسم اللہ شریف میں ابتداء انتہا کے تمام اسرار ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ شریف کو ہر بلا و بیماری کا دافع بنایا ہے لہٰذا یہ دائرہ بسم اللہ شریف اگر کوئی شخص پاکیزگی اور نیک نیتی کے ساتھ بطریق عمل لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہر قسم کی بلا و بیماری اور تنگی وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔



دائرہ اشکال میم

حروف میم کے فوائد کثیر ہیں۔ کیونکہ حروف میم ہی محبوبِ خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسم مبارک میں مشار الیہ ہے اور حروف میم ہی سے اسم بزرگ بسم اللہ کی تکمیل ہوئی ہے لہٰذا جو شخص مندرجہ ذیل دائرہ میم کو پاکیزگی کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اُسے بادشاہ وقت حکماء اور دیگر تمام مخلوق محبوب رکھے گی اور وہ دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے گا اور اس کو تمام مشکلات سے نجات حاصل ہوگی۔

دائرہ اشکال میم یہ ہے۔



قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب
قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم
قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم
قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر
قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر
قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار
قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر
قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی
قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم
قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس

دائرہ اسمائے اعظم

اس دائرہ اعظم کی بہت سی خصوصیات ہیں، جس میں سے چند حسب ذیل تحریر ہیں

۱۔ جو شخص اس دائرہ کو لکھ کر اپنے سامان و اسباب میں رکھے، اس کا سامان سفر و حضر میں محفوظ رہے گا۔

۲۔ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے، تو دشمنوں پر غالب رہے گا۔

۳۔ اگر گلاب و مشک و زعفران و کافور سے لکھ کر اس کو دھو کر کسی مریض کو پلایا جائے تو اسے آرام حاصل ہوگا۔

۴۔ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، اس کی روح و جسم کو تقویت ہوگی۔

۵۔ اگر کسی دشمن سے بدلہ لینا چاہے تو پہلی ساعت میں ان اسماء کا آٹھ روز تک ذکر کیا کرے ایک ہفتہ کے اندر انتقام لے لیا جائے گا۔ وہ اسماء یہ ہیں۔

يَا اَللهُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا سَرِيْعُ يَا وَاسِعُ يَا عَدْلُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ

يَا مُتَعَالِيُ يَا عَزِيْزُ يَا عَفُوُّ يَا بَاعِثُ

يَا فَعَّالُ لِّمَا يُرِيْدُ يَا رَفِيْعُ

يَا مَعْبُوْدُ يَا نَافِعُ يَا مَانِعُ

يَا بَدِيْعُ يَا كَافِيْ يَا رَؤُوْفُ



دائرہ اسمائے اعظم یہ ہے۔

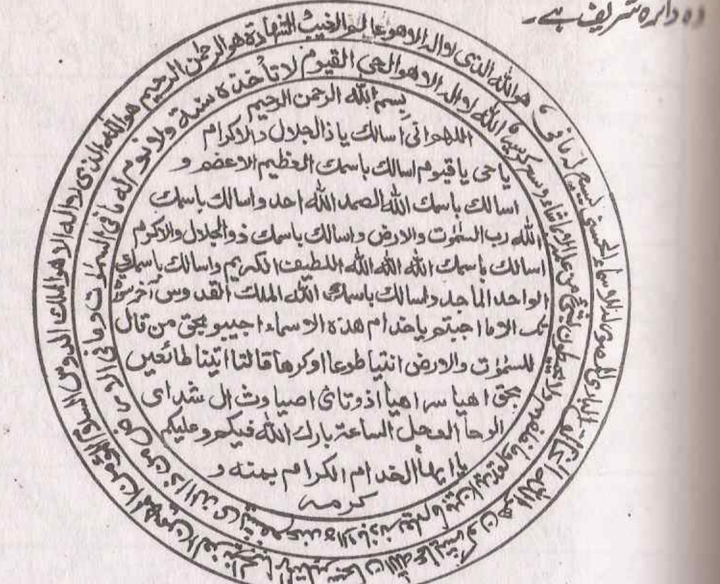
دائرہ آیۃ الکرسی

حضرت خوارزمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

"میں نے شہر قزوین میں ایک بزرگ کے پاس ان اسماء کو خط حمیری میں لکھا ہوا دیکھا جو شخص ان کے فضائل سے واقف ہو، اس کو چاہیئے کہ نا اہل سے اسے محفوظ رکھے۔"

یہ دائرہ خفقان اور دل کی دھڑکن والے کے لئے بہت نفع بخش ہے۔

حضرت زیاد بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص تین روزے رکھے اور اس آیت شریف کو زعفران و کافور سے لکھ کر نظر بد کا اثر ہونے والے شخص کے گلے میں ڈالے تو نظر بد کا اثر دور ہو جائے، ہفتہ کے روز جب قمر اپنے خانہ میں ہو، روزہ دار اور پاک و صاف باوضو ہو کر اگر اسے لکھے تو ہر ایک مقصد کے لئے مفید ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام انہیں اسماء کی برکت سے کو زندہ اور کوڑھی اور اپاہج کو تندرست کرتے تھے اور وہ دائرہ شریف یہ ہے۔



آیۃ الکرسی کا نقش مثمن

یہ نقش مثمن یعنی ہشت در ہشت عجیب پُر تاثیر ہے، جو شخص روزہ دار پاک وصاف باوضو ہو کر ساعت مشتری جو سعد اکبر ہے، یعنی پنجشنبہ کے دن بعد طلوع آفتاب جبکہ قمر مشتری کے متصل ہو، کسی خلوت میں پاکیزہ جگہ آبادی سے اگر دور ہو، تو بہت بہتر ہے، اسے کندہ کرے یا مشک و کافور، گلاب وغیرہ سے لکھے اور اُسے اپنے پاس رکھے تو اُس کی عجیب تاثیر دیکھے گا۔

مخلوق میں مرتبہ بلند ہو، آفات سماوی سے محفوظ ہو، برکات، سعادت حاصل ہوں ہر ایک دلی مقاصد بر آئے، بیماری، رنج والم ہر قسم کی صعوبات سے نجات حاصل کرے نقش یہ ہے۔

یعلم ما بین ایدیہم	الا باذنہ	من ذا الذی یشفع عندہ	[illegible]	لہ ما فی السموٰت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	یعلم ما بین ایدیہم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الحی القیوم
[illegible]	[illegible]	یعلم ما بین ایدیہم	الا باذنہ	من ذا الذی یشفع عندہ	وما فی الارض	[illegible]	[illegible]
[illegible]	ولا یحیطون بشیء من علمہ	وما خلفہم	یعلم ما بین ایدیہم	الا باذنہ	من ذا الذی یشفع عندہ	[illegible]	لہ ما فی السموٰت
[illegible]	الا بما شاء وسع کرسیہ	ولا یحیطون بشیء من علمہ	وما خلفہم	یعلم ما بین ایدیہم	الا باذنہ	من ذا الذی یشفع عندہ	[illegible]
[illegible]	السموٰت والارض	الا بما شاء وسع کرسیہ	ولا یحیطون بشیء من علمہ	وما خلفہم	یعلم ما بین ایدیہم	الا باذنہ	[illegible]
[illegible]	ولا یؤدہ حفظہما	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ولا یحیطون بشیء من علمہ	یعلم ما بین ایدیہم	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یعلم ما بین ایدیہم

نقش فاتحہ

اس نقش کے خواص بھی عجیب ہیں، جو شخص روزہ رکھ کر باوضو زعفران و کافور اور گلاب سے لکھ کر اس کو اپنے پاس رکھے، وہ مخلوق میں مؤید و منصور رہے، جو اس کی مخالفت کرے یا اُس سے دشمنی رکھے۔ وہ ذلیل و خوار ہو۔

وہ نقش مسبع یہ ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین	نعبد و ایاک نستعین اھدنا	الصراط المستقیم صراط الذین	انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین	[illegible]	[illegible]
[illegible]	مالک یوم الدین ایاک	صراط الذین انعمت علیہم	غیر المغضوب علیہم	ایاک نعبد و ایاک نستعین	[illegible]	[illegible]
نعبد و ایاک نستعین اھدنا	[illegible]	الرحمن الرحیم مالک یوم	یا اللہ یا اللہ یا اللہ	ولا الضالین	الذین انعمت علیہم غیر	[illegible]
[illegible]	الصراط المستقیم صراط	الحمد للہ رب العلمین	یا اللہ یا اللہ یا اللہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
علیہم غیر المغضوب علیہم	الذین انعمت علیہم	بسم اللہ رب العلمین الرحمن الرحیم	غیر المغضوب علیہم ولا الضالین	مالک یوم الدین ایاک نعبد	ایاک نستعین اھدنا	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش معشّر

بعض صلحاء نے فرمایا ہے کہ کئی ایک شخص اس نقش معشر کو ہاتھ میں لئے دعاء کیا کرتے تھے اب بھی اگر کوئی شخص اس نقش معشر کو جو سورۂ حدید میں ہے۔ پاکیزہ ہو کر اور پاکیزگی سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے اس کی دعا مقبول ہو گی۔ خوارزمی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے۔

"حرم شریف یعنی کعبہ میں میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ اس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے اور اس کے ہاتھ میں یہ نقش تھا اور بارگاہ الٰہی میں یہ دعا کر رہی تھی۔

بارالٰہا، اس میں جو کچھ اسماء و اسرار ہیں۔ اُن کے طفیل مجھ کو رزق بے محنت عطا کر، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ چنانچہ اس کی دعا قبول ہوئی۔"

وہ نقش معشر یہ ہے۔

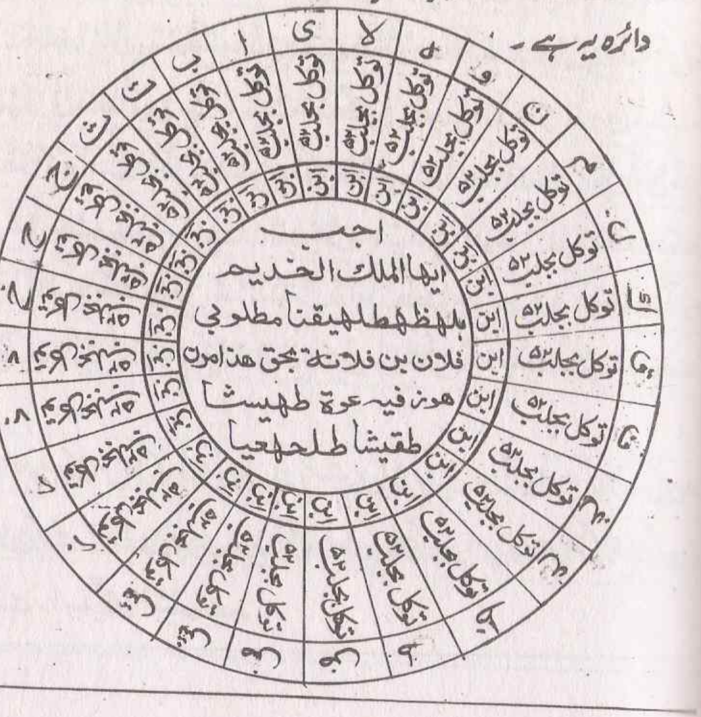
سبح لله	ما في	السمٰوٰت	والارض	وهوالعزيز	الحكيم	له ملك	السمٰوٰت	والارض	يحيي ويميت
ما في	السمٰوٰت	والارض	وهوالعزيز	الحكيم	له ملك	السمٰوٰت	والارض	يحيي ويميت	وهوعلى
السمٰوٰت	والارض	وهوالعزيز	الحكيم	له ملك	السمٰوٰت	والارض	يحيي ويميت	وهوعلى	كل شئ قدير
والارض	وهوالعزيز	الحكيم	له ملك	السمٰوٰت	والارض	يحيي ويميت	وهوعلى	كل شئ قدير	هوالاول
وهوالعزيز	الحكيم	له ملك	السمٰوٰت	والارض	يحيي ويميت	وهوعلى	كل شئ قدير	هوالاول	والاخر
الحكيم	له ملك	السمٰوٰت	والارض	يحيي ويميت	وهوعلى	كل شئ قدير	هوالاول	والاخر	والظاهر
له ملك	السمٰوٰت	والارض	يحيي ويميت	وهوعلى	كل شئ قدير	هوالاول	والاخر	والظاهر	والباطن
السمٰوٰت	والارض	يحيي ويميت	وهوعلى	كل شئ قدير	هوالاول	والاخر	والظاهر	والباطن	وهوبكل
والارض	يحيي ويميت	وهوعلى	كل شئ قدير	هوالاول	والاخر	والظاهر	والباطن	وهوبكل	شئ
يحيي ويميت	وهوعلى	كل شئ قدير	هوالاول	والاخر	والظاهر	والباطن	وهوبكل	شئ	عليم

دائرہ کریمہ اسرارِ عظیمہ

اس دائرہ کو دائرۃ الانوار بھی کہتے ہیں۔ اس کے عجیب اسرار ہیں۔

(۱) اگر کسی غائب کو بلانا ہو تو اس دائرہ کو کاغذ پر لکھیں اور جس کو بلانا مطلوب ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھیں، پھر شرقی دیوار میں اس دائرہ کو لٹکا دیں اور حرف الف پر سوئی گاڑ کر بار عزیمت پڑھیں۔ لیکن یہ عمل کرتے وقت لوبان، زعفران سیاہ دانہ وغیرہ کا بخور دیتے رہیں اگر اس عمل سے مطلوب نہ آئے تو حرف (با) میں پھر (تا) میں، اسی طرح تمام حروف پر سوئی کا عمل کرو۔ عزیمت پڑھ کر یا ملک یا قدیم کو بھی دو سو ساٹھ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

دائرہ یہ ہے۔



عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْقُدُّوْسِ الطَّاہِرِ الْعَلِیِّ سَلَمْخٌ ہُوَ الْقَاہِرُ رَبُّ
شَیْشَلَخٌ شَلْشَلَعْطَا جَرَّ رَبُّ الدُّہُوْرِ الدَّاہِرَۃِ وَالزَّمَانِ مُقَدِّرُ الْاَوْقَاتِ وَالزَّمَانِ
الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ صَاحِبُ الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْجَلَالِ الْبَاذِخِ وَبِاَسْمَآئِہٖ دَعَوْتُکُمْ
یَا ذَوِی الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّۃِ الْمُنْقَسِمِیْنَ عَلٰی طَبَائِعِ ہٰذِہِ الْحُرُوْفِ اَنْ تَوَکَّلُوْا فِیْمَا اَمَرْتُکُمْ
مِنْ جَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ ہٰذِہِ الْاَسْمَآءِ النُّوْرَانِیَّۃِ نَطْہَرْ طَہْطَفٍ
ہَلْیَشْقَطْہُوْرِ ہَلَشْقَطْہُوْرَ یُحَفِّ طَیْہُوْبِ ہَیْنٍ لَحَشْطَفٍ اِسْتَنَا کُلِّ شَیْءٍ
بِرَسْمِہٖ وَاَحَابَ کُلُّ حَیٍّ لِدَعْوَتِہٖ طُوْفَقْشِ ہَشْرَاطٍ وَیَطْشٍ غَالِبُ کُلِّ شَیْءٍ
ہَلْنَالِیْعِ اَشْلَلِیْمُوْتٍ خُوْعَطْشُوْہَشْ شَہْفَیْعٍ شُعُوْصٍ اَشْطَعْطِیْخٍ اَنْتَ یَنْبُوْعُ
حَیٰوۃِ کُلِّ شَیْءٍ وَرَوْحٌ مَحَشْلَحَطْلِیَالِقٍ مَاسِمَ اِسْمُکَ رُوْحٌ وَعَصَاہُ الْاَصْعَقِ وَاحْتَرِقْ
لَشْمَعْلَدِیْنَجٍ حَیْطَہْطَ اَخَطْمَطِیْرِ اَجِیْبُوْا اَیُّہَا الْاَرْوَاحُ الْکَرِیْمَۃُ خَدِیْمَۃُ ہٰذِہِ
الْحُرُوْفِ الْعَظِیْمَۃِ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ تَوَکَّلُوْا یَا طُوْتِیَائِیْلُ وَاَنْتَ یَا عَلْہَائِیْلُ
وَاَنْتَ عَمْصَائِیْلُ بِتَسْخِیْرِ خُدَّامِ ہٰذِہِ الْحُرُوْفِ الْکَرِیْمَۃِ یَقْضُوْا حَوَائِجِیْ وَاَنْ
یُحْضِرُوْا اِلٰی مَطْلُوْبِیْ مِمَّا سَمَّیْتُہٗ لَکُمْ فِیْ ہٰذِہِ الدَّائِرَۃِ مِنْ جَلْبِ فُلَانِ
ابْنِ فُلَانَۃَ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا ط اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔
وَہُوَ عَلٰی جَمْعِہِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ہَیَا ہَیَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ
اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَۃَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ مِنْ ہٰذِہِ الْاَسْمَآءِ
الشَّرِیْفَۃِ الْمُبَارَکَۃِ الْمَنِیْعَۃِ وَبِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ ہٰذِہٖ ۔

معلوم ہوا کہ اس عمل کو حلال کے لئے استعمال کرنا چاہئے اور اگر حرام میں استعمال کرے گا تو خداوند کریم کے سامنے جواب دینا ہوگا۔ میری گردن سے اس کا بوجھ اتر کر تیری گردن پر آگیا ہے۔ اب تجھے اختیار ہے۔

نقش قل ہو اللہ احد

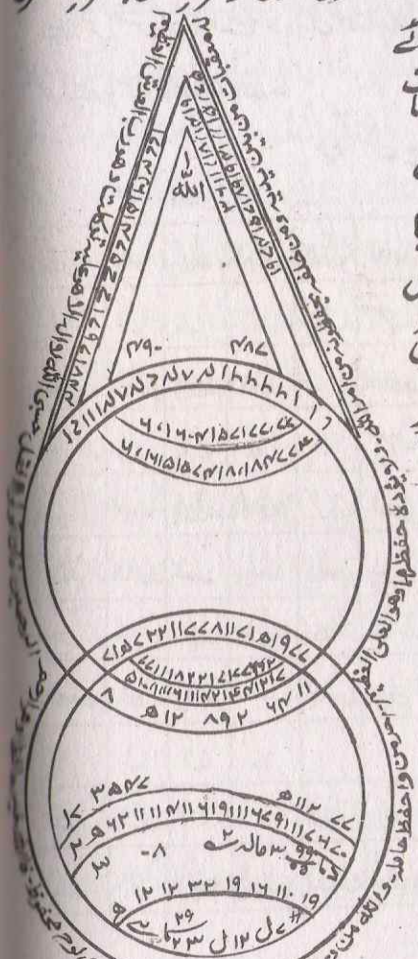
اس نقش کے اثرات نہایت پُراثر ہیں۔ اور ہر ایک مقاصد کے لئے یہ مفید ہے لیکن روزہ دار پاک وصاف رہ کر، باوضو ہو کر نہایت عقیدت کے ساتھ زعفران، کافور و گلاب سے اس نقش کو ساعت سعید میں لکھنا چاہیئے اور باحفاظت اور پاکیزگی کے ساتھ اس کو اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔

وہ نقش یہ ہے۔

قل	ہو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
ا	ل	ل	ہ	ا	ح	د	ا	ل	ل	ہ
ہو	اللہ	احد	اللہ		الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
ا	ل	ل	ہ	ا	ح	د	ا	ل	ل	ہ
	احد	اللہ	الصمد		لم	یلد	ولم	یولد		ولم
اللہُ	الصمد	لم	یلد	ولم	یو	لد	ولم	یکن	لہ	کفوًا
د	ا	ل	ل	ہ	ا	ح	د	ل	د	
الصمد	لم	یلد		ولم	یو	لد	ولم	یکن	لہ	کفوًا
ا	ل	ل	ہ		ا	ا	ل	ل	ہ	
لم	یلد			ولم	یو	لد	ولم	یکن	لہ	کفوًا
یلد	ح	ولمد	یول	لدل	ولمہ	یکن	لہ	کفوًا	احد	

نقوشِ موسوی ؑ

بزرگانِ کرام علیہم الرحمتہ نے فرمایا ہے کہ مندرجہ ذیل نقوش حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ و التسلیمات کے عصاء مبارک پر مکتوب تھے۔ اگر ان نقوش کو شرفِ شمس یا شرفِ مشتری کے وقت عرقِ گلاب زعفران سے لکھا جائے اور لکھتے وقت روزہ دار ہو اور پاک وصاف باوضو ہو اور خوشبو کا بخور دیا جائے تو ان نقوش کو کسی عصاء کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا جائے تو جس کے ہاتھ میں یہ عصاء ہوگا اس کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچ سکے گا۔ نہ کوئی موذی جانور پاس آسکے گا اور نہ قزاق و چور کا خطرہ ہوگا۔



طلسم عصائے حضرت موسیٰ ؑ

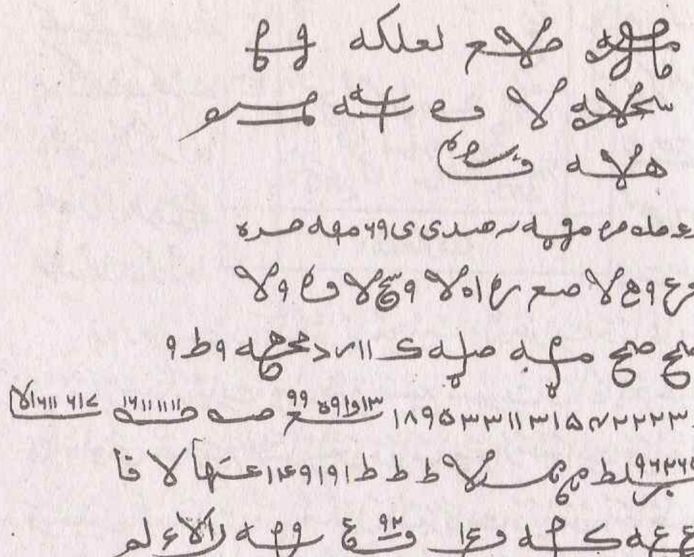
کہتے ہیں کہ طلسم ذیل عصائے موسیٰ ؑ کے نیچے لکھے ہوئے تھے۔ جو شخص ان کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا۔ وہ تمام مصائب و مشکلات سے محفوظ رہے گا۔

۱۸۱۱۳۱۸ ۳۶ ۳۹ ۳۲ ۱۴ ۷۲۳۱۵۳۳۱

۱۴ ۱۸۲۳۱۲ ۱۶۵۴ ۳ ۴۳۵۳ ۳۱۳۱

۱۹۱۵۱۳۱۵ ۱۳۱۲۳۱۱۸۳۱۴۱۸۲۳۱۲۴۹۲۳

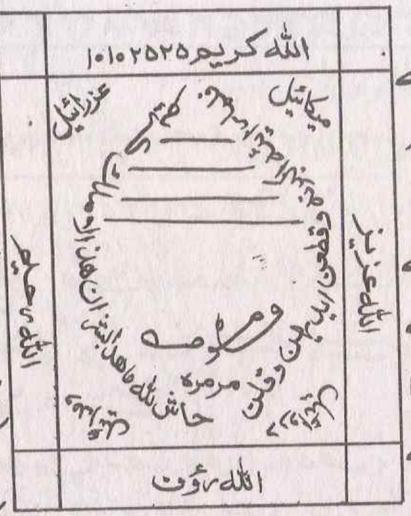
۳۸۲۱۷۱۸۸۳۱ ۷۸۱ کم



نقوش حلۂ یوسفی علیہ السلام

بعض محققین نے لکھا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل نقوش حضرت یوسف علیہ السلام کے حلۂ مبارک پر لکھے ہوئے تھے۔ یہ اسماء اگر پاکیزگی کے ساتھ لکھ کر کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو جاہ و قبول و محبت کے معاملہ میں تاثیر عظیم رکھتے ہیں۔

نقش یہ ہے۔



نیز ساتھ ہی اس کے ہر مشکل کے وقت ذیل کی دعاء کو اس طریقہ سے وہ پڑھے۔ کہ پہلے اسماء جو اس دعا کے نیچے لکھے ہوئے ہیں، کسی پاکیزہ کاغذ پر لکھے اور کھڑے ہو کر اس کاغذ کو ہاتھ میں پکڑ کر دعا پڑھتے ہوئے کبھی آسمان کی طرف دیکھے کبھی اس کاغذ کی طرف تو اس کی دعا بہت جلد قبول ہوگی

وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا مُفَرِّجَ الْکُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَیَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْکَرَامَاتِ وَیَا قَاضِیَ حَوَائِجِ السَّائِلِیْنَ وَیَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ وَیَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ وَیَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ وَیَا مُنَزِّلَ الْبَرَکَاتِ وَیَا مَنْ اَحَاطَ عِلْمُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ ھا ھا ھی ھی ھو ھو یاہ یاہ آہ آہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ اَسْئَلُکَ یَا رَبِّ بِمَا فِیْ ھٰذِہِ الرُّقْعَةِ مِنَ الْاَسْمَاءِ وَمَا فِیْ ھٰذِہِ الدَّعْوٰتِ مِنَ الْبَرَکَاتِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ اور وہ اسماء یہ ہیں:۔ صحیم مہلہ ااا معہ حلصہ فلا ہاہ لا

سروص فہ ۲۲ہ ہاہح صح صح سروص سر حلصہ

الا و لا دنی م ۱۱۹۱۱۲۳۳۱۸ لا لہ کعصعی لہ لا ہا ۹ع۹ ۲۱۲

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

اورادو وظائف

کلمہ اول :۔ سُبحانکَ لَا اِلٰہَ اِلّا انتَ یا رَبّ کُلِّ شَیءٍ وَوَارِثُہٗ وَرَازِقُہٗ وَرَاحِمُہٗ۔

یہ اسم اول جمالی ہے۔

خاصیت :۔ اس کی یہ ہے کہ حاجات کے برآنے کے لئے ہر روز تین ہزار اکتالیس بار پڑھے اور شروع اس کا روز یک شنبہ ساعت شمس یعنی طلوع آفتاب سے کرے۔ اگر خدانخواستہ پہلے چلّے میں مقصد پورا نہ ہو تو تین چلّے اسی تعداد کے ساتھ پورے کرے۔ انشاءاللہ تعالےٰ مقاصد اس کے پورے ہوں گے۔

اگر کوئی بادشاہ کے روبرو جائے اور سترہ بار اس اسم کو پڑھ کر اس کی طرف دم کرے بادشاہ کے دل میں اس کی طرف سے محبت کا اثر ہو اور بہت عنایت و مہربانی سے پیش آئے خواہ اس سے رنجیدہ ہی کیوں نہ ہو۔ اسی طرح اگر کسی بزرگ کے روبرو پڑھے گا، عنایت و مہربانی سے پیش آئے گا۔ اگر اس کا کثرت سے ورد رکھے تو اس کا دل روشن ہو اور راز پنہانی اس کے دل پر منکشوف ہوں۔ اگر کوئی حاجت دینی یا دنیوی درپیش ہو تو اس اسم مبارک کو یک شنبہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت چوبیس مرتبہ پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو گی۔ اگر مطلوب سرکشی کرے اور اُس سے اعراض کرے۔ تو طالب کو چاہئے کہ چہار شنبہ کے روز غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور عود جلائے اور اس اسم مبارک کو ایک سو اکیس بار کسی کھانے کی چیز پر دم کرے اور اپنے مطلوب کو (کسی ترکیب سے) کھلا دے۔ انشاءاللہ تعالےٰ مطلوب اس کا مطیع ہو جائے۔ لیکن طالب کو چاہئے کہ اسم پڑھتے وقت صدقِ دلی اور اعتقاد

درست رکھے، اور دل میں کسی طرح کا شک نہ لائے۔

اسم دوم۔ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَا اَللّٰہُ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص ہر روز پندرہ ہزار بار چالیس روز تک پڑھے تو چلّے کے درمیان ہی میں تمام خلق اس کی مطیع اور مسخر ہو اور عامل غنی ہو۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص السا تنگ دست ہو کہ سب کی نظروں میں حقیر اور بے اختیار ہو تو اس کو چاہئے کہ بیس روز تک اس اسم کی دعوت دے، اور ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھے تو توانگر ہو اور اس میں ایسا جلال پیدا ہو کہ جو شخص اس کو دیکھے دوست رکھے اور اس کی پیشانی سے آثار رحمت اور حشمت کے نمایاں ہوں، عامل کو یہ ضرور چاہئے کہ یقین کامل اور دل کو قوی رکھے تاکہ اپنی مراد کو پہنچے۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص اکابر زمانہ سے یہ چاہے کہ اس مرتبے سے اور درجہ کمال حاصل ہو اور شرفِ سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو اور تمام بزرگ و اشراف اور اعیان زمان اس کے مطیع اور فرمانبردار ہوں اور اُس کے حکم سے تجاوز نہ کریں۔ اور سختی اور تندی اور متکبرانہ طور سے پیش نہ آئیں تو اس کو چاہئے کہ اس اسم کی سترہ روز تک دعوت دے، بعد اس کے سترہ بار روز پڑھا کرے۔ اگر اس کو طلب جاہ و وقعت و حشمت و کثرت اموال و اسباب ہے تو وہ نصیب ہو، یا کوئی دینی اور دنیوی حاجت رکھتا ہو تو وہ برآئے یا ترقی درجات و مقامات عالم حقیقی

حاشیہ صفحہ ۱۴۰ گزشتہ) اے نصاب اکاسی ہزار بار زکوٰۃ چالیس ہزار پانچسو عشر بیس ہزار دو سو پچاس بار قفل سات ہزار بار ختم ایک ہزار دو سو بار اس کے بعد بہ نیت سریع الاجابت ہر روز نو ہزار بار نو روز پڑھے اور واضح ہو کہ اس دعوت صغیر میں قفل دور مدور موافق تعداد بذل اور ختم کے ہے۔

اور معارف یقینی چاہتا ہے تو وہ اس کو عطا ہو اور کمالِ حقیقت سے واصل اور سر جملہ سالکان طریقت ہو، اگر تحصیل ملک و سلطنت اور جہانداری کی آرزو رکھتا ہے۔ تو وہ بھی نصیب ہو، جس وقت ادائے شرائط دعوت سے فارغ ہوگا، سب حاصل ہوگا

اسم سوم۔ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ تمام حاجات اور تسخیر خلائق اور دفع مضرتِ آفتاب و ماہتاب اور کواکب کے لئے ہر روز چار ہزار چوالیس بار چالیس روز تک پڑھے، پھر جمعہ کے دن طہارت کامل کر کے پاک کپڑے پہنے اور مسجد جامع میں نماز کو جائے اور بعد فراغت نماز سجود کرے اور حضوری دل سے یہ اسم دو سو مرتبہ پڑھے تاکہ اس کا قلب تمام بیماریوں سے صحت پائے۔

ایضاً۔ اگر چاہے کہ تمام لوگ تعریف کریں، دوست رکھیں تو اس طرح دعوت دے کہ پچاس رات دن علی التواتر دس دس ہزار بار پڑھے اور اسرار دعوت کو کسی پر ظاہر نہ کرے۔ اور مستحق دعوت کو موکلات عالم غیب تعلیم کرے اور یہ رمز عظیم ہے اور سر کی اجابت دعوت کا محرم سعید وارین اور مقبول کونین کے سوا اور کوئی نہیں ہوتا اور صاحبِ دعوت وہ نہیں ہے کہ اسم اعظم دیکھ کر پڑھ لیا کرے۔ بلکہ صاحب دعوت وہ ہے کہ اسرار عجائب و غرائب و خواص اسماء اس کے قلب پر منقش ہوں اور حق یہ ہے کہ جب سے دعوت شروع کرے، اس کی دعائیں مستجاب ہونے لگیں۔ مگر اجابت کا ذکر محرم سے ہرگز نہ کرے، اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہو گیا۔ میں نے اس

لہ نصاب ایک لاکھ اکیس ہزار بار، زکوٰۃ ساٹھ ہزار پانچسو بار، عشر تین ہزار دو سو پچاس بار، قفل تین سو ساٹھ بار دور مدور برابر نصاب بعد اس کے نیت حاجت دعوت کی کرے۔ ۱۲، منہ رحمتہ اللہ تعالیٰ

کام کے لئے دعا کی تھی۔ تاکہ غماز دعوت نہ ہو، بہت سے آدمی ان دعوات کے پیچھے مرکب پندار پر سوار ہو کر میدان دعوت میں سرگرداں ہوئے ہیں۔ چونکہ قلب صادق اور مرشد کامل نہ رکھتے تھے اس لئے اس میدان میں سر ٹکرا کر مر گئے اور کامیاب نہ ہوئے۔ صاحبِ دعوت خالصتاً مخلصاً راہ حق پر چلے تاکہ مقصود کو پہنچے اور اپنے تھوڑے سے ذخیرے پر مغرور نہ ہو اور ہر چند کہ عجائبات و غرائبات کا معائنہ کرے۔ مگر ان کی طرف اصلا ملتفت نہ ہو، اور حضرت سلطان الانبیاء و برہان الاصفیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جن کی شان پاک میں قرآن مجید نے مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی فرمایا ہے اقتدا کرے اور اشکال ارواح کے ظاہر ہونے سے خوف نہ کرے، تاکہ مقصد ہاتھ سے نہ جائے

اسم چہارم یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ یہ اسم حاجات برآری اور محبت کے لئے سات دن تک ہر روز ایک ہزار اور دو سو بار پڑھے۔

ایضاً لِلْمَحَبَّۃِ گیہوں یا جو کے ہزار دانے لے کر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے اور نرم آنچ دے۔ جب پانی گرم ہو جائے وہ دانے اس میں ڈال دے۔ جب نیم جوش ہو جائیں۔ تو ان دانوں کو نکال کر یا تو کسی حوض میں یا بہتے پانی میں ڈال آئے، خدا چاہے دونوں میں محبت جانی ہوگی۔

ایضاً۔ اگر کسی کا محبوب رغبت نہ کرے۔ تو چاہیئے کہ تین روزے رکھے، اور ہر روز پانچسو بار یہ اسم پڑھے، چوتھے دن بہتے پانی کے کنارے پر جا کر غسل کرے اور

لہ نصاب ایک لاکھ اکیس ہزار بار، زکوٰۃ ساٹھ ہزار پانچسو عشر تیس ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ

دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرے، اس کے بعد دو رکعت محبۃ للمحب ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد تین سو اکسٹھ بار یہ اسم مذکور پڑھے خدا کے فضل سے محبوب بن جائے اور محب کو استقامت حاصل ہو۔

اسم پنجم[1]: یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ حاجات بر آنے اور مردہ دل زندہ ہونے اور حصولِ صحتِ امراض کے لئے سات دن ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے۔ مگر جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت کہ ساعت مشتری ہے شروع کرے اور فتح امور دینی و دنیاوی کے واسطے بھی اسی طرح دعوت دے۔

ایضًا۔ اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماری ظاہر نہ ہو اور اطباء اُس کے معالجے سے عاجز آ گئے ہوں، تو چاہئے کہ اسم مذکور کاسہ چینی پر مشک و زعفران سے لکھے اور مصری کے پانی سے دھو کر پئے فی الفور شفا پائے اور سب رنج و الم دور ہوں اور اگر تندرست پئے تو کبھی بیمار نہ ہو۔ اور اگر صدقِ دل سے پڑھے تو ہرگز تنگ دست نہ ہو اور خدا کے فضل سے اس کی عمر دراز ہو اور اگر چاہے کہ رموز یعنی چشمۂ آبِ حیات دریافت ہو اور مثلِ خضر کے حیاتِ جاودانی چاہے اور ظلمات طینت اور تاریکی ضلالت روشنی سے مبدّل ہو اور مقام بیجا ہلی سے اصل اصول پر پہنچے اور طبقات اعجب العجائب کا معائنہ کرے تو چاہئے کہ اس ذکر کی مداومت کرے اور دعوت دے اور اس دعوت کو دعوتِ احیائی کہتے ہیں اور اس دعوت کے دینے والوں نے اس اسم کو پچھتر روز تک سات سات

[1] نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار بار، زکوٰۃ اٹھانوے ہزار بار، عشر انچاس ہزار بار، قفل تین سو ساٹھ بار، دور مدور برابر نصاب۔ ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

ہزار بار بھی پڑھا ہے۔

اسم ششم[1]: یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ یَا قَیُّوْمُ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ثباتِ دل اور حضوری حق کے لئے ہر روز و شب اکتالیس مرتبہ پڑھے اور دل کو حاضر رکھے اس دعوت کے لئے کوئی مدّت معیّن نہیں ہے ہمیشہ بعد نماز فجر و عشا پڑھا کرے۔

ایضًا۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور صاحب دعوت کو اس کی خبر نہ ہو تو چاہئے کہ جس مہینے میں آفتاب بروج حمل میں ہو ہفتہ کی رات کو ایک سو بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جائے۔ خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ وہ چیز فلاں جگہ اور فلاں شخص کے پاس ہے اور فلاں روز گم ہوئی تھی یا اس کا چور خود آ کر کہہ دے گا کہ میں نے تیری فلاں چیز فلاں جگہ رکھی ہے اور اگر کسی اور نیت سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہے سب اس کو معلوم ہو جائے گا اور جس گھر میں یہ اسم ہوگا کبھی چور نہ آئے گا اور اگر آئے گا تو ہاتھ پاؤں بندھ جائیں گے اور کسی چیز کا نقصان نہ ہوگا۔

ایضًا۔ اگر کوئی شخص اس اسم کو چار سال تک شب و روز اکیس ہزار بار پڑھے فائدہ دینی و دنیاوی حاصل ہو۔

اسم ہفتم[2]: یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُہٗ یَا وَاحِدُ

[1] نصاب ایک لاکھ اٹھہتر ہزار بار، زکوٰۃ چوراسی ہزار پانچسو بار، عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار، دور مدور برابر۔ نصاب ۱۲ منہ، رحمہ اللہ تعالیٰ

[2] نصاب ایک لاکھ اٹھہتر ہزار بار، زکوٰۃ اسی ہزار پانچسو بار، عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار، دور مدور برابر نصاب بعد نیت حاجت کر کے تیرہ روز تیرہ ہزار بار پڑھے ۱۲۰

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت، اس کی یہ ہے کہ جس شخص کو تفکرات باطل اور خیالات فاسدہ پیدا ہوں اور کوئی طریق اس کے دفع کا معلوم نہ ہو، یا مجنونیت ظاہر ہو اور نیند وغیرہ بالکل جاتی رہے تو اس اسم کی مواظبت کرے تاکہ جلد خلاصی پائے۔ اگر کسی دشمن یا چور یا بادشاہ سے خوف ہو تو ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے کلام نہ کرے اور نماز پڑھ کر پچھتر بار اسم مذکور پڑھے اسی طرح چند روز کرے، دشمن مقہور ہو اور بادشاہ مہربان ہو اور خود امن میں رہے اور کوئی حاسد اس پر غالب نہ ہو، جو کوئی اس کا عامل ہوتا ہے اس پر جادو وغیرہ بھی اثر نہیں کرتا اور تمام ہوام موذیات اور جانوران گزندہ ہندہ مثل سانپ بچھو کھنکھنا کتا زنبور شیر گرگ اور سب بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا کوئی چیز اس کو نہ ستائے گی۔

ایضاً اگر کوئی اس سند سے اس کا عامل ہو اور چاہے کہ مطالعہ مصنائع موجودات اور بدائع مخلوقات و مظہر کائنات میں نہایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو اور تمام لذات شہوانی و نفسانی و شیطانی سے فراغ حاصل ہو تو چاہیئے کہ ایک سو ساٹھ روز تک ہر روز ایک ہزار پانچسو بار دن کو اور اسی قدر شب کو اس اسم کا ورد کرے جب دعوت دے چکے کسی کو خبر نہ کرے، صاحب دعوت جمیع مخلوقات میں اپنی صفات کو دیکھے گا اور شرف وراثت انبیاء و اولیاء سے مشرف ہوگا کہ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ ۔ کہا ہے اور جس کو دیکھے بنو معیت حق دیکھے کہ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا اِلَّا وَرَأَيْتُ اللّٰهَ فِيْهِ اس کا شاہد حال ہو اور حرم وحدت کا محرم راز بنے اور حقائق اشیاء اس پر منکشف ہوں اور علم اولین و آخرین اور اختلاف اشیاء بطفیل سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میسر ہو اور مبدا و معاد کہ لَيْسَ سِوَى اللّٰهِ فِي الدَّارَيْنِ معلوم کرے اور شاخہائے عالم سے اشجار ملکوت تک پہنچے اور ملک حقیقی کے ثمرات حاصل کرے تاکہ عدم زادگان کو

اس کی وجہ سے بہرہ مندی حاصل ہو اور نارسیدے اس کے طفیل سے پہنچ جائیں۔ اور حقیقت عالم مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى اس پر ظاہر ہو اور ایسا روشن ضمیر ہو کہ خلائق کے ضمائر سے وقوف پائے۔

ایضاً۔ جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ مرتبہ فجر کی نماز کے بعد اور اتنا ہی عصر کے بعد پڑھے اور مواظبت کرے تمام عالم اُس کا معتقد اور فرمانبردار ہو، چاہیئے کہ اسرار دعوت کسی سے بیان نہ کرے۔

اسم ہشتم [1]۔ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی دین پر ثابت رہنے کی نیت سے اس اسم مذکور کو تین ہزار چوالیس بار پڑھے اور سجدے میں جا کر حق تعالیٰ سے عرض کرے اور اس آمرزگار سے مغفرت چاہے، قبولیت نصیب ہو، ہاں سجدے میں غیر کا خطرہ دل میں نہ آنے دے۔

ایضاً۔ اگر کوئی چاہے کہ میرے تمام کام ظاہری و باطنی میں کوئی مخل نہ ہو، اور صراط مستقیم حاصل ہو، تو چاہیئے کہ تین روزے رکھے اور طہارت کامل حاصل کرے بعد نماز فجر تین سو بار اسم مذکور پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے سب کاموں میں معین ہو اور شیطان اس کے کام میں مخل نہ ہو۔

ایضاً۔ اگر کوئی چاہے کہ عمل کے وقت سستی اور کاہلی نہ ہو اور جادہ یقین پر استقامت حاصل ہو تو چاہیئے کہ چھتیس روز دعوت دے اور ہر روز شب خالی

---

[1] نصاب ایک لاکھ اٹھہتر ہزار بار، زکوٰۃ چوراسی ہزار پانچسو بار، عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس بار، قفل تین سو ساٹھ بار، دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رح

مکان میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اس کو دعوت دائمی کہتے ہیں۔

ایضاً۔ اگر کوئی بادشاہ برحق یا وزیر یا کوئی حاکم کسی سبب سے عاجز ہو گیا ہو تو صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اس اصلاح حال کے لئے اللہ فی اللہ دعوت دے کیونکہ درستی و اصلاح بادشاہ باعث اصلاح عالم ہے۔

اسم نہم[1]۔ یَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ تمام اغراض اور حاجات برآری کے لئے ہر روز نو ہزار بار پڑھے۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص نامشروعات مثل فسق و فجور زنا لواطت حرام خوری کی طرف مائل ہو تو چاہئے کہ اسم مذکور کی دعوت اس طرح دے کہ تین روزے رکھے، اور ہر روز ہزار بار ساعت مشتری میں پڑھے اور ترک حیوانات جمالی وجلالی کرے، خدا چاہے اس کی طبیعت نیکی کی طرف مائل ہو اور توبۃ النصوح حاصل ہو۔

ایضاً۔ اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو صاحب عمل اس اسم کو کاسۂ زجاجی یا چینی پر لکھ کر پانی سے دھو کر دونوں کو پلائے، تو طرفین میں اتحاد ہو یا اگر پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر ان دونوں شخصوں کو پلائے جن میں ناموافقت اور مخاصمت ہو یا ان میں سے ایک اپنے پاس بطور تعویذ رکھے، انشاء اللہ صلح و اتحاد ہو۔

اسم دہم[2]۔ یَا بَارُّ فَلَا شَيْءَ كُفُوَهٗ يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ۔

۱؎ نصاب دو لاکھ پچیس ہزار بار، زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچسو بار، عشر چھپن ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار، دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رح

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی کسی غرض کے لئے بارہ ہزار بار پڑھے اس کی حاجت روا ہو۔ ایضاً اگر کوئی شخص چاہے کہ تمام خلائق اور حاسدوں اور دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہو تو اس کو چاہئے کہ ایک تختی سیسے کی بوزن تین مثقال تیار کرائے اور اس پر یہ اسم کندہ کرائے اور صاحب دعوت ایک ہزار ایک بار یہی اسم پڑھ کر اس پر دم کرے اور تازی مچھلی لاکر پیٹ چاک کر کے تختی اس کے اندر رکھ کر نمناک زمین میں دفن کر دے اور اپنے دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی اس میں لکھ کر رکھ دے، تمام بدگویوں کی زبان بند ہو جائے گی، کوئی اس کی بدی نہ کرے گا۔ اور بہت جلد تمام حاسد اور معاند اس کے مطیع اور منقاد ہوں گے۔

ایضاً۔ اگر کوئی آدمی اسم مذکور کو چالیس روز تک اکتالیس ہزار بار ہر روز پڑھے عالم ارواح اس پر مکشوف ہو اور جو حاجت چاہے سو ہو، مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ایام دعوت میں ترک حیوانات ضرور کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

اسم یازدہم[2]۔ یَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس کو قضائے حاجات دینی و دنیوی کے لئے سات روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام مقاصد اس کے پورے ہوں۔

(پچھلا حاشیہ) ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار، زکوٰۃ چون ہزار آٹھ سو بار، عشر ستائیس ہزار چار سو بار، قفل تین سو ساٹھ بار دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رح

۲؎ نصاب تین لاکھ چوبیس ہزار بار، زکوٰۃ چون ایک لاکھ باسٹھ ہزار بار، عشر اکاسی ہزار بار، قفل تین سو ساٹھ بار، دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رح

ایضاً۔ اگر کسی بادشاہ کی ولایت میں یا کسی کی حشمت میں یا کسی وزیر کی وزارت میں خلل واقع ہو یا کوئی دوسرا شخص اس پر پر تصرف کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور بادشاہ حقیقی مالک الملک کی درگاہ میں صدقِ دل سے متوجہ ہو تو حق تعالیٰ بادشاہ کے معاندوں کو مقہور کرے اور وزیر کو صدر وزارت پر اور اہلِ حشمت کو اپنی حشمت پر قائم رکھے اور حق تعالیٰ ایسا سبب کرے کہ جس سے سب اس کے مطیع ہوں اور تمام مردمان فتنہ انگیز رو باصلاح ہوں اور تمام خلائق اس کی مطیع اور منقاد ہو، مگر شرط یہی ہے کہ اس اسم کا ورد ترک نہ کرے، اور حقداروں کا حق موافق شریعت کے اپنے اوپر لازم و واجب سمجھے اور عدل کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۔ ۔ ۔ احکام الٰہی پر مستقیم رہے اور اتباع سنت سے زادِ آخرت جمع کرے۔

اسم دوازدہم[1] يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت:۔ اس کی یہ ہے کہ جو قضائے حاجات اور مہمات کے لئے سات روز تک بارہ ہزار بار پڑھے حاجات اس کی روا ہوں اور مہمات سرانجام پائیں۔

ایضاً۔ برائے دفع سحر و نظر و برص و جذام و بیماری اس اسم کو ہفت جوش انگشتری پر کندہ کرائے اور ہاتھ میں پہنے رہے، خدا چاہے تو تمام بیماریاں دور ہو جائیں۔ مگر چاہیئے کہ حالت جنابت اور ناپاک جگہ میں نہ پہنے۔

[1] نصاب ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار زکوۃ پچپن ہزار آٹھ سو بار عشر ستائیس ہزار چار سو بار قفل تین سو [illegible] دور برابر نصاب ۱۲ منہ رح

ایضاً۔ اگر کوئی آداب شرائط اسم سے مؤدب ہو، تو حق تعالیٰ اس کو تمام مکائد شیطانی اور فریب جنات و انسانی سے محفوظ رکھے اور جو کوئی اٹھاون روز تک برابر اس اسم کو دس ہزار بار ہر روز قرأت کرے۔ صاحب دعوت کے دل میں اسرار پیدا ہوں کہ تمام ارواح اور نفوس قدسیہ اور سیارات اور کواکب سے واقف ہو اور سب کو چشم سر سے معائنہ کرے اور حقیقت سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مشاہدہ کرے کیونکہ آیاتِ ربانی اور اسرار یزدانی اسمائے عظام میں مندرج ہیں۔

جب صاحب دعوت اس کو پڑھتا ہے تو تمام ارواحِ قدسیہ اور روحانیہ اور ارضیہ و جسمانیہ یعنی نورانی و ظلماتی جو عالم ملکوت اور جبروت میں ہیں اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور صاحبِ دعوت نور ولایت سے ان کا مشاہدہ و معائنہ کرتا ہے، جیسا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ تم اور عامل تمام علویات روحانی اور سفلیات جسمانی کے انوار سے منور ہو اور اقتباس انوار ربانی سے بہرہ مند ہو اور اسرار عالم اس پر منکشف ہوں اور ظہور کرامات پر قدرت ہو اور اس کے ایک اشارے میں خلائق کے مقاصد پورے ہوں۔ اور علوم اولین و آخرین میراثِ مصطفویؐ سے بہرہ مند ہو۔

اسم سیزدہم[1]۔ يَا زَاكِيُّ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا زَاكِيُّ ـ

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت: اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اپنی مراد دلی کے بر آنے اور جن و شیاطین کی کے حاضر ہونے کا خواہاں ہو تو اس کو چاہیئے کہ ایک چلے تک ہر روز پندرہ

[1] نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور ملا اور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالٰی ـ

ہزار بار پڑھے اور شنبہ کو زحل کی اوّل ساعت میں یا بارہویں تاریخ ماہ قمری کے پڑھنا شروع کرے، انشاءاللہ کامیاب ہو۔

ایضاً۔ اگر کوئی آدمی چہار شنبہ کو غسل کر کے جامہ پاک پہنے اور خالی مقام میں بیٹھ کر اس اسم کو ایک ہزار اکیاون بار پڑھے اور چند روز پہلے سے تارک حیوانات جلالی و جمالی ہو تاکہ قلب میں صفائی آئے اور عالم ارواح کی انس کا باعث ہو اور عجائب و غرائب کے معائنہ سے دیوانہ اور ہلاک نہ ہو۔ جس وقت عامل کی تعداد پوری ہو، ہفت تن ارواح صاحب دعوت پر آشکارا ہوں۔ جامہ ان کا سبز اور کلاہ ترکی سر پر ہو، منہ ان کا مثل ماہتاب درخشاں ہو اور ان کے انوار کا عکس در و دیوار پر نمایاں ہو اور آتے ہی صاحب دعوت کے برابر بیٹھیں اور کچھ کہنا چاہیں، مگر صاحبِ دعوت کو لازم ہے کہ ہرگز بات نہ کرے بلکہ اور بلند آواز سے اسم پڑھنا شروع کرے جبکہ وہ نہایت مصر ہوں اور یہ کہیں کہ اے آفریدۂ خدائے عزوجل تو کیا چاہتا ہے اور کیا غرض رکھتا ہے۔ بیان کرو اور اپنے مقصد کو عیاں کر تو صاحب دعوت عرض کرے۔ کہ خدائے تعالٰی نے آپ کو بزرگی بخشی ہے وہ آپ سے ہمیشہ راضی ہے، آپ نے فرمانِ اسم کی اطاعت کی اور میری دعوت میں حاضر ہوئے، میری آرزو ہے کہ جس جگہ اور جس وقت کوئی ضرورت یا حادثہ نیک و بد مجھ پر واقع ہو، اُس وقت آپ میری معاونت فرمائیں اور خاص لطف اور عنایت فرمائی جائے جب وہ قبول کریں صاحبِ دعوت اپنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو۔ اور عرض کرے کہ کوئی نشانی اپنی مجھ کو ضرور مرحمت فرمائیے۔ وہ عذر کریں گے۔ پھر عرض کرے کہ میرا مقصد آپکی نشانی سے بہت بڑا یہ ہے کہ دوبارہ مجھ کو دعوت دینے کی حاجت نہ پڑے۔ جب دعوت کا نام سنیں گے فوراً ایک مہرہ اپنی نشانی کا مثل بیضہ مرغ مخطط بخطوط سبز عنایت کریں گے، عامل کو لازم ہے کہ اس تعظیم کرے اور سر اور آنکھوں پر رکھے اور عرض کرے

کہ مجھے آرزو ہے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیں تو وہ سب اس کو تعلیم کریں اور اس نوشتہ کے پڑھنے کی اجازت دیں اور یہ نصیحت فرمائیں گے کہ ناپاک ہاتھ نہ لگانا اور ناپاک جگہ میں نہ لے جانا۔ اور زن حائضہ اور جنبی اور ہر فاسق و فاجر کی نظر سے مخفی رکھنا، عامل ان سب باتوں کو قبول کرے اور نہایت عجز و انکساری سے پیش آئے معذرت کرے کہ آپ نے میری خاطر سے اس قدر تکلیف اٹھائی اور یہاں تک تشریف لائے۔ اب میں اجازت دیتا ہوں کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لے جائیں اور جب میں آپ کو بلاؤں اس وقت آپ آئیں۔ پس صاحب دعوت جب ان کو بلانا چاہے، سات بار یہ اسم مبارک پڑھ کر مہرہ پر دم کرے اور بخور کرے۔ فوراً حاضر ہوں گے اور حاجت روا کریں گے اور اس دعوت میں بہت سے اسرار ہیں۔ حتیٰ المقدور نامحرم پر ہرگز ظاہر نہ ہونے دے۔

اسم چہاروہم[1]۔ یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص یہ اسم بہ نیت توسیع رزق کے لئے بارہ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے رزق میں ترقی ہو۔

ایضاً اگر کوئی شخص کسی سے کچھ آرزو رکھے تو اس کو چاہیئے یہ اسم پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اس کے آستانہ کے بالاخانہ پر لگائے اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ والضحیٰ تین بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں جا کر پچاس بار اسم مذکور پڑھے پھر حضرت مجیب

---

[1] نصاب دو لاکھ پچیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچسو بار عشر چھپن ہزار دو سو پچاس بار۔ قفل دو بار دودھ دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

الدعوات سے اپنی حاجت چاہے، انشاء اللہ العزیز حاجت بر آئے اور اللہ تعالیٰ اس کو ایسا سعید کرے کہ اگر مٹی میں ہاتھ ڈالے تو سونا پائے۔

ایضاً۔ اگر کوئی چاہے کہ رزق حسنہ سے بہرہ مند ہو اور صاحب دولت و نعمت ہو اس کو چاہیئے کہ طالع سعد میں (یعنی اس وقت کہ قمر برج دلو میں ہو) اسم مذکور کے حروف کاغذ خطائی پر لکھے اور موم اس پر لپیٹے، پھر کوزے میں رکھ کر تھوڑا تھوڑا پانی اس میں سے پیا کرے۔ اور تھوڑا سا خانہ، مطلوب کی طرف بھی ڈالے، اللہ تعالیٰ اس کی سب مرادیں پوری کر دے گا۔

اسم پانزدہم۔ یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَّمْ یَرْضَهٗ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ ۔
یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ عاملانِ کامگار اور متصرفانِ نامدار فرماتے ہیں کہ جس جگہ اس اسم مبارک کی دعوت دی جائے وہ جگہ تاراج اور ویران ہو جاتی ہے خواہ قریہ ہو خواہ شہر اس کا برباد ہونا نشان اجابت ہے، لیکن عاملانِ دیندار سوائے کوہستان یا جنگل بیابان یا کنارۂ آب کے اور کسی جگہ پر اس کی دعوت دینے کا قصد نہیں کرتے جب ایسی جگہ پاتے ہیں، خلوت گزین ہو کر دعوت میں مشغول ہوتے ہیں۔ اور بجائے ہر حرف ہزار بار بمدت حروف پڑھتے ہیں اگر کوئی جگہ اس دعوت کے سبب خراب اور ویران ہوئی ہو تو عامل کو چاہیئے کہ اس اسم کو ان اعرابوں سے پڑھے، انشاء اللہ پھر آباد ہو جائے گی۔ کُلِّ بفتح لام اور فَعَالُه بفتح فاء۔

ایضاً۔ حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور الحق شیخ علی شیرازی رح سے نقل

۵۴ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین
بار دورمل دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

کرتے ہیں کہ ہلاکی اعداء کے لئے منگل کے روز سورج نکلتے وقت کہ ساعت مریخ ہے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ الم ترکیف پچیس بار اور دوسری میں تبت یدا پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں جا کر سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اور سر اٹھا کر اسم مذکور شروع کرے اور چالیس روز تک سولہ ہزار پانچسو مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ اعداء ہلاک ہوں گے۔

دیگر، اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجے میں گرفتار ہو، یا کسی قید میں محصور ہو تو اس کو چاہیئے کہ اسم مذکور کو ہر روز ہزار پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو آزاد کرے گا اور ہر بلا سے نجات بخشے گا اس اسم مبارک کو تسبیح اعظم کہتے ہیں۔

اسم شانزدہم یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کسی شخص کے ہوش زبان آنکھ بستہ ہوں اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو چالیس روز تک اس اسم مبارک کی دعوت دے اور ہر وقت اس کے ذکر میں مشغول رہے، انشاء اللہ تعالیٰ صحت پائے۔

دیگر، اگر کوئی شخص جنوں کی تسخیر کا طالب ہو تو ایک سال تک علیحدگی اختیار کرے، اور اسم مذکور کا کثرت سے ورد رکھے اور خیال رکھے کہ پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔ آخر خدا کی قدرت سے آخری خلوت میں سات علامتیں ظاہر ہوں اپنے دل کو مضبوط اور خدا کی طرف متوجہ رکھے۔ اور اسم کی کثرت سے غافل نہ ہو، وہ سات علامتیں یہ ہیں۔

اول، جب تین روز گزریں تو تمام عالم اس کو سبز دکھائی دے۔ اس لئے اپنے

۵۵ نصاب ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار زکوٰۃ چون ہزار آٹھ سو بار عشر ستائیس ہزار چار سو بار
قفل تین سو ساٹھ بار دورمل دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

دل میں خوف وہراس نہ لائے۔

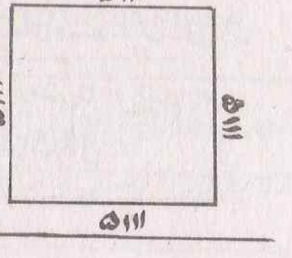
دوم: آٹھویں روز دو تن اس کے پاس آکر کہیں کہ اے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مطلب ہے، کھڑا ہو اور اپنے کار دنیاوی میں مشغول ہو ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہنچے، صاحب دعوت کچھ جواب نہ دے بلکہ اسم کو پکار پکار کر پڑھنا شروع کرے اگر ڈرے گا تو ہلاکت کا خوف ہے۔

سوم: تیرہویں روز ایک سبز رنگ کا مُرغ مانند ہُما اس کے سر پہ بیٹھ کر بانگ دے تو مثل اس کے چھوٹے چھوٹے مرغ اور جمع ہوں، عامل اسم مذکور کو بلند آواز پڑھتا رہے اور کوئی خوف وخطرہ دل میں نہ لائے تھوڑی دیر کے بعد وہ سب مُرغ چلے جائیں گے۔

چہارم: سترہویں روز عصر کے وقت ایک شخص برقع پوش بشکل درویشاں اس کے پاس آئے اور اسلام علیک کرے، لیکن صاحب دعوت سوائے جواب سلام کے اور کوئی بات چیت نہ کرے، مگر تعظیم وتکریم اشارے سے بجالائے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے اور کچھ اس کی بات کا جواب نہ دے ورنہ ہلاک ہوگا۔

پنجم: ستائیسویں روز تمام جن وانس دیو وپری کافر ومسلمان سب کے سب حاضر ہو کر مراد ومقصود دریافت کریں گے لیکن ان کی کسی بات کا جواب نہ دے تمام دعوت تک اپنے راز کو پنہاں رکھے۔

ششم: اٹھائیسویں روز سے چلے تک اپنے گرد اس شکل کا منڈلہ مربع بنائے اور اس میں بیٹھ کر اسم پڑھے، رات کو سبز چراغدان پر ایک چراغ جس میں روغن زیتون یا چنبیلی ڈالا ہو روشن کرے اور سترہ بار آیۃ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ



مِّنَ الْجِنِّ . . . . . الخ پڑھ کر اس کے فتیلہ پر دم کرکے روشن کردے اس کے بعد دعوتِ اسم میں مشغول ہو، اسی طرح سات رات تک کرنے سے یکایک چار مرد اس منڈلہ کے گرد پیدا ہوں اور کہیں کہ اے فرزند آدم اٹھ اور اس منڈلہ سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان کر اگر مال چاہتا ہے مال دیں گے، اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کریں گے، اگر علم کا خواستگار ہے علم سکھلا دیں گے اور اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اس کو ہلاک کردیں گے۔ غرضیکہ وہ بہت سی قسمیں کھائیں گے اور مقصد دریافت کریں گے، مگر صاحب دعوت ان کے کہنے میں نہ آئے اور کوئی کلام نہ کرے، اور نہ منڈلے سے باہر آئے۔ ورنہ ہلاک ہونے کا خوف ہے۔

ہفتم: آخر روز چلہ کے بہت شوروغل ہوگا اور دن ہی سے طرح طرح کی مشعلیں اور جلتے ہوئے چراغ گھوڑے پر سوار بصورت مختلفہ نظر آئیں گے رات تک یہی تماشہ دیکھنے میں آئے گا کہ اچانک ان کے درمیان ایک سلطان باہیبت شیر پر سوار مع خدام زر وجواہر اس سے نثار کرتے ہوں گے۔ مع تیس ہزار پری کے صاحب دعوت کے سامنے حاضر ہو کر سلام کرے۔ صاحبِ دعوت تعظیماً کھڑا ہو کر سینے پر ہاتھ رکھے اور اشارہ سے جواب دے۔ زبان سے قطعاً کلام نہ کرے۔ بادشاہ عرض کرے کہ اے عامل کامل اور اے زبدۂ ذریات انسانی والے فرزند آدم خلیفۂ حقانی تیرا کیا مطلب ہے صاحب دعوت بیان کرے کہ اے ملک ارواح خداوند تعالیٰ تجھ سے راضی ہو، میری آرزو یہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجات کے لئے ممد ومعاون کر تاکہ جس وقت میں ان کو بلاؤں حاضر ہوں اور میرے حکم سے منہ نہ پھیریں، الغرض وہ اپنے لشکر دکھلائے اور اس کے حکم کا مطیع کرا دے۔

اسم ہفت وہم یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ۔ یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور سخت عاجز ہو، وہ اس کی بہت تلاوت کیا کرے، حق تعالیٰ خزانہ غیب سے اس کا قرضہ ادا کرے اور جو کوئی اس سے معاملہ کرے گا فائدہ اٹھائے گا۔ اور وہ شخص اسی کی برکت سے صاحبِ اولاد و اطفال کثیر ہوگا۔

ایضاً۔ جو کوئی اس اسم مبارک کو جس وقت کہ آفتاب برجِ شرف میں ہو پاکیزہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے ہرگز محتاج نہ ہو اور خدا و خلق کے نزدیک معتبر ہو اگر ہمیشہ پڑھا کرے تو مستجاب الدعوات ہو۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص راہ بھولا ہو تو نوے بار اس اسم کو پڑھے، انشاء اللہ راہ پائے

ایضاً۔ اگر کوئی بے سروسامان ہو تو اسم مذکور کو ننانوے بار ہر روز پڑھے بفضلِ الٰہی صاحب سامان ہو۔

اسم ہشتادہم[2]۔ یَا دَیَّانُ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی جامۂ خانہ کعبہ شریف پر مشک و زعفران سے اسم لکھ کر میت کے سینے پر لکھ کر دفن کرے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ عذابِ قبر سے نجات پائے گا۔

ایضاً۔ اگر کوئی مرض برص میں مبتلا ہو اور کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اس

[1] نصاب ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار زکوٰۃ چون ہزار آٹھ سو بار عشر ستائیس ہزار چار سو بار قفل ساٹھ بار دور مدّ ور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

[2] نصاب دو لاکھ نواسی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانچ سو بار عشر بہتر ہزار [illegible] تین سو ساٹھ بار دور مدّ ور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے بفضلِ خدا شفا پائے گا۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور دوسرا شخص اس کا باہر جانا پسند نہ کرتا ہو تو اس اسم مبارک کو پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اس کی دیوار میں جو قبلہ کی طرف ہو چھپا دے اور تیس دن تک یہی اسم ہر روز ایک سو بیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا ارادۂ سفر فسخ ہو جائے گا۔

دیگر، سفر میں اس اسم کو پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے اسباب میں رکھے تو راستہ میں جو چور یا رہزن اس کو نقصان پہنچانا چاہے گا۔ انشاء اللہ آنکھوں سے اندھا اور کانوں سے بہرہ ہو گیا یا اگر کوئی اپنے مال و متاع کو کسی کے پاس امانتاً رکھنا چاہے تو اس اسم کو سفید حریر پر لکھ کر اپنے اسباب میں پوشیدہ رکھ دے، لکھتے وقت عود کا بخور کرے، اور کسی پر اس امر کو ظاہر نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے مال میں خیانت نہ ہو۔

دیگر، جو مومن ستر روز تک متواتر پانچ ہزار بار اس اسم کو پڑھے گا۔ اس کے سب دلی مقصد پورے ہوں گے اور مقبول ارواح و اشباح (اجسام) ہو گا، حسد و کینہ سے پاک ہو گا۔

اسم نوادہم[1]۔ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ۔

یہ اسم مشترک ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی غائب ہو اور اس کا پتہ نہ ملتا ہو تو طالب اسم

[1] نصاب تین لاکھ چوبیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار بار عشر اکیاسی ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدّ ور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

مذکور کو پانچ ہزار بار پڑھے اور اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اور آیۃ الکرسی دس دس بار پڑھے، سلام کے بعد سجدے میں جائے اور سو بار اس درود شریف کو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ الْغَافِلُوْنَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ پھر ہزار بار اسم مذکور پڑھے۔ اس کے بعد اسم مسطور مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھ کر اپنے تکیے کے نیچے رکھے اور سو جائے، انشاء اللہ تعالیٰ غائب کو خواب میں دیکھے اور جو کچھ اس پر سختی یا راحت گزرتی ہوگی سب بیان کرے گا اگر زندہ ہے تو بغیر گھر آئے اس کو چین اور آرام نہ آئے گا۔

اسم بستم۔ یَا رَحِیْمُ كُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَّغِیَاثُهٗ وَمُعَاذُهٗ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی اس کو دو شنبہ یا پنجشنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت چڑھتے چاند سات روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں پیدا ہو۔

ایضاً اگر کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا چاہے تو پہلے عامل تارک حیوانات جمالی و جلالی ہو کر روزہ رکھے پھر اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بہتے پانی میں ڈالے اور وہیں اس پانی کے کنارے ایک ہزار بار اسم مذکور پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بیقرار ہو کر اس کے پاس آئے اور جو شخص پانی پر دم کر کے پڑھے

۵؎ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار۔ زکوٰۃ اٹھائیس ہزار بار۔ عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار | دور مدل و دبر ابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ۔

گا با ایمان مرے گا اور عذاب قبر اور سکرات موت اور پل صراط کے خوف سے نجات پائیگا۔

ایضاً۔ اگر اس اسم کو دار چینی کے ٹکڑوں پر لکھ کر پانی میں گھس کر کسی مجنون یا سودائی کو پلایا جائے انشاء اللہ شفا پائے۔

ایضاً۔ اگر اس اسم مبارک کو ہر روز بوقت صبح ایک سو پانچ بار پڑھا جائے، تو خلق مطیع ہوگی، اور بلاؤں اور سختیوں سے رہائی پائے اور دلی مقصد پورے ہوں۔

اسم بست و یکم یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُنْهَ جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ۔۔

یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص عجائب و غرائب عالم غیب کا مشاہدہ کرنا چاہے تو وہ بارہ روزے رکھے اور ہر روز دو ہزار پچیس بار اس اسم کو پڑھے تو عالم ظاہر و باطن اس پر مکشوف ہو اور بادشاہ و تمام اکابر روزگار اس کو دوست رکھیں، اور اگر بادشاہ کے روبرو جائے تو درجہ وزارت پائے، اگر اس کا وظیفہ ترک کرے گا تو ترقی رک جائے گی۔

ایضاً۔ اگر کوئی لشکر مخالف کو متفرق کرنا چاہے تو اس اسم کے عامل کے پاس لشکر مخالف کے بادشاہ کے گھوڑے کے پاؤں کے نیچے کی خاک لائے۔ عامل اس پر سات ہزار بار یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور اس کے لشکر کے قلب کی طرف وہ خاک پھینک دے اور زبان سے کہے کہ ہم نے تم کو متفرق اور پراگندہ کر دیا اور زور سے ہاتھ پر ہاتھ مارے کہ اس کے لشکر تک آواز پہنچ جائے۔ پھر اسم پڑھنا شروع کر دے، انشاء اللہ اُن کو ہزیمت ہوگی۔

؎ نصاب ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار۔ زکوٰۃ چون ہزار آٹھ سو بار عشر ستائیس ہزار چار سو بار۔ قفل تین سو ساٹھ بار دور مدل و دبر ابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

اسم بست و دوم یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَائِھَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِہٖ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالبِ علم و حکمت ہے اور کچھ پڑھا ہوا نہیں ہے تو چالیس روز تک ننانوے بار اس اسم کو پڑھے، حق تعالیٰ علم و حکمت کے چشمے اس کے دل سے جاری کر دے گا۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص اس اسم کے حروف غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کے بدلے ہزار بار اسم مذکور پڑھے، تو وہ شخص خداوند تعالیٰ کی ذات پر مستغنی ہو جائے گا اور کسی کی اس کو پروانہ ہو گی۔

اسم بست و سوم یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ہر روز ایک ہزار بار اس کو پڑھے سعادت ازلی و ابدی اس کو حاصل ہو اور حق تعالیٰ ایسا علم عطا فرمائے کہ کوئی بات اس پر چھپی نہ رہے اور محرم حریم قدس کا ہو۔

اسم بست و چہارم۔ یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

لہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مل و دبرابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

تہ نصاب دو لاکھ پچیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچسو بار عشر چھپن ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مل و دبرابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر صاحبِ دعوت اس اسم مبارک کی ملازمت کرے تو تمام فرزندِ آدم اس کو دوست رکھیں اور اس کے مطیع ہوں۔

ایضاً اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ناممکن ہو تو کسی پاکیزہ خوشبودار یا کھانے یا پینے کی چیز پر ہر روز پڑھ کر کھلائے، سونگھائے، یا پلائے اگر ایسا بھی نہ کر سکے تو اس اسم کو کاغذ خطائی پر لکھ کر کسی بلند جگہ ہوا میں لٹکا دے، تاکہ اس کو جنبش ہو اور اس کی تاثیر سے معشوق کے دل میں اثر پیدا ہو۔ قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ بَیْنَ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ ۔ ۔ ۔ پڑھتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال رکھے تو انشاء اللہ العزیز وہ اس کے عشق میں مبتلا ہو۔

ایضاً۔ اگر اس اسم کو سات ہزار بار پڑھا جائے تو غائب بہت جلد واپس آئے۔

ایضاً۔ اگر اسم مذکور کو لکھ کر دردِ زہ والی عورت کی بائیں ران میں باندھا جائے تو بفضلِ خدا بسہولت خلاصی پائے۔

اسم بست و پنجم۔ یَا مُعِیْنُ مَا اَفْنَا کَا اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لَہٗ عَوْنِیَّہٖ مِّنْ مَّخَافَتِہٖ

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال گھر سے دور حوادثِ روزگار سے تباہ اور مصیبتوں کا مارا ہو، تو اسم مذکور کو ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے، انشاء اللہ بہت جلد تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے نجات پائے اور تمام مرادیں اور مقاصد پورے ہوں اس دعوت کا نام دعوتِ عقد اللسان ہے جو شخص عامل سے سنے راضی ہو اور اس کے حکم کا مطیع ہو ایک روایت میں ہے کہ جو

لہ نصاب دو لاکھ دس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ پانچ ہزار بار عشر باون ہزار پانچسو بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مل و دبرابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ ے نصاب تین لاکھ اکسٹھ ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اسی ہزار پانچسو بار عشر نوے ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مل و دبرابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

شخص ایک لاکھ بار پڑھے اس کا دل آئینہ گیتی نما ہو اور موصوف بصفات حق ہو۔

اسم بست و ششم - یَا حَمِیْدَ الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ -

یہ اسم جلالی اور جمالی دونوں خاصیتوں سے مشترک ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور مہتری اور قبولیت چاہے تو اس اسم کو بہ نیت سند دعوت حمیدی اکیس روز تک دو لاکھ بار حساب کرکے پڑھے اور بعد دعوت کے اس کا یومیہ وظیفہ رکھے، تاکہ کسی سبب سے کوئی تکلیف نہ اٹھائے، انشاء اللہ اس کی خلق مطیع ہو۔

ایضاً جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ بار اس آیت کے ساتھ ملا کر پڑھے، انشاء اللہ العزیز دشمن پر فتح پائے، آیت یہ ہے۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ -

اسم بست و ہفتم - یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ -

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے، تو تمام خلائق میں عزیز ہو۔

ایضاً اگر کوئی شخص چاندی کی انگشتری پر اس اسم کی تکسیر کرکے کندہ کرائے اور سات تہ اس پر موم کی بطور مہر جمائے اور ہر تہ پر تین سو ساٹھ بار یہی اسم پڑھے اللہ تعالی

۵ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد و برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالی

ہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد و برابر نصاب ۱۲ منہ رح

اپنے خزانہ غیب سے اس کو غنی کر دے، اگر اسم مذکور کو پچیس روز تک ہر روز تین ہزار دو سو بار پڑھے، تو تونگر ہو۔

اسم بست و ہشتم یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ

یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی یہ اسم لکھ کر سیاہ کوے کے منہ میں رکھ کر سی دے اور زمین میں دفن کر دے تو جن دو آدمیوں میں دشمنی ڈالنا چاہے ضرور دشمنی ہو گی اس اسم کے لکھنے کے بعد ان کا اور ان کی والدہ کا نام بھی لکھے۔

ایضاً جس جگہ جنگ ہو، اسم مذکور سات دفعہ پڑھ کر دم کرلے لڑائی موقوف ہو کر صلح ہو جائے گی۔

ایضاً۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی تو اسم اعظم کے اعراب کے موافق سو سو بار پڑھے۔ انشاء اللہ گم شدہ چیز حاصل ہو گی۔

ایضاً۔ واسطے دفع زلزلہ اور باران زیان کار کے کہ غیر وقت برسے، تو صاحب دعوت پچیس بار اسم مذکور پڑھے، اللہ تعالی کی قدرت سے سب دفع ہوں، وضع حمل کیلئے بھی مفید ہے۔

اسم بست و نہم یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ -

یہ اسم جمالی ہے۔

۲ نصاب سو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد و برابر نصاب ۱۲ منہ رح
زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچسو بار عشر

۳ نصاب دو لاکھ پچیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچسو بار عشر چھپن ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد و برابر نصاب ۱۲ منہ رح

خاصیت اس کی یہ ہے کہ علو درجات مراتب دین و دنیا کے لئے اکیس شب ہر شب ہزار بار پڑھے۔

ایضاً۔ اگر کسی کی امانت ظالم کے ہاتھ میں جا پڑی ہو اور وہ کسی طرح اُس کو نہ دیتا ہو، تو وہ سات روزے رکھے، اور ہر روز قبروں کی زیارت کیا کرے، اس کے بعد صدقِ دل اور کامل اعتقاد سے تین رکعت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ دوسری میں اذا زلزلت الارض تیسری میں والعصر تین تین بار پڑھے اور بعد نماز کے ایک سو پچیس بار یا اسم پڑھے مقلب القلوب، انشاء اللہ العزیز وہ مہربان ہو کر اس کی امانت واپس کر دے گا۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص ہمیشہ اسم مذکور پر مداومت کرے خلقِ خدا میں عزیز و محترم ہو اور مرتبہ بلند پائے۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص ہر روز پچیس بار پڑھے تو حق تعالیٰ اُس کو جنت نصیب کرے۔

اسم سی ام[30]۔ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی اکیس روز تک سات ہزار بار پڑھے تو تمام اعداء اور ظالم مقہور اور مردود ہو جائیں۔

ایضاً۔ اگر اسم مذکور پڑھ کر سلاطین جابر کے روبرو جائے، تو کچھ خوف نہ ہو۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص تیس دن کے عرصے میں تین لاکھ بار پڑھے موصوف بصفات الٰہی اور مستجاب الدعوات ہو اُس کی دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ ہر ذلیل کو عزیز کریگا۔

۱؎ نصاب دو لاکھ کیاسی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانچسو بار عشر ستر ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدّ ور برابر نصاب ۱۲ منہ رح

اور عزیز کو ذلیل گدا کو بادشاہ اور بادشاہ کو گدا کر دے گا۔

اسم سی و یکم[31]۔ یَا نُوْرَ کُلِّ شَيْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمٰتِ بِنُوْرِهٖ ۱ — — — یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے اگر کوئی عورت ثیبہ یا باکرہ نکاح کرنا چاہئے۔ تو وہ گوسفند سیاہ کا دل یا جگر ایسے طریق سے لائے کہ کسی نامحرم کو اُس سے اطلاع نہ ہو اور جگر سے دل کو جدا کرے اور سات سو بار اسم مذکور کو اس پر پڑھ کر دم کرے اور کہے یارب الارباب و یامسبب الاسباب و یامفتح الابواب و یاقاضی الحاجات و یامجیب الدعوات و یادلیل الخیرات میری دعا قبول کر جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے کاغذ خطائی پر یہ اسم لکھ کر دل کے اندر رکھے، اور مسجد کے آستانہ بالا پر جہاں پنج وقتہ نماز جماعت سے ہوتی ہو رکھ آئے، اور مسجد سے نکلتے وقت اسم پڑھے اور یہ عمل کرتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال کرے اور بخور جلا دے، اور اپنے دل میں کسی وسوسے کو نہ آنے دے اور اس جگر کو جو باقی رہ گیا تھا اور مخفی رکھا تھا لے کر اکتالیس چھریاں اُس پر مارے اور ہر بار اسم پڑھ کر اس کے ٹکڑے کرے اور روغن و زعفران میں بریاں کر کے کھائے تو انشاء اللہ تعالیٰ شوہر اُس کی طبیعت کے موافق ملے گا اور اس اسم کا پڑھنے والا مرزوق برزق خضر علیہ السلام ہوگا اور علم لدنی سے بہرہ یاب ہوگا۔

اسم سی و دوم[32]۔ یَا عَالِیَ الشَّامِخِ فَوْقَ کُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ۔

یہ اسم مبارک مشترک ہے۔

۱؎ نصاب دو لاکھ نواسی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانچسو بار | عشر بہتر ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو سات بار دور مدّ و برابر نصاب ۱۲ منہ رح

۲؎ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار بار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار بار عشر انچاس ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدّ و برابر نصاب ۱۲ منہ رح

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ مرتبہ زیادہ ہو تو اس کو لازم ہے کہ اتوار سے اتوار تک سات روزے رکھے اور رات دن سات ہزار بار پڑھے اور نامحرموں کی صحبت سے پرہیز کرے اور عطریات کا استعمال رکھے، خدا چاہے جلد اپنی مراد کو پہنچے۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص کسی کا زیر دست ہو اور وہ چاہے کہ میں زبردست ہو جاؤں، تو اتوار یا بدھ کو عروج ماہ میں روزے رکھے اور غسل کرکے پاک کپڑے پہنے اور سات رات دن برابر ایک ہزار سات سو بار اسم مذکور پڑھے اور خلوت میں رہے اور پڑھتے وقت اپنی مراد کو دل میں رکھے، انشاء اللہ تعالیٰ زبردست ہو جائے۔

اسم سی و سوم۔ ۳۳ یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادُ لُهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ۔

یہ اسم مشترک ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس روز تک دس ہزار بار پڑھے انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جنات اس کے مطیع ہوں۔

ایضاً۔ جو کوئی اسم مذکور کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے یا پلائے درد سر دفع ہو اور نیز جس مرض کے لئے عامل لکھ کر دے گا، بفضل خدا صحت ہوگی۔

ایضاً۔ جو کوئی اس اسم کی پانچ سال بحکم خذ حرفا قفل الفا دعوت دے گا اس کے تمام کام بر سر ترقی ہوں گے۔ اور متصرف زمین و آسمان ہوگا اور تمام مخلوقات عالم صغیر و کبیر اس کے زیر تسخیر ہوگی اور تمام عالم اس کی برکت سے منور ہوگا۔ مسیح اس اسم کا کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا۔ اور عمر دراز ہو اور آثار علوی یعنی برق اور باراں و با

۱؎ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار بار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار بار عشر انچاس ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور ... برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ ۲؎ نصاب چار لاکھ بار زکوٰۃ دو لاکھ بار عشر ایک لاکھ بار قفل تین سو ساٹھ بار ... برابر نصاب ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سب اس کے مسخر ہوں۔

اسم سی و چہارم۔ ۳۴ يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو ایک سو بیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اللہ تعالیٰ اس کو صحت بخشے۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے تو بفضل خدا مردہ زندہ ہو جائے لیکن نامحرم سے اس دعوت کے اسرار بیان نہ کرے، تاکہ تصرف غیبی اس کو نصیب ہو،

ایضاً۔ اگر کسی مجرم کو قتل کا حکم ہو اور کوئی تدبیر اس کی خلاصی کی نظر نہ آتی ہو تو اس اسم کے عامل کو چاہئے کہ اپنے دل کو علائق عالم علوی و سفلی سے پاک رکھ کر اس اسم کو ستر بار پڑھے اور سات قدم پیچھے کو ہٹے اور اس طرف کو پھونکتا جائے انشاء اللہ وہ مجرم قتل سے نجات پائے۔

اسم سی و پنجم۔ ۳۵ يَا جَلِيْلَ الْمُتَكَبِّرِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کو اکیس روز تک تین ہزار چالیس بار پڑھے دشمن اس کے مقہور ہوں۔

ایضاً۔ اگر کوئی اس اسم کو چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے اللہ تعالیٰ

۱؎ نصاب دو لاکھ نواسی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانچسو بار عشر بہتر ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور ۲۸۸ ور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ ۲؎ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور ۲۸۸ ور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

اُس کے جسم کو بصفت روح کر دے، اور کسی جن و انس کی نظر اس پر نہ پڑے اور میراث نبوی سے بہرہ مند ہو، لازم ہے کہ دعوت کے بعد چشم، گوش، زبان اور دل کی خیانت سے بچائے۔

ایضاً۔ اگر کوئی چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی عنایت اور مدد سے دونوں جہان کی مرادیں اور مقاصد حاصل ہوں۔

۳۶ اسم سی و ششم۔ فَلَا تَبْلُغُ الْاَفْهَامُ كُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص ایک ہزار اکتالیس بار اکیس روز تک اس اسم کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائے گا اور اوصاف ذمائم اس سے دور کرے گا۔

ایضاً۔ جو شخص اسم مذکور کی مداومت کرے مقبولِ عالم ہو اور خلقِ خدا اس سے مستفید ہو اور تمام جہان میں مثل آفتاب مشہور ہو، اس اسم کی خاصیت احاطۂ تحریر سے باہر ہے، بخوف طوالت اسی پر اکتفا کیا گیا ہے۔

۳۷ اسم سی و ہفتم۔ یَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَاَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ۔

یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص دریائے گناہ میں مستغرق ہو اس کو لازم ہے

---

۱ نصاب دو لاکھ نواسی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانچسو بار عشر بہتر ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دورمد ودبر برابر نصاب ۱۲ منہ رح۔ ۲ نصاب تین لاکھ چوبیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار بار عشر اکیاسی ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دورمد ودبر برابر نصاب ۱۲ منہ رح۔ ۳ نصاب ایک لاکھ اٹھتر ہزار بار زکوٰۃ چوراسی ہزار پانچسو بار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دورمد ودبر برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

استغفار کرے اور اس اسم کا ورد کرے، سوائے اس کے کوئی سبب اس کی نجات کا نہیں ... یہ ہے کہ ایک سو پانچ روز تک متواتر تین ہزار پانچ سو بار روز اس اسم کو پڑھے ... ایک پیر مرد نورانی عالم غیب سے نمودار ہو اور اُس کو مژدہ دے کہ تیرے اور ... سب گھر والوں کے گناہ معاف ہوئے، جب یہ بشارت سُنے سجدہ شکر ادا ... اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے تاکہ جنت فردوس اس کا ماویٰ ہو، اور ... سقر اور پل صراط اور اہوالِ قیامت سے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے نجات ... گی۔

ایضاً۔ اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسی کے مار ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو چالیس ... دو ہزار اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے۔ بفضلِ خدا امن پائے اور اُس ظالم کا ... مہربان ہو جائے گا۔

۳۸ اسم سی و ہشتم: يَا عَظِيْمَ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يُذَلُّ

یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ علو درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار ... ۔

ایضاً۔ جو شخص سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا ... ہو تو اس اسم کا کثرت سے ورد کرے، سب حاجتیں اُس کی بر آئیں گی۔

... لاکھ چوبیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار بار عشر اکیاسی ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دورمد ... ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہوگی۔

ایضاً۔ جو شخص فضلِ دارین کا محتاج ہو تو چالیس روز تک روزانہ چار ہزار
اسم مذکور پڑھے، اس دعوت میں سرِ عظیم ہے۔

اسم ۳۹ سی و نہم۔ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ
یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کو چالیس روز تک پانچسو
پڑھے تو سرِ ربوبیت ظاہر ہو۔

ایضاً۔ جو شخص اپنے حاسدوں، بدخواہوں، فاسقوں اور ظالموں کو مطیع کر
اور وسواس خناس اور کید نفس امارہ سے رہائی چاہے تو اسم مذکور کو ایک
رات دن برابر ایک ہزار نو سو بار پڑھے اور عین کسوف و خسوف میں نماز کے
رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اعدائے ظاہری اور
پر ظفر یاب ہوگا، یہ عمل باقی عمر کے لئے کافی ہے۔

اسم چہلم۔ یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ ثَنَآئِہٖ وَنَعْمَآئِہٖ
یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد چالیس دن تک سو
اسم مذکور پڑھے اس کے سب مقاصد دلی بر آئیں۔

۲؎ نصاب چار لاکھ بار زکوٰۃ دو لاکھ بار عشر ایک لاکھ بار قفل
سالانہ بار دور مدد و برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً۔ اگر موم یا مٹی سے کسی جانور کی صورت بنائی جائے اور ننانوے بار اسم مذکور
پڑھا جائے اور ہر بار اس پر دم کیا جائے تو وہ جانور جنبش میں آکر اڑنے لگے اسی طرح
اگر ایک لاکھ ایسی مختلف جانوروں کی شکلیں بنا کر ان پر یہ اسم پڑھ کر دم کیا جائے۔ تو
اللہ تعالیٰ ان میں جان ڈال دے، مگر عامل کو لازم ہے کہ ایسی حرکات سے پرہیز کرے۔
کیونکہ جاہل گمراہ ہو جائیں گے اور اس کو جادوگر کہیں گے۔

ایضاً۔ جو صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کرے گا قبر میں اس کا بدن سالم رہے گا
اور جو کوئی مسیح کے خلاف کلام کرے گا ذلیل و خوار ہوگا۔

اسم چہل و یکم۔ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ
وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَآئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص کسی کام میں عاجز ہو یا کسی ظالم کے پنجہ میں
گرفتار یا قید ہو، تو ہر روز ننانوے بار اس اسم کو پڑھے، سب سے مخلصی حاصل ہو۔
مقبولِ خلائق ہو اور دولت ابدی اور نعمت سرمدی سے مشرف ہو۔

ایضاً۔ جو شخص ساٹھ روز تک بخلوت واحد بارقام اسم مذکور کی دعوت دے
اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دنیا و آخرت کی تمام بلاؤں سے نجات پائے۔

ایضاً۔ جو شخص چالیس بار ہر شب اس اسم مبارک کی قرأت کرے، جمالِ
جہان آرائے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو اور جو مشکل درپیش
ہو آسان ہوگی۔

طریقِ اذکار

حضور پُر نور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر دل صیقل کر دیتا ہے اور ایک ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے جس کو ہمیشہ صوفیائے اپنا معمول بناتے ہیں۔

اس لئے سب سے پہلے ہم اس ذکر کی ترکیب لکھتے ہیں عامل ذاکر کو چا خیال کو دل سے نکال دے اور اپنے دل کو پاک صاف کر کے ہمیشہ نفس کی پاک کا خیال رکھے اور عبادت الٰہیہ میں دن رات مشغول رہے اور آداب ذکر کے کہ وہ مکان پاکیزہ اور بالکل خالی ہو جس میں ذکر کیا جائے اور ذکر کرنے والا صفات سے متصف ہو کہ منہ اس کا پاک ہو اور مسواک سے منہ کی خوب صفائی کر اور ذکر کرتے وقت قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو اور اپنے آپ کو ذلیل جاننے والا مستقل مزاج اور حضور قلب ہو اور ذکر کے معنی سمجھتا ہو اگر معنی نہ جانتا ہو تو کس سے دریافت کرے اور اس قدر جلدی نہ کرے کہ مطلب خبط ہو جائے اور علما اس کو درست رکھا ہے جو آواز اپنی کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے ساتھ بلند کرے ا کچھ کہ ذکر اس کو حکم کیا گیا ہے، وہ مطابق شرع شریف کے ہو، یعنی بغیر منہ سے اور اپنے نفس کو سنانے کے قبول نہیں ہوتا اور بہترین ذکر قرآن مجید کا پڑھنا جب انسان ذکر کرنا اپنا معمول بناتا ہے تو حق تعالیٰ اس پر ناراض نہیں ہوتا بلکہ اپنی رحمت کا نزول فرماتا ہے۔ فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ رتعالیٰ) بہترین ذ

اور کلمہ توحید بہترین نیکیوں کا ہے، بہت فائدہ مند آدمیوں کا ساتھ شفاعت میری کے دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا۔ اس کلمہ کو خالص اپنے دل سے یا فرمایا اپنی جان سے اور فرمایا کہ نکلے گا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اس کے دل میں مقدار گیہوں کے نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ہے، دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ نہیں کوئی بندہ کہ کہے یہ کلمہ پھر مرے اسی اعتقاد پر مگر داخل ہوگا بہشت میں اگرچہ زنا کیا ہو، اور اگرچہ چوری کی ہو اور فرمایا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیا کرو، اپنا ایمان صحابہ رضوان اللہ علیہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیونکر نیا کریں ہم ایمان اپنا، فرمایا کہ کثرت کرو کہنے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی یعنی اس سے ایمان میں قوت آتی ہے پھر فرمایا کہ نہیں ہے واسطے اس کلمے کے نزدیک اللہ کے پردہ، یہاں تک کہ وہ پہنچتا ہے طرف اس کے یعنی کوئی چیز اس کے پہنچنے میں باعث رکاوٹ نہیں ہوتی یعنی جلد قبول ہو جاتا ہے اور فرمایا کہ کلمہ طیب کا نہیں چھوڑتا کوئی گناہ اور نہیں مشابہ ہوتا ہے اس کے کوئی عمل اگر تحقیق ساتوں آسمان والے، ساتوں زمین والے ایک پلڑے میں ہوں اور ثواب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ایک میں، تو بھاری ہوگا پلہ اس کا ان سے، اور فرمایا کہ نہیں کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سے مگر کھولے جاتے ہیں اس کے دروازے آسمان کے یہاں تک، کہ پہنچتا ہے عرش تک جب تک کہ بچے گناہوں کبیرہ سے، **ذکر یکضربی** چار زانو یعنی پا مار کر بیٹھیں، اور جانب کتف راست اللہ کہتے ہوئے دائیں پہلو پر ضرب لگائیں، اور ہو کہتے ہوئے سر کو کتف راست پر لے جائیں اور پھر از سرِ نو شروع کریں، اس ذکر میں بہت فوائد ہیں، جو تجربہ میں آجائینگے

ذکر دوضربی بدو کوب بطریق مذکور بیٹھیں اور ایک ضرب بائیں بازو پر لگائیں، اور ایک ضرب نیم کج ہو کر آرنج بائیں پر لگائیں اور الا اللہ کہتے ہوئے سر زمین کی طرف لے جاتے ہوئے اوپر کریں اور دو جگہ پر الا اللہ

کہیں، اور دو کوب اندر لگائیں اور طرح پھر اول سے شروع کریں۔ اسمیں فوائد کثیر ہیں

ذکر سہ ضربی

سالک پر لازم ہے کہ بطریق مذکور بیٹھیں، اور ایک ضرب دائیں طرف اور ایک بائیں طرف اور ایک ضرب اپنے میں اور درمیان ایک ایک کوب لگائیں۔

ذکر چہار ضربی

بطرز معہود بیٹھے اور ایک ضرب دائیں اور ایک بائیں اور ایک دل پر اور ایک سامنے کی طرف لگائے، اس میں بے [illegible] فوائد ہیں۔

ذکر پنج ضربی

جلسہ مذکور کا خیال رہے اور سالک اپنی آنکھوں کو کشادہ رکھے اور دو زانوے چپ سے لا الٰہ کو شروع کرے اور زانو راست پر ختم کرے اور پھر سر کو زانوے چپ کی طرف جھکائے اور تھوڑی اپنے شانہ کی ہڈی پر رکھے اور الا اللہ کہے، پھر پشت کی جانب سے پھرا کر بائیں شانہ کی طرف لا کر الا اللہ کی ضرب لگائیے بعدازاں سر کو پشت کی جانب قریب نصف لا کر تھوڑی کو استخوان [illegible] رکھ کر ایک ضرب لگائے، پھر دونوں شانے برابر دونوں اذن کے لا کر ایک ضرب درمیان میں لگائے، پھر دو زانو ہو جائے اور کسی قدر سرین کو اٹھا کر ایک ضرب دے اس [illegible] یہ پانچ ضربیں پوری ہو گئیں، بعدازاں از سر نو شروع کرے اور فوائد اس کے [illegible] کرے، ذکر ایک ضربی باسم ذات بطریق جلسہ معہودہ بیٹھے اور اپنے دونوں ہاتھ دونوں ڈنڈ پر رکھے اور جب لفظ اللہ کہے، تو معدہ کو اوپر کی طرف کشش کرے، اور سر اور کمر اونچا کرے، اور اللہ کہتا ہوا ناف کے نیچے ضرب لگائے اور اسی طرح کرتا رہے، حتیٰ کہ بے حال ہو جائے۔

ذکر شش ضربی

طریق بالا جلسہ کا خیال رکھے اور پہلوئے چپ [illegible] لا الٰہ شروع کرے اور کتف راست پر اس کو ختم [illegible]

اور وہاں سے کمر اور پشت کو پھرا کر سر کو بازوئے چپ پرواز کرے اور الا اللہ کہتا ہوا ایک ضرب دے اور اسی طرح ایک ضرب داہنے بازو پر اور ایک ضرب درمیان دو زانوؤں کے لگائے اور تین ضرب اسی طرح اپنے میں لگائے۔

ذکر ہشت ضربی

ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک داہنے پہلو پر ضرب دے اور ایک ضرب داہنی کہنی پر اور ایک بائیں پر ایک ناف کے نیچے اور ایک سرین پر اور ایک اپنے میں لگائے ذکر ترده ضربی جلسہ معہودہ کا خیال رکھے اور سولہ ضرب اس طریق سے ادا کرے اوّل سر کو جانب زمین لے جائے، لا الٰہ کہتا ہوا سر اٹھائے اور داہنے زانو پر ایک ضرب دے اور ایک ضرب بائیں زانو پر لگائے، پھر معدہ کو اوپر کی طرف زور سے کشش کرے، اور اپنے اندر ایک ضرب لگائے پھر یہی ہے کہ اُلٹے پاس کرے لیکن بغیر استاد کے حاصل کرنا بہتر نہیں کیونکہ بعض اوقات بہت خوف پیدا ہوتا ہے اور ان صورتوں میں ناتجربہ کار حیران و پریشان ہوتا ہے کیونکہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو بیہوش تو کر دیتا ہے لیکن اس کو ہوش میں لانا نہیں آتا، اس لئے گھبرا جاتا ہے، پس تمام طریقے جب تک حاصل نہ ہو جائیں، ہرگز شروع نہ کرے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو ایسی جگہ پر مثلاً مرگھٹ یا قبرستان کی طرف روانہ کر دیتا ہے جہاں معمول کو سخت خطرۂ جان پیدا ہو جاتا ہے، یعنی جنگجو اور طاقتور روح سے لڑائی شروع ہو جاتی ہے اور اگر عامل ناتجربہ کار ہو تو معمول مارا جاتا ہے، ایسی حالت میں یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ جب عامل اپنا عمل شروع کر دیتا ہے تو معمول کے گرد ایک حلقہ کھینچ ڈالتا ہے اور قوت متخیلہ سے یہ ارادہ کرتا ہے کہ کوئی غیر روح اس حلقہ کے اندر ہرگز نہ آئے گی۔ پس ایسا کرنے سے کوئی شے حلقے کے اندر معمول کے پاس نہیں آتی اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ ناتجربہ کار عامل مشق کرتا کرتا آنکھیں کھول بیٹھتا ہے، پس ایسی نظر سے دیکھنا چاہئے کہ نظر کو نقصان نہ پہنچے

یعنی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر نہ دیکھے اور مقویات دماغ و دل کا ہمیشہ استعمال رکھے بعد مذکورہ بالا عمل کی خوب مشق ہو جائے تو پھر مراقبہ جس کو ہندی میں سماوی کہتے ہیں اس کا عمل شروع کرے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ غیر کو دل سے نکال دے اور ہمہ تن ہو کر اس طرح بیٹھے کہ ایسی حالت میں محو ہو جائے کہ زمانہ کی ہر ایک چیز کو بھول جائے حتیٰ کہ اپنے وجود کو بھی محو کر دے اور اس عمل کی بلاناغہ کثرت کرے یہاں تک کہ کامیاب ہو جائے۔

عملیات دافع الامراض و البلیات

حضور پرنور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کا ہو جانا ٹھیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی، یعنی تاثیر اس کی نہایت قوی ہے، بلکہ نظر ایک قسم کا زہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض آدمیوں اور جنوں کی آنکھوں میں اس کو اس طرح رکھا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنگ اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے اور یہ نہ سمجھے کہ غیر ہی کی نظر ہوتی ہے اپنے کی نہیں ہوتی کبھی اپنے کی بھی ہوتی ہے اور فقط آدمی پر ہی نہیں بلکہ دماغ اور اسباب اور مکان اور جانور اور کھیت وغیرہ ہم سب چیزوں پر نظر ہو جاتی ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چیز آنکھ میں اچھی معلوم ہو مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے، اس کی برکت سے نظر کا اثر نہ ہوگا۔

ایضاً۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو اپنے اوپر یا اپنے مال وغیرہ پر نظر ہو جانے کا خوف ہو تو چاہئے کہ اس آیۂ کریمہ کو تین بار

پڑھ کر دم کر لیا کرے۔

وہ آیۂ کریمہ یہ ہے۔ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ۔

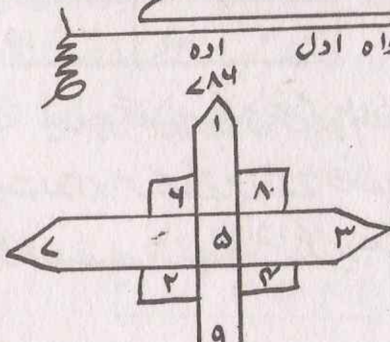
ایضاً۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور پرنور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حسنین علیہما السلام کو اس طور پر تعویذ فرماتے تھے اور فرمایا آپ نے کہ حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت اسحٰقؑ کو ان کلمات سے تعویذ فرمایا ہے۔ وہ یہ ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ جس بچے کے گلے میں یہ تعویذ ہوگا وہ صحت سے رہے گا۔

ایضاً۔ جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بچوں کے گلے میں ڈالے گا، انشاء اللہ تعالیٰ اس کے بچے نظر بد اور بلاؤں سے محفوظ رہیں گے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ایضاً۔ جب لڑکے کو ام الصبیان ہو جائے تو اس شکل کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر جلا دے کہ دھواں اس کا بدن میں مریض کے لگے۔

شکل یہ ہے۔

ل ا ع ۱ ۵۶ ۷ ھ ا ماہ ع س د ا ہ ا د ل
ا د ہ
۷۸۶



ایضاً جو کوئی اس نقش کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا، نظر بد اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ وہ نقش مکرم یہ ہے

ایضاً جب لڑکا سوتے اور جاگتے میں بہت روئے۔ اس آیۃ کریمہ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ـــــ سے عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ تک جس لڑکے کے گلے میں ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ وہ کم روئے گا۔

ایضاً۔ بِسْمِ اللّٰہِ شَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ کَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ مُتَعَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَبِحَقِّ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

ان آیاتِ متبرکہ کو چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر پلاوے اور منہ پر بھی چھینٹے دے۔ لڑکا رونے سے باز رہے گا اور ان دونوں نقشوں کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یاغفور یاصمد یارزاق مدد

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایضاً۔ جو شخص اس نقش مکرم کو باطہارت کاغذ پر روبقبلہ ہو کر لکھے اور جو لڑکا بہت روتا ہو اس کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ لڑکا رونے سے باز رہے گا۔ نقش مکرم یہ ہے

۵۱۱آھ ▭ ۱۱۱ھ ما

ایضاً۔ اگر اس نقش کو ماہ محرم میں چاندی کی تختی پر کھدوا کر لڑکے کے گلے میں ڈالا جائے تو لڑکا بہت کم روئے اور سب بلیات سے محفوظ رہے۔ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

ظ	ی	ف	ح
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ف	ح	ظ	ی

ایضاً واسطے دریافت کرنے مرض اور آسیب کے باوضو اس نقش کو لکھے اور نقش پر یہ اسماء سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے ہاتھ پر بھی پھونک دے اگر سحر ہوگا تو سر اور دوش گران ہوگا اور اگر آسیب ہے تو ہاتھ مریض کانپے گا اور اگر مرض ہے تو کچھ اثر نہ ہوگا

۳۲۴	۳۲۷	۳۳۵	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۸
۳۱۹	۳۳۲	۳۲۵	۳۲۲
۳۲۶	۳۲۱	۳۲۰	۳۳۱

وہ اسماء یہ ہیں۔ ملحشفا ایک بار بلخشفا ۲ بار ملخشفا ۳۔ بار ارسلنا اثم علق بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام حاضر آید بند شود۔

ایضاً طریقہ دریافت مرض اور آسیب کا ایک کورا شکورا لے کر اس پر اس نقش کو لکھے اور سات بار مریض پر سے اتارے پھر آگ میں ڈالے اور آگ کو باد کش سے خوب روشن کرے، اگر حروف سفید ہوں تو سحر ہے اور اگر حروف سُرخ ہوں تو آسیب چڑیل کا ہے اور اگر حروف غائب ہوں تو آسیب پری کا ہے اور اگر حروف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے۔

وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۱۱ ۳ ۱۸ ۵ ع ۹ ح ۴ ع ۱۲ ۱۱ ۳۴

دیگر یہ نقش سورہ فاتحہ کا جملہ بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے کا غذ یا چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر مریض کو پلا دیں، انشاء اللہ مریض جلد شفا پائے۔ مجرب ہے۔ وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۳۲	۲۳۴۶	۲۳۴۳	۲۳۴۰
۲۳۴۴	۲۳۳۹	۲۳۳۳	۲۳۴۵
۲۳۳۸	۲۳۴۱	۲۳۴۸	۲۳۳۴
۲۳۴۷	۲۳۳۵	۲۳۳۷	۲۳۴۲

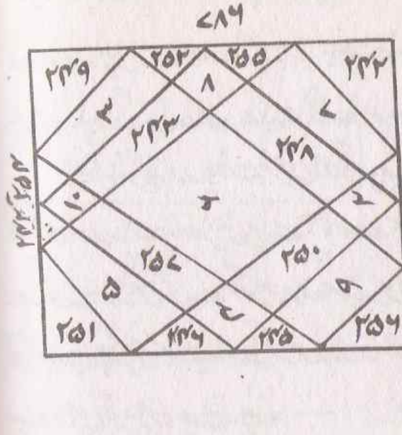
ایضاً یہ نقش چاروں قل کا ہے جو شخص جمعہ کے دن اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے گا جمیع امراض سے محفوظ رہیگا نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۳۳	۳۵۴۶	۳۵۴۳	۳۵۴۰
۳۵۴۴	۳۵۳۹	۳۵۳۴	۳۵۴۵
۳۵۳۸	۳۵۴۱	۳۵۴۸	۳۵۳۵
۳۵۴۷	۳۵۳۶	۳۵۳۷	۳۵۴۲

ایضاً۔ یہ نقش اسم یاحفیظ و یاحی کا ہے جس بیمار کے داہنے بازو پر باندھا جائے خدا کے فضل سے شفا پائے اور جس کے پاس یہ نقش ہوگا جمیع صدمات سے بچا رہے گا۔ اوّل اعداد یاحفیظ کو مربع میں پُر کرے۔ پھر اعداد یاحی کے مثلث میں لکھے۔ وہ نقش یہ ہے۔

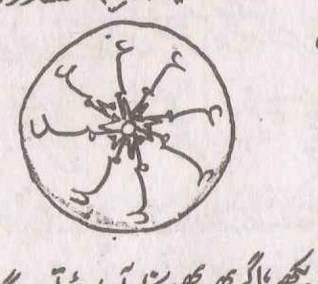
۷۸۶



ایضاً حضرت اخی مولوی محمد اصغر غفر لہ اللہ الغفار الاکبر نے فرمایا ہے کہ جو شخص پان پر اس آیہ کریمہ کو لکھے اور قبل آمد بخار کے مریض اس پان کو دیکھے انشاء اللہ

تعالیٰ بخار دور ہوگا، اگر بخار آجائے تو اس پان کو کنوئیں میں ڈالے، یہ عمل تین روز تک کرے۔ بفضلِ خدا بخار دور ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ لَا یَرَوْنَ فِیْھَا شَمْسًا وَّلَا زَمْھَرِیْرًا

ایضاً اگر اس شکل کو لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ بیمار بہت جلد شفا پائے گا۔ مجرب ہے۔ وہ شکل یہ ہے۔



ایضاً اگر کسی شخص کو لرزہ آتا ہو تو پان یا برگ پیپل پر اس آیت کریمہ کو لکھ کر مریض دیکھے، اگر پھر بھی بخار آجائے تو برگ مذکور کو کنوئیں میں ڈالے، اگر ایسا عمل تین روز تک کرے گا۔ شفا پائے گا۔ آیت شریفہ یہ ہے قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ

ایضاً۔ جس شخص کو تپ لرزہ آتا ہو اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے تو خدا کے فضل و کرم سے وہ بہت جلد شفا پائے۔ مجرب ہے وہ نقش معظم یہ ہے۔

یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ
یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ
یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ
یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ

ایضاً اس نقش کو لکھ کر تپ کہنہ کے مریض کے گلے میں ڈالے بفضلِ خدا مریض صحت پائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج
یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج

ایضاً۔ جس شخص کو عارضۂ صرع ہو، اس تعویذ کو بروز یکشنبہ کی اوّل ساعت میں تختی مسی پر کندہ کرا کر گلے میں ڈالے صرع دفع ہوگی ایک طرف تختی کے یا قہار اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَھَّارُ اور دوسری طرف یامذلُ

کُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزٍ سُلْطَانُهٗ يَا مُذِلَّ لکھے۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً۔ جس کو صرع کا عارضہ ہو، منگل کے دن ایک سفید مرغ لے کر ذبح کر کے اس کے خون سے اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے، انشاء اللہ شفا پائے



ایضاً۔ چیچک کے عارضہ کے لئے سورہ فاتحہ مع بسم اللہ ۴۱۔ آدمیوں سے حروف بے نقطہ اور حروف عین اور میم اور واو کشادہ ہوں، لکھوا کر لڑکوں کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ چیچک نہ نکلے گی مجرب ہے۔

ایضاً۔ جب چیچک کا عارضہ شروع ہو تو اس نقش کو لکھ کر لڑکوں کے گلے میں ڈالے مجرب ہے۔ وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن	الرحیم ۷	الحمد للہ ۱۹	رب العالمین ۹
الرحمٰن الرحیم ۲	مالک یوم الدین الرحمٰن الرحیم ۶	ایاک نعبد ۱۳	وایاک نستعین ۹۳
اہدنا الصراط	المستقیم ۹	صراط ۹	الذین ۹
انعمت علیہم ۳	غیر المغضوب ۶	علیہم ۱۴	ولا الضالین آمین ۱

ایضاً۔ اس تعویذ کو بازو پر باندھے چیچک نہیں نکلے گی۔ مجرب ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

سلام ۱۳۱	قولا ۱۳۷	من رب ۲۹۲	الرحیم ۲۸۹
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۸۶	۲۹۱

ایضاً۔ جب کسی کے چیچک نکلے۔ اس تعویذ کو پانی میں گھول کر پلائے۔ بفضلِ خدا صحت پائے۔ نہایت مجرب ہے اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۲۸	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۱۶	۲۷
۲۰	۲۳	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۱۹	۲۴

دیگر جب ہیضہ کی شدت ہو تو اس نقش کو گلے میں ڈالے۔ بجائے فلاں کے نام اس شخص کا لکھ دے۔ جس کے پاس یہ تعویذ ہوگا سوائے موت کے اور سب آفات سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے وہ نقش معظم یہ ہے۔

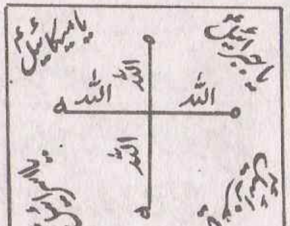
کہیعص — حمعسق

	یا بدوح	
یا حفیظ	یا حفیظ	یا حفیظ
یا لطیف	یا حفیظ	یا لطیف
یا حفیظ	یا لطیف	یا حفیظ
	یا بدوح	

ایضاً۔ جس شخص کے سر میں درد ہو اس تعویذ کو لکھ کر اپنے سر میں باندھے وہ نقش یہ ہے۔

ایضاً۔ درد نیم سر کے لئے اس تعویذ کو ماہ رمضان المبارک کے اخیر جمعہ میں بعد نماز جمعہ کے قبلہ رُخ بیٹھ کر لکھے اور جب کسی کے آدھے سر میں درد ہو یہ تعویذ سر میں باندھے انشاء اللہ شفا ہو۔ مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَلَمْ تَرَ إِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا۔

ایضاً۔ واسطے درد سر کے اس نقش معظم کو لکھ کر سر میں باندھے۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔



ایضاً۔ جس شخص کی ناک سے خون جاری ہو، اس کی پیشانی پر یہ حروف لکھے جائیں تو انشاءاللہ تعالیٰ خون بند ہو جائے گا۔ حروف یہ ہیں۔ دم ذم طلح طلح کلم کلم کلم طلح۔

ایضاً۔ جس شخص کی پیشانی پر یہ شکل اُسی خون سے جو اس کی ناک سے جاری ہے لکھی جائے تو خون بند ہو جائے گا۔

اے خون بگناہ مادرے کہ دختر مارا بحریف برپاست

ایضاً۔ جس شخص کی آنکھیں دکھتی ہوں، اس دعا کو بعد نماز پنجگانہ کے پڑھ کر دم کرے تو آنکھیں صحت یاب ہوں گی اور بینائی تیز ہو گی۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ۔

ایضاً۔ جو شخص سات مرتبہ ہر روز اس کو پڑھے گا آنکھیں درد نہ کریں گی اور قوت بصر زیادہ ہو گی۔ یرقاً میرقاً یریقاً۔

ایضاً۔ آنکھوں کے درد کے لئے اس نقش کو لکھ کر آنکھ پر باندھے۔

اَحْمَدُ ۴	مُحَمَّدُ ۴
مُرْتَضٰی ۴	مُصْطَفٰی ۴

ایضاً۔ واسطے دفع شبکوری کے اس نقش کو چہار شنبہ کے دن لکھ کر بازو پر باندھے بحکم خدا صحت پائے نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

طلہ	وارم	ران ما	دھا ۱۳	راوہ	حاضر دار	دو
ہفت	ھن	من دمان	ھن	ارماء	دلوما	۶۶۶
رسول اللہ	محمدٌ	اللہُ	اِلَّا	اِلٰہَ	لَا	دبحق
	زبور	وبحق	انجیل	وبحق	توریت	بحق

ایضاً۔ جس شخص کی داڑھ یا گلو میں یا جہاں کہیں درد ہو اس نقش مکرم کو باطہارت لکھ کر اور دھو کر پئے درد فوراً رفع ہو گا۔

ایضاً جب کسی کی گردن میں درد یا کرمل ہو تو اس آیت کریمہ کو مع اس نقش کے لکھ کر گلے میں باندھے۔ تجربہ شدہ ہے۔ آیت کریمہ اور نقش شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۷۸۶

۳۸۰۹	۳۸۰۴	۳۸۱۱
۳۸۱۰	۳۸۰۸	۳۸۰۹
۳۸۰۵	۳۸۱۲	۳۸۰۷

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○

ایضاً۔ جب کسی کے کان میں درد ہو تو اس آیت کریمہ کو لکھ کر کان کے گرد باندھے انشاءاللہ درد بند ہو جائے گا۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔

ایضاً۔ اگر کسی شخص کے دل میں درد ہو یا دل ہول ہو تو اس نقش کے دو تعویذ لکھے، ایک گلے میں ڈالے اور دوسرا گھول کر پئے۔ انشاءاللہ تعالیٰ صحت پائے گا۔ نقش معظم یہ ہے۔

العلی العظیم	الا باللہ	ولا قوۃ	لاحول
لاحول	ولا قوۃ	الا باللہ	العلی العظیم
الا باللہ	العلی العظیم	لاحول	ولا قوۃ
ولا قوۃ	لاحول	العلی العظیم	الا باللہ

ایضاً۔ اگر کسی شخص کے خفقان یا درد دل ہو تو ان دونوں نقش معظم کو باطہارت لکھ کر بخلوص نیت کچے سوت میں باندھ کر دل پر باندھے۔ انشاءاللہ شفا پائے۔ مجرب ہے نقش مکرم یہ ہیں۔ ۷۸۶

۸۹۲۵	۸۹۳۰	۸۹۲۷
۸۹۲۶	۸۹۲۴	۸۹۳۲
۸۹۲۱	۸۹۲۸	۸۹۳۳

۱۵۳	۱۵۷	۱۶۰	[illegible]
۱۵۹	۱۴۷	۱۵۲	[illegible]
۱۴۸	۱۶۲	۱۵۵	[illegible]
۱۵۶	۱۵۰	۴۹	[illegible]

ایضاً۔ اگر کسی عورت یا گائے یا بکری کا دودھ کم ہو گیا ہو تو طشت مسی بغیر قلعی لے کر خوب دھوئے اور اس پر آیت کریمہ لکھ کر اور دھو کر پلائے۔ تو دودھ بہت ہوگا۔ آیہ کریمہ یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ سے آخر تک۔

ایضاً۔ سورہ یٰسٓ کو کاغذ پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر پلائے یا نمک پر پڑھ کر کھلاوے تو دودھ زیادہ ہو، یا یہ نقش لکھ کر چھاتی پر باندھے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۹	۱۴	۱۰
۳	۴	۱۷۵	۱۴
۱۴	۷	۱۲	۱۳
۱۰	للمس	۹	۱۶

ایضاً۔ درد شکم اور بند ہونے خون شکم کے لئے اس نقش کو لکھ کر پیٹ پر باندھے تو فائدہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۰ دو	ف۲ ۱۱	۱۲۵ب
۳	سحر۲۱	ع ۲۱
۱۲۰	۳۰۸	۹۹۱۲ ۷۵۵

ایضاً۔ بدہضمی کے لئے یہ دُعا پڑھ کر پیٹ پر دم کرے اور پیٹ اور سینہ پر ہاتھ پھیرے۔ دعا یہ ہے۔ اللیلة لیلة عندی یا کوشی ورضی اللہ تعالیٰ عن سیدی ابو عبد اللہ القرشی۔

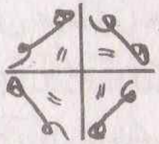
ایضاً۔ طحال کے دُور کرنے کے لئے اس نقش کو عروج ماہ میں بروز چہار شنبہ کو لکھ کر طحال پر باندھے۔ نقش یہ ہے۔

محمد د	مادمدمحمد	حماحح
دهذ مح	مادمد	هیماحح
محمدمد	مرمرو	ساماوطال
اطالح	رو	ساماروما

ایہا الطحال ارجع الی الوضع بحق محمد وآل محمد

ایضاً۔ جس شخص کی ناف ٹل جائے۔ تو دختر نابالغہ سے سات تار کچے سوت کے

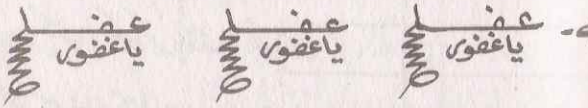
کتوا کر اس شکل کو کاغذ پر لکھ کر سوت میں باندھ کر ناف پر باندھے اور بعد صحت کے اس کو دریا میں ڈال دے۔ وہ شکل یہ ہے۔



یا اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ درد کو فائدہ ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

۸	۶۷۵	۶۱۳	۹
۶۸	۳	۶	۲۸۵
۲	سماع۸	ماع	لاع
۶۷	۲	۴	ع۱۱۱۱

ایضاً۔ درد کمر کے لئے اس تعویذ کو کاغذ پر لکھے اور سیاہ دھاگے سے باندھ کر کمر میں باندھے، درد کو آرام ہو۔ نہایت مجرب ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔



ایضاً۔ جس شخص کی آنت اُتری ہو اس نقش کو زیر ناف باندھے، انشاء اللہ آرام ہو، نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۵	۲۶۱	۲۶۹
۲۶۲	۲۵۸	۲۵۴
۲۵۷	۲۵۶	۲۶۰

ایضاً۔ اگر کسی کو سنگ مثانہ ہو، تو اس نقش کو لکھ کر گھول کر پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض بہت جلد شفا پائے۔ مجرب ہے نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

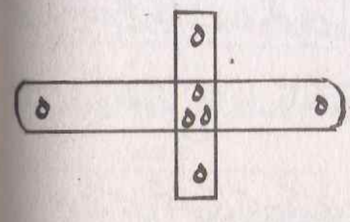
ایضاً۔ اگر کسی آدمی یا جانور کا پیشاب بند ہو جائے، تو ہاتھوں اور پاؤں پر ایک ایک اسم لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیشاب کُھل جائے۔ مجرب ہے، اسمائے مکرم یہ ہیں

عیطش عیطوش عشت -

ایضاً۔ اگر کسی آدمی کے زیرِ ناف درد ہو تو اس آیۃ کریمہ کو ستر بار پڑھ کر روغن پر دم کر کے تین روز درد طلا کرے صحت ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ -

ایضاً۔ جس شخص کو بواسیر کا عارضہ ہو تو شروع ماہ ہفتہ کے دن ایک دانہ لاکھ کا اسود خدار کے اوّل و آخر درود شریف پڑھے اور اکیس بار یہ آیہ کریمہ مع بسم اللہ شریف کے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۔ پڑھ کر دانہ پر دم کر کے کمر میں باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر دور ہوگی۔

ایضاً۔ اگر کسی کو بواسیر خونی یا بادی ہو تو اس شکل کو بروز یکشنبہ لکھ کر بائیں ہاتھ میں باندھے تو بواسیر دور ہوگی۔ شکل یہ ہے۔



ایضاً۔ اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو فیروزہ کے نگینہ پر یہ آیہ کریمہ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ـــ کو کھدوا کر انگوٹھی ہاتھ میں پہنے، اور بعد آدھی رات گذر جانے کے اوّل و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اسی آیۃ کریمہ کو گیارہ بار باطہارت خلوص نیّت سے ہر روز چالیس دن تک پڑھا کرے تو درمیان چالیس روز کے حمل رہ جائے گا۔ بہت مجرب ہے یا اس تعویذ کو لکھ کر دھو کر پلا دے۔

وہ شکل مکرم یہ ہے۔

١١ ٦٧ ٩ ٩١ ١١ ٦٥ ٩ ١١ ٢ ١١

ایضاً۔ جو عورت بانجھ ہو اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں ڈالے۔ نہایت مجرب ہے تعویذ یہ ہے۔

٧٨٦

٥	١٢	١
٢	٦	١٠
١١	یاحیُّ	٧

ایضاً۔ اگر کسی عورت کا پیٹ گر جاتا ہو تو سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس عورت کو پلا دے۔

ایضاً۔ دردِ زہ کے لئے یہ شعر لکھ کر عورت کی داہنی ران پر باندھے، دردِ زہ بند ہو جائے گا اور فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔

مرا جائے شد خر مرا جائے شد   تو خواہی بزائی۔ تو خواہی مزائی

یاھم

یہ آیت کریمہ لکھ کر بائیں ران پر باندھے۔ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اٰهِيًّا وَّاَشَرَاهِيًّا جب بچہ پیدا ہو جائے تو کھول ڈالے اور دریا میں ڈال دے۔ مجرب ہے۔

ایضاً۔ جس عورت کو دردِ زہ کی بہت شدت ہو اور بچہ نہ ہوتا ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی ران میں باندھے۔ بہت جلد بچہ پیدا ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	عے	٥	١٠

ایضاً۔ اگر کوئی کسی بلا یا مصیبت میں گرفتار ہو تو یہ آیۂ کریمہ پڑھے۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔

ایضاً۔ جب کوئی کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو یہ کہے، انشاء اللہ تعالیٰ مصیبت دفع ہوگی۔ مجرب ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ اٰجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا ۔

ایضاً۔ جب کوئی جل جائے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے۔ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ

ایضاً۔ جب کوئی کسی رنج و غم میں مبتلا ہو تو یہ پڑھے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

ایضاً اگر کوئی شخص نہایت کند ذہن ہو تو ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر نہار منہ کھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ زیادہ ہو، ترتیب لکھنے کی یہ ہے۔ بروز شنبہ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ بروز یکشنبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا بروز دوشنبہ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى بروز سہ شنبہ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰى بروز چہار شنبہ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ بروز پنجشنبہ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ بروز جمعہ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ — یا یہ آیۂ کریمہ ہر نماز کے بعد پڑھی جائے، تو فہم اور حافظہ میں ترقی ہو، لیکن اوّل و آخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف بھی پڑھنا چاہیے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۙ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۙ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۪

۷۸۶

قادر	قائم	قوی	مقتدر
قوی	مقتدر	قادر	قائم
مقتدر	قوی	قائم	قادر
قائم	قادر	مقتدر	قوی

ایضاً۔ اگر کسی شخص کو سفر درپیش ہو تو اس مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، چلنے سے ہرگز نہ تھکے گا اور قوت زیادہ ہو گی۔ نہایت مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

ایضاً۔ جب مکھی یا مچھر کسی کو ایذا دیں، تو دریا کی تھوڑی سی ریت لے کر ان آیات کو پڑھ کر دم کرے اور گھر میں چھڑک دے۔ مکھی مچھر وغیرہ سب دور ہوں گے۔ آیات مکرم یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ؕ وَاسْتَوْدَعَ اللّٰهُ دِیْنَكَ وَمَالَكَ وَزَوْجَكَ

ایضاً۔ جب بھڑیں لوگوں کو بہت ستائیں تو تھوڑا سا نمک پانی میں گھول کر چھڑکیں اور یہ دعا تین بار پڑھیں، انشاء اللہ تعالیٰ سب بھڑیں دور ہو جائیں گی۔ دعا یہ ہے۔ بِحَقِّ اَهْیًا اَشْرَاهِیًا اَدُوْنِیْ اَصْبَاؤُتَ وَبِحَقِّ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ۔

ایضاً۔ چیونٹیوں کے دفعیہ کے لئے اس آیت کو پانی پر پڑھ کر چیونٹیوں کے سوراخ میں ڈالے۔ آیت یہ ہے۔ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ[1] ۔ ۔ ۔ آخر تک پڑھی جائے۔

ایضاً۔ اگر کسی کو بچھو یا سانپ یا بسکیرہ یا اور کوئی زہریلا جانور کاٹے، تو اس دعا کو سات مرتبہ قند سیاہ پر دم کر کے کھلا دے، یا شربت بنا کر پلا دے بفضلِ خدا جلد صحت ہو، دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الصَّیْحَةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَقْرَبٍ وَّحَیَّةٍ اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا ۙ وَّاَكِیْدُ كَیْدًا ۚ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ۝

ایضاً۔ ہر قسم کے زہروں کے لئے اس آیۂ کریمہ کو ڈھول پر لکھ کر اس کو بجائے۔ آیۂ کریمہ یہ ہے۔ لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا[2] ۔ ۔ سے آخر آیت تک۔

ایضاً۔ اگر کسی جگہ آگ لگ جائے، تو اسمائے اصحاب کہف کو سفید پیالے پر لکھ کر آگ میں ڈالے آگ بجھ جائے گی۔ اسماء یہ ہیں۔ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مَكْسَلْمِیْنَا كَشْفُوْطَطْ اَذْرَفْطِیُوْنُسْ كَشَافَطْیُوْنُسْ تَبْیُوْنُسْ كَوَانِسْ

[1] یہ آیت سورہ نمل میں ہے۔ ۱۲ [2] یہ آیت سورہ مائدہ میں ہے۔ ۱۲

يُوْنُسُ وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ ۔ ۔ ۔ ۔ یا جب کہیں آگ لگ جائے تو تکبیر کہے آگ بجھ جائے گی۔

ایضاً۔ اگر بارش کی قلت کی وجہ سے کھیتی باڑی کو نقصان پہنچا ہو، تو پاک وصاف اور باوضو سفید کاغذ پر اسمائے اصحاب کہف لکھ کر دریا میں ڈال دے، انشاء اللہ بارش بہت ہوگی۔

یا

چالیس حرف (و) سفید کاغذ یا کسی تختہ پر لکھ کر درخت میں لٹکا دے کہ ہوا میں اس کو جنبش ہو، بفضلِ خدا مینہ بہت برسے گا۔

ایضاً۔ اگر مینہ بہت برستا ہو اور زراعت اور مکانات وغیرہ کو نقصان پہنچتا ہو تو اکتالیس بار حرف (ف) کو سفید کاغذ پر لکھ کر سبز درخت میں لٹکا دے بفضلِ خدا بارش موقوف ہوگی، نہایت مجرب ہے۔

ایضاً۔ جب پہلی رات کا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے، مہینہ بھر آفات سے محفوظ رہے گا۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۔ یا

بعد دعائے ہلال کے سورہ فاتحہ مع تسمیہ تیس بار پڑھے، بعض روائتوں میں سورہ یٰسین ایک بار پڑھنا مروی ہے۔

ایضاً۔ جب کوئی کپڑا قطع کرے تو ان دونوں کا لحاظ رکھے، جن کو بروایت حضرت علی کرم اللہ وجہہ، کسی شاعر نے یوں نظم کیا ہے۔

بریدن جامهٔ نو را تو میدان — به یکشنبه شوی غمگین پریشان
کشاید رزق و روزی در دوشنبه — بدر دیا بسوزد در سه شنبه
بروز چارشنبه شاد باشی — پنجشنبه زغم آزاد باشی
بروز جمعه گنج و مال یابی — به شنبه رنج و غم فی الحال باشی

ایضاً۔ جب کوئی نیا کپڑا استعمال کرے ان اشعار کے موافق دیکھ کر عمل کرے نظم

به شنبه می بود نقصان حاجت — به یکشنبه بود دولت و راحت
دوشنبه سوز و غمگین نشینی — بروز چارشنبه دولت آید
بپنجشنبه بسے زیبا نماید — دوشنبه را چو پوشی مرگ بینی
بروز جمعه دنیا دین بماند — چنیں تعبیر حکمایان نہادند

ایضاً جب کوئی نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهٗ۔

ایضاً۔ جب بادل گرجے تو کہو۔ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

ایضاً۔ جب چھلاوہ دکھلائی دے، تو پکار کر اذان کہے اور آیۃ الکرسی پڑھے۔

ایضاً۔ آندھی کے وقت یہ پڑھے۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ دونوں سورتیں نہایت مجرب ہیں۔

ایضاً۔ جب چاند گرہن یا سورج گرہن ہو تو دعا مانگے اور تکبیر کہے اور نماز پڑھے اور صدقہ دے۔

ایضاً۔ جب کوئی شخص لیلۃ القدر کی علامتیں دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔

ایضاً۔ جب کوئی قرض میں پھنس جائے اور کوئی صورت ادا کرنے کی نہ ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ — نہایت مجرب ہے۔

ایضاً۔ جب کسی کے پاؤں سو جائیں، تو آدمیوں میں سے اسی کو یاد کرے جس

کووہ بہت چاہتا ہو، یا اگر حضور پُرنور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک لے تو بہتر ہے کہ محبوب ترین ہیں۔

عملیاتِ محبّت

جب کبھی دو مردوں یا دو عورتوں یا بھائیوں میں باہم اتفاق نہ ہو تو ان آیاتِ معظمہ کو چینی کی رکابی میں لکھ کر اس پر شہد ڈال کر خوب ملے اور کھانے میں ڈال کر ان سبھوں کو کھلائے۔ بفضلِ خدا وہ آپس میں دوست ہو جائیں گے۔ ان آیات میں بسم اللہ شریف کے عدد بھی شریک کرے۔ آیات معظم و مکرم معہ اعداد بسم اللہ کے یہ ہیں۔
٧٨٦۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۰ الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان ٧٨٦ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حیات شہدا المودۃ سلوقی ھو اذا اخوان احفظ لا الہ الا اللہ بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین۔

ایضاً۔ دوشنبہ کے روز درخت ارنڈ کی لکڑی کے ٹکڑے لائے اور لاتے وقت یہ نیت کرے کہ حُب کے واسطے لئے جاتا ہوں، لکڑی کو سایہ میں خشک کرے اس طرح کہ اس تک دھوپ نہ پہنچے۔ جب خشک ہو جائے تو اتوار یا جمعرات کے دن مٹی کے برتن میں رکھ کر ٹکڑے کرے اور ایک سو ایک بار یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور جلا کر راکھ بنالے، اور پھر ایک سو ایک بار اس آیت کو پڑھ کر راکھ پر دم کرے، مگر پڑھتے وقت پاک صاف اور باوضو ہو اور وہ راکھ اپنے سامنے رکھے جو کسی کو ایک رتی بھر شیرینی میں ملا کر اپنے ہاتھ سے کھلائے۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ خواہ شوہر عورت کو دے یا عورت شوہر کو دے نہایت مجرب ہے۔

آیت کریمہ یہ ہے۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ۵

ایضاً۔ اگر کوئی کسی پر عاشق ہو اور معشوق اس کی طرف مائل نہ ہو، یا کوئی کسی کا دشمن ہو، یا کسی ظالم کا خوف رہتا ہو۔ تو اتوار یا منگل کے دن روزہ رکھے، اور رات کو خدا تعالیٰ سے تقرب کے لئے نمازِ استجابت پڑھے، اور سات پیپل جو ٹیڑھی اور کانٹے دار ہوں، اپنے سامنے رکھے اور کسی قدر بخور اور آگ بھی اپنے پاس رکھ کر پہلے دن سات سات مرتبہ ہر پیپل پر آیت موصوف دم کرے اور اس شخص کا نام لے کر جلائے۔ اور دوسرے روز جمعرات کا دن ہو روزہ رکھے اور بدستور پیپلوں پر گیارہ مرتبہ دم کرے اور اس کا نام لے کر جلائے، اور تیسرے روز جمعہ کے دن بدستور روزہ رکھے، اور ہر پیپل پر اکیس اکیس مرتبہ دم کر کے اس کا نام لے کر جلائے اور مطلوب کی طرف بھی دم کرے۔ بفضلِ خدا صبح ہی کو مطلوب حاضر ہوگا۔ اور فرمانبرداری کرے گا۔ اگر اس دفعہ نہ آئے تو آئندہ منگل سے پھر اسی طریقہ سے عمل کرے، اگر پھر بھی مطلوب حاضر نہ ہو تو تیسری بار اسی دستور سے پھر عمل کرے تو یقیناً وہ مطیع ہوگا آیات کریمہ یہ ہیں جو آیات پیپل پر پڑھنی چاہئیں۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَیْنِیْ اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُکَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰى مَنْ یَّکْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰکَ اِلٰٓى اُمِّکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰکَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰکَ فُتُوْنًا ۵

ایضاً۔ یہ عمل حُب اور تسخیر خلق کے لئے بارہا آزمودہ ہے، کبھی خطا نہیں گیا۔ یعنی اگر کسی کو مسخر کرنا ہو تو بائیس مرتبہ زوال آفتاب کے وقت یہ آیت پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ القادر وانا المقدور فمن یدع المقدور الا القادر یا رب یا رب — یقین ہے کہ تین روز کے پڑھنے سے وہ شخص مطیع اور فرمانبردار ہو جائیگا۔

ایضاً۔ اگر کسی کا معشوق قصدِ سفر کرے اور طالب اس کو روکنا چاہے، تو جس

طرف وہ جانے کا ارادہ رکھتا ہو اس راہ کا ایک پتھر اٹھالائے اور اس پر یہ آیت معظم مع نام اُس کے اس کی ماں کے لکھ کر پتھر کنوئیں میں ڈال دے، جب تک وہ پتھر کنوئیں میں پڑا رہے گا وہ ہرگز سفر کا ارادہ نہ کرے گا۔ آیۃ معظم یہ ہے۔ ۷۸۶

قَالُوْا یٰمُوْسٰی اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا اَبَدًا مَّادَامُوْا فِیْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ ۔

عمل حصار، اگر کسی جابر و قاہر کے سامنے جانا ہو اور یہ چاہے کہ اُس ظالم کو مسخر کرے اس حصار کے عمل کو سات بار پڑھ کر دم کر کے اس کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مطیع و مسخر ہوگا۔ یہ عمل نہایت عجیب و غریب ہے۔ وہ عمل یہ ہے

لا الہ الا ھو الحی القیوم یا اللہ الاولین ہر کہ مارا بد گوید زبان بند شود

عصائے موسیٰ بر جگر او و آرۂ زکریا بر تن او و کرم حضرت ایوب در دہن او و مُہر حضرت سلیمان بر زبان او و تیغ رجال الغیب بر جان او و قہر خدا بر ان مقہور بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح واللہ المستعان علی ما تصفون یا اللہ یا اللہ ۔

ایضاً۔ یہ عمل ایک تارک الدنیا اور کامل و اکمل بزرگ کا عنایت کردہ ہے جو نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اگر کوئی کسی کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے تو شکر پر دستور ذیل سے پڑھ کر دم کرے اور اس کو کھلائے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اگر اس کو نہ کھلا سکے، تو چیونٹیوں کو کھلائے۔ وہ دستور یہ ہے۔ الم تو کیف بستم خواب و خور فلان افسون فلان ابن فلان علی حب فلان ابن فلان فعل ربک باصحب الفیل الم یجعل کید ھم بستم خواب و خور فلان ابن فلان علی حب ابن الفلان فی تضلیل وارسل علیھم طیرا ابابیل ترمیھم بحجارۃ من سجیل فجعلھم کعصف ماکول بستم خواب و آرام فلان ابن الفلان علی حب فلان ابن الفلان۔

ایضاً۔ حُب کے لئے نہایت مجرب ہے، شروع ماہ میں پہلی رات کو غسل کرے اور اوّل و آخر اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے اور اکتالیس دانے مرچ سیاہ کے لیکر ہر دانہ پر کلمہ طیبہ دم کرے اور اُسے وہیں جلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہفتہ عشرہ میں مطلوب مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ جس کلمہ کو کالی مرچوں پر پڑھنے کو کہا ہے وہ یہ ہے۔ لا الہ ائیس الا اللہ ان ملائیس محمد رسول اللہ محمد بن فلانے کو چین نہ دلیس۔ چین نہ دلیں۔

ایضاً۔ خوشبودار تیل یا عطر پر یہ آیت شریف دس بار پڑھ کر دم کرے اس کو اپنے یا جس کے بھی منہ پر مل کر امیر یا کسی حاکم کے پاس جائے امیر اس کی وقعت کرے اور عزت کے ساتھ واپس آئے آیت موصوف یہ ہے۔ عسی اللہ ان یجعل بینکم فلان وبین الذین عادیتم فلان منھم مودۃ واللہ قدیر واللہ غفور رحیم

ایضاً۔ سورہ الم نشرح سات مرتبہ نمک پر پڑھ کر اس کو شام کے وقت آگ میں ڈالے، انشاء اللہ وہ شخص اس کی محبت میں پھنس جائے گا۔ پڑھتے وقت مطلوب کا نام اور اس کی ماں کا نام ضرور لے۔

ایضاً۔ اگر کوئی کسی سے محبت کرنا چاہے تو اس آیت شریفہ کو ہر روز مع ذیل کے تجربہ کردہ ناموں کے ایک ہزار بار پڑھ کر پھولوں یا شیرینی پر دم کر کے اُس شخص کو سونگھائے یا کھلائے۔ بیشک مطلوب اس کے حکم کا فرمانبردار ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ یا رفیق یا شفیق نجنی من کل ضیق ط

ایضاً۔ یہ عمل ہم نے آزمایا، تو نہایت مؤثر پایا۔ ترکیب یہ ہے کہ شروع ماہ میں اتوار کے روز، بلکہ بہتر ہے کہ جمعرات کا دن ہو اور جمعہ کی رات کو غسل کرے۔ اور پاک و صاف کپڑے پہنے اور جس قدر خوشبو اور بخور میسر آئے، لگائے اور دو

روغنی روٹیاں پکا کر اوپر دو میٹھے لڈو رکھ کر عطر اور پھولوں کے ہار اس پر رکھ کر آدھی رات کو دریا کے کنارے جائے۔ اور ایسی جگہ بیٹھے جہاں کوئی اس کام میں حارج نہ ہو، یہاں تک کہ کسی کی آواز بھی نہ پہنچ سکے۔ اور تمام چیزیں جو اوپر بیان کی ہیں اپنے سامنے رکھے اور بخورات سلگا کر اپنے چاروں طرف سورہ یٰسٓ اور آیۃ الکرسی سے حصار کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی بھیگی انگلی سے چاروں طرف حلقہ کھینچ کر گیارہ مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار ایک بار الحمد شریف معہ اسماء موکلات پڑھے، اگر پڑھتے وقت کوئی اسرار یا صورت نظر آئے تو مطلق خوف نہ کرے اور جو اشیاء اپنے پاس رکھے ہیں۔ پڑھتے وقت کوئی ان سے طلب کرے تو حصار کے اندر ہی سے اُسے دیدے وظیفہ پڑھ چکنے کے بعد جو روٹی اور مٹھائی وغیرہ رہ جائے اسی جگہ بیٹھ کر کھائے انشاءاللہ تعالیٰ آٹھویں یا ساتویں روز چار عورتوں کی شکل نظر آئے گی جو حُسن و جمال لباس سے مزین ہوں گی۔ عامل سے راز و نیاز کریں گی۔ عامل بغیر وظیفہ تمام کیے ہرگز ان کی طرف متوجہ نہ ہو، بعد وظیفہ ختم ہونے کے جو چاہے اُنہیں کہے۔ وہ تمام عمر اُسے پہنچاتی رہیں گی۔ اگر کسی وجہ سے ان سات دنوں میں عورتیں ظاہر نہ ہوں تو چودہ روز وظیفہ کرے، اگر پھر بھی ظاہر نہ ہوں، تو اکیس میں آئیں گی۔ چلّہ ترک نہ کرے۔ یہ عمل خطا نہیں کر سکتا۔ نہایت مجرب ہے۔ بشرطیکہ ترکیب بالا میں نقص پیدا نہ ہو۔ بوقت عمل ترک حیوانات و لذات ضروری ہے اور سورۂ الحمد معہ اسماء موکلات یہ ہیں۔ الحمد للہ رب العٰلمین۔ الرحمٰن الرحیم یاحی یاقیوم یارؤف یاعطوف مالک یوم الدین یاقادر یامقتدر یا حکیم یاعلیم ایاک نعبد وایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔

عملیات برائے نفاق

اگر دو شخص جو باہم ایک دوسرے کے محب جانی ہوں اور ان کو ایک دوسرے سے جدا کرنے اور آپس میں ایک دوسرے کا دشمن بنانا ہو تو شروع ماہ میں اتوار کے روز ان آیتوں کے مؤکلات کی نیاز اس طرح دے کہ دو فقیر اور محتاج لوگوں کو ان مؤکلوں کے نام پر صبح کے وقت کھانا کھلائے اور دوپہر کے وقت غسل کر کے سفید چادر اوڑھ کر چوراہے پر چار باریک کنکر جو موٹھ کے دانہ کے برابر ہوں اُٹھا کر بغیر گفتگو کئے ہوئے ایک خالی حجرہ میں آ کر قبلہ رو بیٹھ جائے اور ان کنکریوں کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر اٹھا کر آیات ذیل کو پڑھے اور ہر مرتبہ سنگریزوں پر دم کرے اور پڑھتے وقت ان دو شخصوں کے نام معہ ان کی ماؤں کے نام کے لے، اور ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے بعد ازاں اگر خود پہنچ سکتا ہو تو خود راستہ میں بغیر بات کئے اس جگہ پہنچ کر ان پر ڈال آئے اور اگر خود نہ پہنچ سکتا ہو تو کسی نمازی پرہیزگار آدمی یا نابالغ بچہ کو دے کر وہ راہ میں بغیر بولے ان پر ڈال آئے۔ چار روز تک اسی طرح کرے، پانچویں روز اگر ان دونوں میں تفرقہ ہو جائے تو بہتر ورنہ پانچویں ہی روز صبح کے وقت دریا پر مرگھٹ میں جائے اور مردہ کی راکھ جس میں باریک سی ہڈیاں بھی ہوں ایک سیر کی مقدار لے کر اس کو کاغذ میں رکھ کر رومال سے باندھ کر دریا ہی کے کنارے نہائے، پھر گھر آ کر تھوڑی سی راکھ لے کر بدستور پڑھے، جب پڑھ چکے تو کنکریوں کو ان کے پیروں کے نیچے اور اس خاک کو ان دونوں کے برہنہ بدن پر جس طرح ممکن ہو مل دے اسی طرح یہ عمل بھی سنگریزوں کے ساتھ چار دن متواتر کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ دونوں

میں دشمنی ہوگی۔ نہایت مجرب ہے وہ آیات اس رت سے پڑھنی چاہئیں۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللہَ رَمٰی کَلَّآ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا وَّجَآءَ رَبُّکَ وَالْمَلَکُ بین فلان ابن فلان بنت فلان صفا صفا یاقاھر یاقاھر یاقاھر۔

اور اگر ان میں صلح کرانی منظور ہو، تو یہ ناممکن ہے، لیکن اگر اس مجموعہ آیات مع طرفین کے ناموں کے لکھ کر ان کا تعویذ بنا کر اتوار یا منگل کے روز کسی قبر پہ جا کر مردہ کے سینہ پر اس کی ہڈی سے دفن کرے، پھر دوسری دفعہ اسی دن ان ہر دو اشخاص کے کپڑے نیلے رنگ میں رنگے، اور سیاہی میں تھوڑا سا سرمہ ڈال کر ان آیات کو مع نام ان کے اور ان کی ماؤں کے لکھے اور اس کو نئے کوزہ میں ڈال کر اوپر تھوڑی سی رائی ڈال کر دریا کے کنارے ہاتھ بھر گہرا گڑھا کھودے، اس کو اس میں دفن کرے تاکہ وہ پانی کے قریب رہے انشاء اللہ تعالیٰ دونوں میں قیامت تک کی رنجیدگی اور جدائی ہو جائے گی، مجرب ہے، آیات متبرکہ یہ ہیں۔ یا تمخلشا یا تمخلشا العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ اذا زلزلت الارض زلزالھا واخرجت الارض اثقالھا وقال الانسان مالھا العداوۃ والبغض بین فلاں بن فلاں

ایضاً۔ ہلاکی دشمن وعداوت کے لئے تجربہ شدہ ہے، ترکیب یہ ہے کہ پہلے اس دعا کی زکوٰۃ چالیس روز تک شروع ماہ سے دے یعنی تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روز پڑھے، جب چلہ ختم ہو جائے گا تو وہ شخص عامل ہو جائے گا، ہاں ایک ہی مجلس میں اتنا پڑھنا چاہیئے جتنا اوپر بیان کیا ہے اور آخری دن موکلوں کی نیاز دینے کے لئے کسی قدر شیرینی منگا کر اس پر نیاز دے اور اس چلہ میں اوّل یا آخر میں درود شریف ہرگز نہ پڑھے، کیونکہ درود شریف رحمت ہے اور یہ عمل غضب کا ہے، پس اس عمل کو بارہ روز اس طریق سے پڑھے کہ دوپہر کے وقت غسل کر کے آفتاب کے سامنے کھڑا ہو جائے اور سورج کے مقابل آنکھ کر کے اس

بات کا خیال کرے کہ گویا وہ دونوں آسمان میں موجود ہیں اور ساتھ ہی یہ خیال بھی کرے کہ فلاں شخص ہلاک ہوگیا اور فلاں شخص فلاں کے ہاتھ سے نوک اٹھائے اس کے بعد خود کبھی اپنے منہ کو آسمان کی جانب اور کبھی سورج کی طرف کر کے اس دعا اور ان اسماء کو یاقاھر ذاالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ یاقاھر یاقاھر یاقاھر یاحدا یاقاھر بادشاہ بر فلان ابن فلان نازل گردد او مقھور وخراب گردد یاقاھر یاقاھر یاقاھر ... ایک سو ایک مرتبہ تسبیح پر پڑھے، اس عمل میں ترک حیوانات اور لذات کا پرہیز ضروری ہے، جب پڑھ چکے تو آسمان کی طرف منہ کر کے دم کرے۔ بارہ روز میں دشمن ہلاک و برباد ہوگا۔ مجرب ہے۔

ایضاً۔ شروع ماہ میں یکشنبہ کے دن دو عدد روہو مچھلی لائے اور ان کا پیٹ چاک کر کے کاغذ کے دو ٹکڑوں پر آیات ذیل کے ساتھ دونوں محبوں کے نام اور ان کی ماؤں کے نام لکھ کر دونوں مچھلیوں کے پیٹ میں دونوں کاغذ رکھ کر سوئی سے سی دے اور دریا، یا تالاب کے کنارے لے جا کر ایک ہاتھ لمبا گڑھا کھودے اور دونوں مچھلیوں کو جس طرح وہ غوطہ لگاتی ہیں۔ دریا کا بہاؤ ان کے سامنے ہو اور ایک دوسری کا منہ کسی کے سامنے نہ ہو) ان کو دفن کر کے اوپر مٹی ڈال دے اور گھر آکر سہ پہر کے وقت ہری کنیر کے دس پتے لے کر ان پر یہی آیات لکھے اور تھوڑی سی آگ لے کر ان مچھلیوں کے اوپر جلائے اور ان پتوں کو علیحدہ علیحدہ آگ میں ڈال کر اس قدر تیز کرے کہ اس کی گرمی مچھلیوں تک پہنچ جائے۔ ان مچھلیوں کی گہرائی چھ انگل سے زیادہ نہ ہو، پس ہر روز جب تک ان دونوں میں جنگ نہ ہو، دس پتیاں لکھ کر جلاتا رہے۔ یہ عمل ایک دن ایک دفعہ کرنا چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر دونوں میں لڑائی واقع ہوگی۔ وہ آیات معظم مع اسماء مکرم یہ ہیں

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ اَلْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ الفراق والعداوة بین فلان

ایضاً۔ یہ عمل بھی آزمودہ اور مجرب ہے کہ سہ شنبہ کے روز ننگے سر ہو کر اور غسل کر کے تنہا بیٹھ کر اپنا منہ جنوب کی طرف کر کے رائی کے اکتالیس دانوں کو لے کر ہر دانہ پر اکتالیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور دم کرے ہر مرتبہ تھتکاری مارے جب ھو الابتر پر پہنچے تو کہے فلاں بن فلاں ابتر، اس کے بعد دانے دشمن کے گھر ڈال دے، انشاءاللہ تعالیٰ دشمن سات یا چودہ یا اکیس روز کے عمل سے تباہ و برباد ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ خطا نہیں جاتا۔

ایضاً۔ اونٹ کی ہڈی کے برادہ پر ہر اتوار یا منگل کو سورہ انا اعطینا کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور دشمن کے گھر پھینک دے اور ہو الابتر کی جگہ اس طرح دونوں کے نام لے کہ در فلاں و فلاں جدائی و نفاق ہو الابتر۔ انشاءاللہ العزیز تین ہی روز میں جدائی ہو جائے گی۔

ایضاً۔ اگر دو شخصوں میں جدائی مقصود ہو تو نقش سورۂ القارعۃ کو کچی اینٹ پر پاک و طیب روشنائی سے لکھے اور ہر روز دریا میں ڈالے، انشاءاللہ تعالیٰ وہ اگرچہ جانی محب ہی کیوں نہ ہوں۔ سات روز کے عرصہ میں ان دونوں کے مابین بغض و کینہ بیٹھ جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔ اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ وَمَا اَدْرٰكَ مَا هِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ

البغض والنفاق والعداوة بين فلان بن فلان بن فلان۔

ایضاً۔ منگل کے روز ایک پڑیہ میں سات مسجدوں کی ۔ ی لائے اور آدھی رات

میں غسل کرے اور کسی شہید کی قبر کے قریب جا کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیاز دے۔ اس کے بعد دو آدمیوں کے جدا کرنے یا دشمن کو تباہ کرنے کی نیت سے دو رکعت نماز کے لئے کھڑا ہو جائے، اس طرح ادا کرے، کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ انا اعطینا گیارہ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انا انزلنا گیارہ مرتبہ پڑھے اور سورہ انا اعطینا میں ہو الابتر کے ساتھ دشمن کا نام لے، اس کے بعد اس قبر کے قریب کھڑا ہو کر سات سو سات مرتبہ کلمہ طیب طریقہ ذیل سے پڑھ کر اس خاک پر دم کرے، کلمہ پڑھنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھ قبر پر ٹیکے اور کہے کہ فلاں تباہ کریں یا جدا کریں، میں تمہاری نیاز دلاؤں گا۔ اس کے بعد خاک کی سات پڑیہ بنا کر اپنے گھر چلا آئے اور وہ خاک دشمن کے گھر پھینک دے اور ہر روز دوپہر کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف دم کرے انشاءاللہ العزیز دشمن تباہ و برباد ہو گا۔ نہایت مجرب ہے، کلمہ طیب کی ترکیب یہ ہے۔ لاالٰہ لگائے۔ الا اللہ سلگائے۔ محمد رسول اللہ فلانے سے فلانے کو جلا دے جلا دے، جلا دے۔

تعویذات محبّت

حُب کے لئے یہ چار نقش نہایت مجرب ہیں ان کو کاغذ پر پاکیزہ روشنائی یا زعفران سے لکھے ایک کو خاک میں دفن کرے، ایک کو آگ میں، ایک ہوا میں کسی درخت پر لٹکائے، ایک کو پانی میں بہائے۔ ہر نقش کے نیچے نام طالب معہ مطلوب معہ نام مادر لکھے، نقش معظم و مکرم یہ ہیں۔

نقش خاکی در خاک دفن کند

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش آتشی در آتش دفن کند

۸	۳	۴
۱	۵	۵
۶	۷	۸

نقش آبی در دریا اندازد

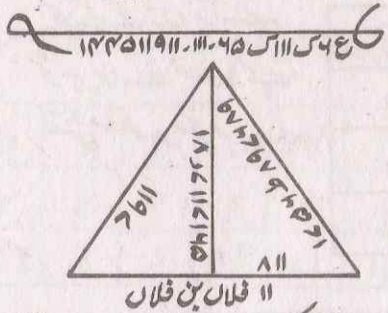
۲	۷	۶
۹	۰	۱
۴	۳	۸

نقش بادی بر درخت میوہ آویزاں کند

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ایضاً۔ اس تعویذ کو بکری کے شانہ پر ساعت آفتاب میں لکھے اور نام طالب و مطلوب معہ ان کی ماؤں کے نام لکھے، پھر تعویذ کو یا تو تنور میں ڈال دے یا بھٹی میں یا اور

کسی جگہ آگ میں جلادے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بے قرار ہوکر اس کے پاس آئے۔ نہایت مجرب ہے۔ وہ تعویذ معظم و مکرم یہ ہیں۔



ایضاً۔ اسم ذات برائے حب شروع ماہ ۶۶ نقش روز تحریر کرے اور گولیاں بناکر دریا میں ڈالے۔ اسی طرح ۶۶ روز تک یہ عمل کرے روشنائی زعفران اور قلم انار کی لکڑی کا بنائے اگر ترک حیوانات اور لذات کرے تو بہتر ہے زکوٰۃ دینے کے بعد ۶۶ نقش روزانہ لکھے، یہ نقش حبس امر کے لئے ہوگا مفید ہوگا۔ اگر حُب کے لئے لکھے، تو خانہ نہم میں نام طالب و مطلوب معہ نام مادر تحریر کرے۔ یا نان گندم پر اسی طرح اس نقش کو لکھ کر جس کو کھلائے فریفتہ ہو جائے، نقش معظم یہ ہے۔

۱۳	۲۴	۱۰	۱۹
۱۸	۱۱	۲۱	۱۶
۲۳	۱۴	۲۰	۹
۱۲	۱۷	۱۵	۲۲

ایضاً۔ اس تعویذ کو بمعہ نام طالب و مطلوب اور ان کی مادر کے سیاہ بکری کے دل میں رکھے اور اس دل کے چاروں طرف نو سوئیاں لگاکر تنور میں یا کسی اور جگہ آگ میں دفن کرے، مطلوب پریشان اور سرگرداں ہوکر آوے گا۔ مگر حرام کے لئے ہرگز نہ کرے۔ نہایت مجرب ہے، تعویذ یہ ہے۔

حال ل ۱۱ ل ط ۱۲۱۱ ھ ھ ۱۱۶

ایضاً۔ یہ نقش مکرم محبت کے واسطے نہایت مجرب ہے، اگر حالت زہ میں عورت کو باندھے تو بچہ جلد پیدا ہو۔ اگر تسخیر حکام کے واسطے لکھے تو کامیاب ہو۔ اگر

بچہ کے گلے میں ڈالے۔
تو ہر بلا سے محفوظ رہے۔
نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

۱	۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۷	۱۰

اللہ اللہ اللہ	محمد محمد محمد	ذوالفقار	یاحسین
یاحسین	یادستگیر	یاموسیٰ	یاعیسیٰ
یاداؤد	یاسلیمان	یاشفیع	یاکریم
یاداؤد	یارحیم	یاعظیم	یاسمیع

ایضاً۔ اس کو کورے مٹی کے پیالے میں لکھ کر آگ میں ڈال دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب دیوانہ ہو کر آئے گا۔ ک ۱۱ ۱۶۱ ۹۱ ۱۱ ہ ک ۱۱ ۱ ۱۱۱ ۹۹ ۱۱۱ ۹۹

نہایت مجرب ہے۔ طلسم یہ ہے۔ فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں

ایضاً۔ اس نقش کو کوری مٹی کی کچی پیالی کے اوپر کی طرف عشا کے بعد لکھ کر انگیٹھی میں کوئلے سلگا کر اسی وقت آگ میں ڈال دے مطلوب تین دن کے عمل سے حاضر ہوگا۔

وہ نقش یہ ہے۔

ایضاً۔ اس طلسم کو دوشنبہ کے روز ساعت مشتری میں مطلوب کے کپڑے کے ٹکڑا پر جو اس کے جسم کا پہنا ہوا ہو لکھ کر آگ

۹ ۱۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱ ۱۱ ۲ ک ۱۱ ط ۱۱ ۹ ع ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۹۹ ۷ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱۱ ۱۲ ۱۱۱۱

ک ۱، ۱۱ ک ۱۱۱ ط ۶، ۱۵ ما ط ح ، ۸ —

فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں

میں جلا دے۔ مطلوب بے قرار ہوگا۔

ایضاً۔ پیر یا جمعہ کے روز اس تعویذ کو زعفران یا خون مرغ سفید سے لکھ کر مطلوب کے بالوں میں لپیٹ کر آگ میں ڈال دے، یہ عمل سات یوم متواتر کرنے سے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب مہربان ہوگا۔

ی	لالا	لا	۱۱	لا	۱۱	وا
لا	۷	۲۱	۴	۴	۴	۴
۴	۱لا	۱۷	۸ع	۸	لا	لالا

ایضاً ان نقشوں کو بروز شنبہ بوقت ۳ یا ۴½ بجے شام سات یوم تک دودھ سے لکھ کر آگ میں ڈال دیا کرے اور نقشوں کی پشت پر نام طالب و مطلوب معہ نام مادر کے لکھ لیا کرے۔ انشاءاللہ اس میعاد کے اندر ہی فوراً مطلوب حاضر ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱	۱ ۳ ۲ ۴
۷	۱۲	۱۳	۲	۱۶ ۸ ۶ ۳۳
۹	۱	۳	۱۶	۸ ۴۸ ۲۴ ۴۴
۴	۱۵	۱۰	۵	۱ ۳ ۲ ۴

یاہو	یاہو	یاہو	یاہو
یاقہار	یاقہار	یاقہار	یاقہار
یاجبار	یاجبار	یاجیار	یاجبار

ایضاً۔ مطلوب کے جسم کے کپڑے کے سات ٹکڑے لے کر بعد نماز جمعہ ان طلسمات کو علیحدہ علیحدہ ہر ایک ٹکڑے پر لکھے اور چنبیلی کے تیل یا گھی میں جلائے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھے، یہ عمل بوقت شب ۹ بجے کے قریب کرنا چاہیئے جب تک چراغ جلتا ہے مطلوب کا تصور روشنی میں رکھے۔ گویا حاضر ہے انشاءاللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ وہ طلسم یہ ہیں۔

ی صعود مہر عصود ہ عاد ہ مسع ممسناء فند مہر استماہ جمع (۱)

ملح فلاں بن فلاں علی فلاں بن فلا۔

ایضاً۔ اکتالیس عدد فلفل سیاہ لے کر تین روز ہر مرتبہ پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈال دے۔ مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔ آزمودہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہ

احمد نی بسو اللہ یکا تکنی حو یوسف زلیخائی فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

ایضاً۔ شروع ماہ نوچندی بدھ کو بوقت ۹ بجے شب تنہا کسی مکان میں بیٹھ کر پچاس مرتبہ بحق قل ھو اللہ احد یا جبرائیل اللہ الصمد یا میکائیل لم یلد ولم یولد یا اسرافیل ولم یکن لہ کفواً احد یا عزرائیل سخرلی قلب فلاں بن فلاں بحق یا بدوح احضر فلاں علی حب فلاں بحق بدوح . .

۔ پڑھ کر کسی مٹی کی کوری ٹھیکری پر نقش ذیل لکھے، اور اس کو فوراً آگ میں ڈال دے جو پہلے ہی سے سامنے روشن کی ہو، پھر ٹھیکری کو آگ سے نکال کر اس کو کنوئیں میں ڈال دے جس سے مطلوب پانی پیا کرتا ہو، اسی طرح یہ عمل تین تک کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب خود بخود بے قرار ہو کر آئے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

۱۱	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

نقش یہ ہے۔

ایضاً۔ اتوار کے روز جب آفتاب طلوع ہو تو اس فیتلہ صلی اللہ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین ÷ بحق کھیعص بحق حصمد حصمد حصمد حصمد حصمد حصمد حصمد عشق لہٗ کو بمعہ نام طالب و مطلوب اور ان کی والدہ کے لکھ کر چراغ میں جلائے اور اس کا دھواں کسی طرح اپنی آنکھوں تک پہنچا دے۔ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً۔ بروز ہفتہ موم کی چڑیی بنا کر اس طلسم کو لکھ کر آگ کے اوپر ڈالے، انشاء اللہ تعالیٰ محبوب حاضر ہوگا۔ مجرب ہے

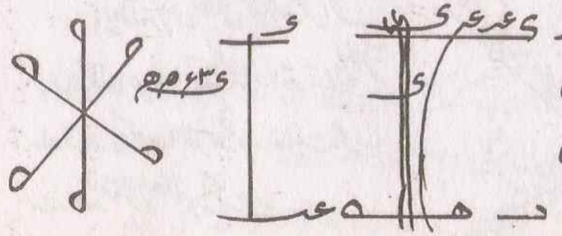
۱۸ کہ ادک ۹ ۱۱۱ ۸۶ ۱ ء

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

طلسم یہ ہے۔

ایضاً۔ اس نقش کو کسی کاغذ پر لکھ کر بکری کے دل کے درمیان رکھ کر آگ میں دفن کر دے۔

مگر اس نقش کو بروز یکشنبہ یا چہار شنبہ طلوع آفتاب کے وقت لکھنا چاہئے۔ مجرب ہے۔



ایضاً۔ بروز سہ شنبہ گھوڑے کی نعل میں سوراخ ہو، لے کر اس طلسم کو اس پر لکھ کر آگ میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب کو طالب کے بغیر آرام نہ ہوگا اور محبت میں مبتلا ہو کر فوراً حاضر ہوگا۔



طلسم یہ ہے۔

ایضاً۔ اس نقش کو معہ نام اعداد طالب و مطلوب اور ان کی ماؤں کے لکھ کر فیتلہ بنائے اور گھی کے چراغ میں جلا کر کاجل بنائے اور آنکھ میں لگا کر مطلوب کے گھر کی طرف جائے، وہ محبت میں دیوانہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

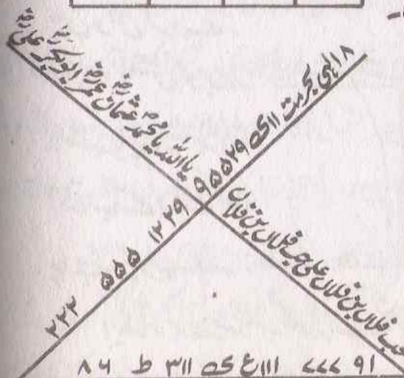
د	۱۱	۱	۱۱
ح دوو	۲	ح	۱۳
۱۹	روع	۹	۹
۲۰	ع	۱۴	ی ع

ایضاً۔ اس نقش کو بعد زکوٰۃ لکھ

کر فیتلہ بنائے اور چراغ میں گھی یا تلوں کا تیل ڈال کر روشن کرے، اور رُخ اس کا محبوب کے گھر کی طرف کرے تین رات تک یہ عمل کرے، اوّل تو پہلی ہی رات میں ورنہ تیسری رات ضرور مطلوب حاضر ہوگا۔

٦٧	٧٠	٧٣	٦٠
٧٢	٦١	٦٦	٦١
٦٢	٧٥	٦٨	٦٥
٦٩	٦٤	٧٣	٧٤

ایضاً۔ اس نقش کو لکھ کر آگ میں ڈال دے، تو انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت مجرب ہے اور نقش معظم و مکرم یہ ہے۔



ایضاً۔ ان فیتلوں کو کاغذ پر لکھ کر چراغ میں چنبیلی کا روغن ڈال کر روشن کرے، یہ عمل باترتیب کرکے مطلوب کا تماشا دیکھے، وہ فیتلے یہ ہیں۔

اول شب ےکہ ١١١ ٩٩ ١١ ١١ ١١ لہ عشق عشق عشق

دوم شب مہ ٢١ ١١١ کدل ع عجم داہ دا نیل ہیبر ٦١

سوم شب ی ١١ ١١ ١١ ١٢ ح ١١ ١١ ١٢ ١١ ١١ ١١ ١١ ١١

ایضاً۔ اس عزیمت کو کسی کوری پیالی میں لکھ کر پانی میں ڈال دے مطلوب طالب کی محبت میں مبتلا ہوگا۔

١١ ٤٩ ٩١١ و١١ ١١١١ دراط ١١ ےکہ ط ١١ ١١ د ١١١ ، ٢ و ١

٨ ١١١ ٤ ١١١ ط٩٨ ،١١١ ٩ فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

عزیمت یہ ہے۔

١١ ١ ٩ ١١ ١١ ١١ ١٩ ط ١١١ ١١٥ ح ١١ ١٩٣ ١١ مراد ٧ ١١ ١١ ٥٨ ٩٩

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

ایضاً۔ اس عزیمت کو لکھ کر آگ میں ڈالے۔

ایضاً۔ ذیل کے سات نقشوں کو علیحدہ علیحدہ کاغذ پر سات جگہ بعد نماز جمعہ لکھے اور بعد نماز عشاء سوتے وقت ایک ایک نقش کو آگ میں ڈالے۔ اور تصور مطلوب کا دل میں رکھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب خواہ کتنی ہی دور کیوں نہ ہو، ضرور اپنے تئیں طالب تک پہنچے گا۔ نقش یہ ہے۔

منت / ٧٠٠	العلظ ٥	صبح ملا....	١٠٠١١٩٠١ / ٥٥٥	٠١عا١٠ا١ع	ع ٩٩٩ اور	طہلح

ایضاً۔ اس عزیمت کو مطلوب کے کپڑے پر لکھے اور رات کو جلا دے۔ اسی طرح تین دن متواتر رکھے، از حد محبت ہوگی، وہ عزیمت یہ ہے۔

ج ح ع ی ع طا ع ی ہ د ٧ ٧ ١١ ٤١ ٦ دا ٨ ٨ ٤٤٧

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

ایضاً۔ ان فیتلوں کو بروز پنجشنبہ لکھے اور ہر رات کو ایک فیتلہ چراغ میں باترتیب روشن کرے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے، انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب اگر ہزار کوس پر بھی ہوگا تو تین روز کے اندر حاضر ہوگا۔ محبت بے حد ہوگی۔ وہ فیتلے یہ ہیں۔

شب اول اوور الہ اکہ طہ ٣ محص ١١٥ صہم صہ و دیکھ ١١ عزمت علیکم یا مؤکلان علوی و سفلی مطلب میرا کرو کہ فلاں بن فلاں کو یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل بحق ہذا اللوح والقلم العمل الوحا حاضر کرو۔

شب دوم ١١١ راکہ ١١ وع ملک ک د ١١ د ١١ ١٢ ٣ ن مرا ١ ح ح عزمت علیکم یا مؤکلان علوی و سفلی ــــ مطلب میرا کرو کہ فلاں بن فلاں کو یا جبرائیل، یا میکائیل، یا اسرافیل، یا عزرائیل بحق ہذا اللوح والقلم العمل العمل العمل الوحا الوحا الوحا۔

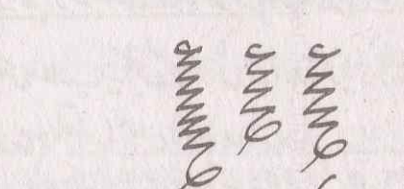
شب سوم ۸۸۸ اا اا ع حال اا ۱۹ ۹ ااا ۶ سر اا ااا کہ ۱۳۱،۲۸ ۲ ع

عزمت علیکو یامؤکلان علوی وسفلی . . مطلب میرا کرو، کہ فلاں بن فلاں کو یاجبرائیل، یامیکائیل، یااسرافیل، یاعزرائیل بحق ہذااللوح والقلم العمل العمل العمل الوحا الوحا الوحا

ایضاً۔ اس دعاء بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یامسخرین فی السمٰوٰت والارض سخرلی فلان بن فلان مطلوب اللھم لین لہٗ علی ود اللہ لی مطلوب وسخرہٗ اللھم الف محبتی طالب فی قلبہ مطلوب فلان ووجہ علی رؤفا فامحبا رحیما برحمتک یاارحم الراحمین کو بروز اتوار سات عدد سیاہ مرچ لاکر ہر ایک مرچ پر ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آگ میں ڈال دے۔ انشاء اللہ العزیز مطلوب کتنی ہی دور ہوگا تو بھی طالب کی محبت میں دیوانہ ہوگا۔

ایضاً۔ ان فیتلوں فلاں بن فلاں ح دو۔ اا ۲۲۱ اا اادی ۷ط ط ۱۱۴ ح ااا ااا ۱۱۲ ۱۱۶ ۱۷ ۴ ط ۶ ماہ ح فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں کو مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ کر چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر علیحدہ مکان میں جلادے۔ اور منہ اس کا مطلوب کے گھر کی طرف ہو اور یہ عمل تین یوم تک برابر کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب حاضر ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً۔ اس نقش کو بکری کے شانہ پر لکھ کر آگ میں ڈال دے پھر تماشہ دیکھے کہ مطلوب کس قدر بے قرار ہو کر آتا ہے۔



فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

ایضاً۔ اس طلسم این دۃ اعد کوہ سید ماند امد امد امد امد امد امد امد امل

لخت نہ آتش نہ برق نہ رعل بزکوہ نہ برسید نہ

سل نہ ماہ راتہ ا ما . . کو بروز یکشنبہ معہ نام طالب و مطلوب ونام ان کی ماؤں کے گھوڑے کی نعل پر جو سوراخ ہو لکھ کر آگ میں ڈال دے۔ مطلوب حاضر ہوگا۔

ایضاً۔ بروز سہ شنبہ یا شنبہ ایک بہنورہ لائے، اس کو سکھا کر پرانی روئی میں بتی بنا کر جلادے، اور کمہار سے کچا برتن لاکر اس پر تین مرتبہ سورہ قل اللہ ہو احد پڑھے اور اس آیت کو یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۱۲۳ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کا تصور رکھ کر اس کے جسم پر لگائے۔ انشاء اللہ العزیز مطلوب فرمانبردار ہوگا۔

☆

شعبدات و منتر جنتر

برائے توڑنے ازار بند

بروز بار، یا اتوار جب گنجشک نرومادہ آپس میں جفتی کرتے ہوں، توکسی کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت لے کر اس میں گرہ دیتا جائے اور بعد میں اس کو لوبان کی دھونی دے کر راستہ میں ڈال دے، جو عورت اس پر سے گذرے گی۔ اس کا ازار بند ٹوٹ جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ دن اتوار یا بارہ کا ضرور ہو۔

ایضاً۔ آخیر منگل کے دن کمہار کا ڈورا لائے اور رات کے وقت جب تارا ٹوٹے اسی وقت دھاگے میں سات گرہ دے کر راستہ میں ڈال دے، جو عورت اوپر سے گذرے گی، اس کا ازار بند ٹوٹ جائے گا۔ اگر کوئی عورت گھڑا لے کر اس سوت کے اوپر سے گذرے گی، تو اس کا گھڑا ٹوٹ جائے گا۔

جوہڑ سے مینڈک خود بخود نکلیں

بار یا اتوار کو مینڈک پکڑ کر اس کے منہ میں اڑد سیاہ بھر کر جنگل میں دبا دے اور جب اڑد زمین سے نکل آئیں، تو ان کو نکال کر سات مرتبہ لوبان کی دھونی دے کر کسی جوہڑ میں ڈالے، تو مینڈک خود بخود اچھلیں گے۔

نظر سے غائب ہونے کا عمل

بروز یکشنبہ کنکری زیر بیضہ جانور پرند ٹٹری جو دریا یا تالاب کے کنارہ پر ہوتی ہے۔ ان کنکریوں کو لا کر سامنے آئینہ رکھ کر ایک ایک کنکری منہ میں ڈالتا جائے اور پھر باہر نکالتا جائے اور آئینہ دیکھتا جائے۔ جو کنکری آئینے میں نظر نہ آئے اس کو اپنے پاس رکھے

اور بوقت حاجت منہ میں ڈالے، تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہوگا، اور جب منہ سے کنکری نکالے گا، سب کو نظر آئے گا۔

خرچ کیا ہوا روپیہ واپس آجائے:

موسم برسات میں بڑے دو مینڈک نرومادہ جو کہ جفتی کرتے ہوں لے کر نر کے منہ میں ایک روپیہ اور مادہ کے منہ میں اٹھنی رکھ کر بروز بار یا اتوار کسی چوراہے میں علیحدہ علیحدہ کچھ فاصلہ پر دفن کر دے اور نر کے سر پر چالیس دن تک چراغ روشن کرتا رہے، اس کے بعد ان کو زمین سے نکال کر دیکھے اگر روپیہ اٹھنی کے پاس چلا جائے تو روپیہ صرف کرے، اگر اٹھنی روپے کے پاس چلی جائے تو اٹھنی صرف کرے۔ جب سودے لینے جائے، تب دکاندار کے ہاتھ میں نہ دیوے بلکہ یونہی پھینک دے، پھر اس کے پاس واپس آجائے گا۔

کھانا زیادہ کھانے کا عمل:

جو پتہ بگولے میں ہوا کے ساتھ اوپر جاتا ہو اس کو اسی حالت میں دانتوں سے پکڑے ساتھ پشک (پاخانہ) خوک کے اگر کمر میں باندھے، اڑھائی من کھانا کھائے گا۔

چراغ کی روشنی میں برہنہ ہونا:

جونک کو باریک پیس کر سرخ کپڑے میں لپیٹے کر رات کو فیتلہ بنا کر چراغ روشن کرے۔ جو کوئی اس کی روشنی میں آئے گا، کپڑے اتار دے گا۔

چراغ کی روشنی میں ناچنا:

بروز اتوار چھپکلی کی دم کاٹے، جب وہ تڑپنے لگے تو خود بھی ناچتا رہے، جب ٹھنڈی ہو جائے، نرماروئی میں اس کی بتی بنا کر رات کو چراغ میں روشن کر کے بجھا دے اور اس بتی کو نکال دے، جب تک بتی مکان میں رہے گی۔ جو لوگ وہاں ہوں گے، ناچتے رہیں گے، جب پھینک دی جائے گی تو آرام بیٹھ جائینگے

پودے کا فوراً اُگنا:۔ روغن گاؤ سے تخم انگوزہ و خربوزہ، بادرنگ و خیار وغیرہ کو تر کر کے زمین میں بو دے، وہ فی الفور اُگیں گے پھول اور پھل لگے گا۔

پھول ظاہر ہوں:۔ تیل دھتورہ، تیل انکول، دونوں میں فیتلہ تر کر کے جلائے تو پھول ظاہر ہوں گے۔

بُجھا ہوا چراغ روشن کرنا:۔ اگر چراغ بُجھ گیا ہو اور بتی قدرے چمکتی ہو تو اس پر گندھک پیس کر ڈالنے سے چراغ روشن ہو گا۔

چراغ کا پانی میں روشن ہونا:۔ پھٹکری کا پانی، اور کافور کا پانی بروز منگل چراغ میں ڈال کر بتی جلائے چراغ روشن ہو گا۔ دیگر کافور کی بتی بنا کر پانی کے چراغ میں جلائے روشن ہو گا۔

روشنی میں سانپ نظر آئیں:۔ سانپ کی کینچلی میں چار بتیاں بنا کر مکان کے چاروں کونوں میں رکھ کر روشن کر دے۔ مکان میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے۔

درخت کے پتوں کا روشن ہونا:۔ چراغ خام میں روغن انکول بھر کر اُسے روشن کرے، اور کسی درخت کے نیچے رکھ دے، ہر ایک پتہ مثل چراغ کے روشن نظر آئے گا۔

کپڑا پانی میں تر نہ ہو:۔ عرق برگ پوٹے تلخ میں تین بار کپڑے کو تر کر لے اور سایہ میں خشک کرے، تو پانی ڈالنے سے کپڑا ہرگز نہ بھیگے گا۔

کڑاہی کا گرم نہ ہونا:۔ روغن اور روغن انکول کڑاہی میں ڈالے اور

تھوڑا بولِ گائے اس میں چھوڑ دے۔ اور نیچے آگ روشن کرے۔ کڑاہی ہرگز گرم نہ ہو گی۔

سرسوں سبز ہو جائے:۔ مٹی کے کونڈہ میں سرسوں کو عرق انکول میں تر کر کے ڈالے بعد چار گھڑی کے سرسوں سبز ہو جائے گی۔

پھول کا رنگ بدلنا:۔ بروز منگل ایک پھول کنیر سرخ کا لے کر اس کو گندھک اور طوطیا کی دھونی دے تو رنگ سفید ہو گا۔ اگر گڑ کا دھواں دے تو رنگ اصلی ہو گا۔

آم کا درخت پیدا کرنا:۔ عرق پوٹے تلخ میں آم کی گٹھلی تر کر کے سانپ کے بل کی مٹی میں دفن کر دے ایک پہر کے بعد درخت پیدا ہو جائے گا۔

بغیر چراغ کے روشنی ہو:۔ اُلو کی کھوپڑی میں روغن انکول و کنجد سیاہ سے تر کر کے تیل بنا کر کاجل بنائے جو کوئی آنکھ میں لگائے، اندھیرے میں روشنی معلوم ہو۔

پانی سے لکھے ہوئے حروف نظر آئیں:۔ شورہ قلمی کو پانی میں گھول کر کاغذ پر لکھے اگر آگ کے سامنے کرے، تو صاف پڑھا جائے، ورنہ صاف کاغذ نظر آئے گا۔

عورت مرد مباشرت سے جدا نہ ہو:۔ بروز اتوار ایک لکڑی کنیر کی لے کر جہاں سگ جفتی کرتے ہوں ان کے درمیان مارے، پھر اس لکڑی کو اس جگہ رکھ دے جہاں عورت و مرد جفتی کرتے ہوں، جب جفتی کریں گے، ہرگز جدا نہ ہوں گے

جب تک اس لکڑی کو وہاں سے اٹھایا نہ جائے۔

انگلی کا غائب ہونا:۔

عرق سہ برگہ اور عرق انکول اپنی انگشت پر لگائے تو تمام دوسرے لوگوں کو اس کی انگلی نظر نہ آئیگی

دوسروں کی نظروں میں بڈھا معلوم ہونا:۔

بروز منگل ۱۲ بجے دوپہر سرسوں سفید پیس کر بکری کا پیشاب اور روغن انکول اس میں ملا کر اپنے بدن پر لیپ کرے۔ تمام لوگوں کی نظر میں بڈھا معلوم ہوگا۔ جب اس لیپ کو اتارے گا، ویسا ہی پھر معلوم ہوگا۔ جیسا پہلے تھا۔

نظر بند کرنے کا طریقہ:۔

روغن انکول بروز یکشنبہ عرق برگ لاجونتی میں ملا کر ہاتھوں پر ملے۔ جو کوئی اس کے ہاتھ دیکھے گا، اس کی نظر بند ہو جائے گی۔

جانوروں کے پر ہاتھ پر رکھنے سے جانور نظر آئیں:۔

شروع ماہ بروز یکشنبہ پکھ پنچھتر میں کسی پرندے کے پر لے کر روغن انکول سیاہ و سفید میں تر کر کے اپنے پاس رکھے۔ بر وقت تماشا پر کو ہاتھ پر رکھنے سے تماشائیوں کو وہی پرندہ نظر آئے گا جس کا وہ پر ہوگا۔

نظروں سے غائب ہونا:۔

مہوے جانور کی چوٹی لے کر اس کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے، تو کوئی نہ دیکھے گا اور وہ سب کو دیکھے گا۔

دیگر۔ بروز یکشنبہ سیاہ کتے کو کنجد سیاہ کھلا دے اور اس کے غائط (پاخانہ) سے تیل نکال کر مردہ کی کھوپڑی میں کاجل بنا دے۔ جو شخص کاجل کو آنکھ میں لگا

دے گا۔ وہ لوگوں کی نظروں سے غائب رہے گا اور وہ سب کو دیکھے گا۔

چاول موتی نظر آئیں:۔

شروع ماہ بروز منگل پکھ پنچھتر میں مرگھٹ پر چاول بوقت نصف شب لے جا کر کسی مردہ کی کھوپڑی میں رکھ کر جلتی ہوئی چتا پر پکائے۔ اگر وہ چاول اپنے ہاتھ پر رکھ کر لوگوں کو دکھائے گا تو ان کو موتی نظر آئیں گے اور کہیں گے کہ کیا عمدہ موتی ہیں۔

تمام جسم شکستہ نظر آئے:۔

ریکھا نام کی بوٹی برسات کے دنوں میں ہوتی ہے، پتی اس کی چھوٹی گول بزرنگ سبز اور ان پر باریک لکیریں نظر آتی ہیں۔ عرق برنگ نیلگوں اور پھول اکثر زرد و سرخ ہوتے ہیں، لا کر اس کا عرق نکال کر بدن پر طلا کرے۔ تماشائیوں کو اس کے سب عضو شکستہ نظر آئیں گے۔

عورت و مرد یکساں نظر آئیں:۔

شنگرف پوست بیضہ مرغ سرخ رنگ سمندر جھاگ غائط گربہ آم کی گٹھلی ایک جگہ کر کے عرق انکول میں ملا کر اتوار کی رات بوقت آدھی رات مرگھٹ پر جائے اور کسی جلتی چتا پر ان ادویات کو کھوپڑی میں رکھ کر پکا کر اپنی انگلی پر لگا دے۔ بوقت تماشا سب تماشائیوں کی نظروں کی طرف انگلی پھیر دے سب کو عورت و مرد یکساں نظر آئیں گے۔

پستان کا غائب ہونا:۔

دھرم وتنی نام بوٹی جو اکثر برسات میں ہوتی ہے۔ پتی رنگ زرد و بہت چھوٹی سی اور روغن بمائل سرخی نکلتا ہے، زمین پر دور تک پھیلتی ہے۔ اس کا عرق نکال کر اپنے ہاتھوں میں ملے، جس عورت کو اپنے ہاتھ دکھا کر مٹھی بند کرے گا تو ایک پستان غائب ہو جائے گا۔ اگر دونوں مٹھیاں بند کرے گا۔ تو دونوں

پستان غائب ہوں گے، کھولنے پر پستان ظاہر ہوں گے۔

نظر باندھنا :- لاجونتی کو بروز اتوار ۱۲ بجے لے کر اپنے ہاتھوں کو مل
کوئی ہاتھ دیکھے گا اس کی نظر بندھ جائے گی۔

حیض جاری کرنا :- سہہ (دلبوٹی) کی مادہ کا ایک کانٹا اور ایک لیمو
لے کر رات کے وقت چشمہ پر جا کر بیٹھ
جب تارا ٹوٹے تو یہ منتر کالا کوا کالی رات جس کے لئے گلی ساری رات تارا ٹو
فلاں کا پیڑہ چھوٹے پڑھ کر فوراً کانٹا لیموں میں مارے، تاکہ لیموں کے اندر کانٹا
چلا جائے۔ جب تک تارا نہ ٹوٹے یہ عمل کئے جائے۔ حیض جاری ہو جائے گا
جب کانٹا لیموں سے نکالا جائے گا تو حیض بند ہو جائے گا۔

دیگر۔ لیموں اور تیز چاقو لے کر کوئیں کی من پر بیٹھ جائے اور جب تارا ٹوٹے
لیموں کو من پر رکھ کر چاقو ایک دفعہ اس زور سے مارے کہ نصف لیموں کٹ کر
میں جا پڑے اور باقی نصف لیموں اپنے پاس رکھے، سات ہفتے اسی طرح کرے
حیض جاری ہو گا۔ اگر راضی کرنا ہو تو نصف لیموں کا عرق دے آرام ہو گا۔

دیگر کھلانے کا عمل :- دو عدد لونگ بروز اتوار لے کر ایک کو رات
وقت پیشاب کی جگہ میں رکھے اور دوسرا
اپنے منہ میں رکھے۔ صبح کو پیشاب والا لونگ عورت کو کھلا دے حیض جاری
اگر منہ والا لونگ کھلا دے تو بند ہو گا۔

دیگر۔ کھٹمل کو نصف کاٹ کر پشت کی طرف کھلانے سے حیض جاری ہو جا
اور منہ کی طرف سے کھلانے بند ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کیک یعنی پسو بھی یہی
رکھتا ہے۔

منتر :- دل کا راجہ اسمٰعیل جوگی چھوٹی موری کھولے مور چار حق سر

ٹوٹے فلاں کا پیڑہ چھوٹے پھر و منتر سر و پاچا و یکناری شبد تری علم کا تماشا۔ بروز بار یا اتوار نہر پہ جا کر بلا تعداد پڑھتا جائے جب تارا ٹوٹے لیموں میں سہہ کا کانٹا مار اور گھر چلا جائے۔ حیض جاری ہو گا۔

منتر :- یاحل قاہر القادر القیل الکانی الکالی مہاں کالی فلاں کے مارو تیر آوے لہو کی اُچھال حل کالی کالی مہاں کالی تیر اچین نہ جاوے خالی۔

ترکیب یہ ہے کہ رات کے وقت ایک ہزار ایک مرتبہ روزانہ پڑھے گیارہ روز کے اندر ہی اندر پیڑہ جاری ہو گا۔ جب بند کرنا ہو تو اسے الٹا پڑھے۔ آرام ہو گا

دیگر۔ یہ ایک تعویذ لکھ کر پلایا جائے اور ایک کمر میں باندھا جائے مگر اُسے خبر نہ ہو ورنہ ظاہر بطریق علاج کرے۔ نہایت مجرب ہے۔

۴	۳	۳۱
۹	۸	۷۲
ع د	۱۳	۱۸۳

دیگر۔ مکان پر پڑھنے کا منتر۔ تارا میرا تارا اپنی تار پڑھنے ایک بار تاری نر مننے شیطان سہ ہار جو میرا کام نہ کرے۔ ایک طلاق دو طلاق تین طلاق تارا ٹوٹے فلانی کا پیڑا چھوٹے۔

ترکیب یہ ہے۔ کہ یکشنبہ کے دن ایک سہہ کا کانٹا اور لیموں لے کر کسی علیحدہ مکان میں ٹھیک وقت پر ۱۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ جب تارا ٹوٹے تو لیموں کے اندر کانٹا لگا دیوے اور رکھ لیوے۔ پیڑا جاری ہو گا۔ یہ عمل چھ سات یوم مکان پر کر کے ساتویں روز نہر پر کرے۔

دیگر۔ رات کو پڑھنے کا منتر :- او تم گنگا پنجم بان سورج چلی نرد ہا نر طوری۔ نار سنگھ پیڑا چھوڑی مسان ہنومان جتی کم کا تارا ٹوٹے فلاں کا پیڑا چھوٹے۔

تو کیب یہ ہے کہ لیموں وسہ کا کانٹا لے کر کوٹھے یا نہر یا کنوئیں پہ بیٹھ کر عمل پڑھتا جائے۔ جب تار اٹوٹے کانٹے کو لیموں کے اندر لگائے۔ فوراً حیض جاری ہوگا، اگر کانٹے کو لیموں سے نکالا جائے۔ تو حیض بند ہو جائے گا۔

خون بند کرنا:۔ ساٹھی کے چاول اور مصری ملا کر سات یوم تک کھلانے سے حیض بند ہو جاتا ہے۔

دیگر منتر:۔ نکے نکے کنکر نکے نکے بان ارتھ رے بچہ نتواں باہر کے لے سار میرا بیری تیرا بجھ روکڑے کھا کا لجا جھکہ نیلی ٹوپی سر رکھ چٹی دہر کچال بجے تو حیض جاری نا کرے، تو ماروں تجھے چھنکار جائے جائے فلانی کا ناڑہ تو ڑحیب تک نہ ٹوٹے تو تیرا کھپال پھوٹے۔ اس منتر کو چالیس روز تک بلا ناغہ دریا کے کنارے پہ جا کر رات کو ایک سوا ایک مرتبہ پڑھا کرے، اور اونی پڑھ کر دریا پہ کھا کر ایک قبر مقرر کرے، بعد چالیس روز کے وہ قابو میں آجائے گا اور دھونی گوگل کی ضرور دیتا جائے۔ جب کسی کا پیر چھوڑانا منظور ہو، تو ایک ڈورہ لے کر اس کو برنگ نیل رنگوا کر دریا پر جا کر ایک سوا ایک مرتبہ عمل پڑھے۔ اس ڈورہ میں گرہ دیوے، اگر ایک گرہ دے گا، تو ایک برس خون بند نہ ہوگا، اگر دو گرہ دے گا۔ تو دو برس تک خون جاری رہے گا۔ اگر خون بند کرنا چاہے، تو ڈورے کو پانی میں گھول کر بیمار کو پلا دے فوراً خون بند ہو جائے گا۔ یہ عمل حیدر شاہ اورنگ آبادی کا ہے جو نہایت مجرب ہے۔

طلسم بو علی سینا:۔ جو ہر ایک کام اور ہر ایک مطلب دنیاوی اور حُب و بغض کے لئے بو علی فرماتے ہیں کہ یہ عجائب نایاب مجھ کو حضرت خضر علیہ السلام نے بتلائے ہیں۔ ان کو وقت سعد میں عمل میں لانا چاہیئے، تاکہ خطا نہ کرے، یہ ایک سو آٹھ مطلب کے لئے کام

آتا ہے، یہ نقش ادویہ کا ہے، ہر کام کے واسطے چار چار خانے کام آتے ہیں، جو حسبِ قاعدہ تحریر کئے جاتے ہیں۔ وہ نقش یہ ہے۔

بیخ کوکنار ء۲	برگ سنگھاڑا ء۱۳	سہدیوی ء۳	بنگر پھول سفید ء۱۶
ہتھ جوڑی ء۷	بیخ مدار ء۱۲	بیخ زقوم ء۶	جٹی مد ء۹
گلو ء۱۴	پنوری وسنوری ء۱	بیخ لجالو ء۱۵	لاجونتی ء۴
بیخ اندر جو ء۱۱	رودونتی ء۸	گیکوار ء۱۰	پسکرہ پھول سفید ء۵

زہر کے دفعیہ کے لئے:۔ یہ چار ادویہ کو پانی میں گھس کر منہ پر لگائے انشاء اللہ زہر کا اثر نہ ہوگا۔ ان چار خانوں میں وہ دوائیں ہیں ء۱۶، ء۹، ء۶، ء۳ تلاش کر لے۔

تسخیر عالم کے لئے:۔ ان چار ادویہ کو منہ میں رکھے، جملہ عالم مطیع ہو، خانہ نمبر ء۱، ء۴، ء۸، ء۱۱

واسطے بلیات پانی:۔ کے اگر ناف میں لگا کر پانی میں جائے، تو کوئی آبی جانور اس پر ظلم نہ کرے گا۔ خانہ نمبر ء۱۰، ء۵، ء۴، ء۱۵۔

قوتِ جسمانی کیلئے:۔ امساک کیلئے ہر چہار ادویہ کا ضماد کرے عجیب تماشا دیکھے گا۔ خانہ نمبر ء۸، ء۴، ء۵، ء۱۳۔

برائے اولاد:۔ ان چار خانوں کی ادویہ کو عورت پوٹلی باندھ کر فرج میں

رکھے بعد میں چار پہر کے اپنے شوہر کے پاس جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاملہ ہو گی۔
ء۷، ء۱۰، ء۸، ء۹۔

برائے محبت خلائق:- اگر ان چاروں کو عورت کے دودھ میں گھس کر پیشانی پر لگائے، تو تمام عالم مطیع ہو اور اگر سرکہ میں رگڑ کر لگائے، تو تمام دنیا دشمن ہو جائے نہایت عجیب الاثر ہیں ء۳، ء۱۴، ء۴، ء۱۳۔

تماشا دیکھنے کے لئے:- اگر ان چار کو کوٹ کر سفید کپڑا میں فیتلہ بنائے اور روغن بید انجیر چراغ میں ڈال کر روشن کرے، جو شخص چراغ کے سامنے آئے گا برہنہ ہو کر ناچنے لگے گا۔ اگر چراغ کو بجھا دیا جائے، تو کچھ نہ ہو گا۔ وہ چار ہیں ء۲، ء۱۲، ء۱۵، ء۱۶۔

سانپ نظر آئیں:- ان چار ادویہ کو لے کر پوست سانپ یعنی کینچلی سانپ میں فیتلہ بنا کر روغن زیتون میں تر کر کے چراغ میں روشن کرے، جو شخص چراغ کو دیکھے گا اس کو ہر چیز سانپ نظر آئے گی ء۱، ء۴، ء۱۴، ء۵ مگر دن اتوار کا ہو۔

برائے آسیب:- ان چاروں کو آب ترنج میں حل کر کے یہ اسم اعظم لکھ کر صاحب آسیب کو دیوے آسیب دور ہو جائے گا۔ اسم اعظم یہ ہے یا حافظ، یا حفیظ اور ہر چہار ادویہ یہ ہیں۔ ء۱، ء۸، ء۱۰، ء۱۱۔

برائے بستن عورت:- ان چار خانوں کی ادویہ کو لے کر عورت فرزجہ[1] کرے غیر شخص اس پر قادر نہ ہو گا

[1] یعنی اپنی فرج میں رکھے۔ منہ ۱۲

خانہ نمبر یہ ہیں ء۱، ء۶، ء۱۱، ء۱۶۔

برائے دور کرنے تشنگی:- اگر ان چار خانوں کی ادویہ کو لے کر منہ میں رکھے، تو ہرگز پیاس نہ لگے گی، وہ خانہ نمبر یہ ہیں۔ ء۳، ء۶، ء۹، ء۱۶۔

برائے خوف:- اگر کسی کو کسی جگہ جانے سے خوف معلوم ہوتا ہو تو ان چار خانوں کی ادویہ کو اپنے پاس رکھے، کسی طرح کا خوف نہ ہو گا۔ وہ چار یہ ہیں، ء۳، ء۸، ء۹، ء۱۳۔

برائے امساک:- ان چار ادویہ کو پانی میں حل کر کے قضیب پر ضماد کر لے، جب تک نمک نہ کھاوے گا۔ امساک نہ جائے گا اور فریقین کو لذت حاصل ہو گی۔ وہ چار یہ ہیں۔ ء۴، ء۷، ء۱۰، ء۱۳۔

تھکاوٹ ہرگز نہ ہو:- اگر ان چار ادویہ کو بروز یکشنبہ اپنے بازو پر باندھے، تو کبھی نہ تھکے، ء۱، ء۳، ء۱۳، ء۱۶

برائے دیکھنے خزانہ غیب:- اگر ان چار ادویہ کو اپنے پاس رکھے۔ تو خدا تعالیٰ غیب سے خزانہ دے گا۔ وہ چار یہ ہیں ء۲، ء۸، ء۱۰، ء۱۴۔

برائے دور کرنے زہر مار:- جس کو سانپ نے ڈسا ہو، اس کو یہ چار ادویہ پانی میں گھس کر پلائے، انشاء اللہ تعالیٰ زہر اثر نہ کرے گا اور اگر ان چاروں کو اپنے پاس رکھے تو تمام عمر سانپ اس کے نزدیک نہ آئے گا۔ مگر یہ عمل کالی چودس کے دن کرے۔ ء۵، ء۱۲، ء۱۳، ء۱۴۔

دیگر:- اگر ان چار خانوں کی ادویہ کو بروز آخری چہار شنبہ بوقت صبح جنگل میں جا کو جمع کرے اور لوبان کی دھونی دے، اور ایک چاندی کے تعویذ میں بند کر کے

رکھے، تو وہ شخص نہ تو آگ سے جلے گا۔ نہ پانی میں ڈوبے گا۔ نہ مکان کے نیچے آئے گا۔ نہ ہوا مخالف اس پر اثر کرے گی۔ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اپنی عمر طبعی کو پہنچے گا۔ تمام جہان میں ہر دلعزیز ہوگا اور تمام عمر کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ غیب سے اس کو روزی ملے گی، اُن چار خانوں کے نمبر یہ ہیں ۱، ۶، ۴، ۱۳ فقط واللہ اعلم الغیب، اس کا عامل نیک ہو، حرام کے واسطے نہ کرے، ورنہ جان کا خوف ہے۔

عمل عجوبہ معہ گٹکہ کراماتی عمل الحب:

عطیہ از جوگی امر ناتھ مقام جے پور، بروز سینچر نوچندا کپڑا نین سکھ چار گرہ لے کر رات کے وقت برہنہ ہو کر درخت لجالو یعنی لاجونتی کے پتوں میں اس کو تر کر کے یہ کہے کہ مائی لاجونتی میں تجھ کو اپنے کام کے واسطے لئے جاتا ہوں تو گورو گورکھ ناتھ کے واسطے میرے کام میں مدد کیجو۔ جس وقت کپڑا اتر کر لے، تو دھونی گوگل کی اس درخت کو دے، پھر کپڑے کو سایہ میں خشک کرے، اور بروز اتوار مرگھٹ پر جائے۔ اور ایک تولہ گڑ ہمراہ لے جائے اور مرگھٹ کو دعوت دے، اور کہے کہ بھائی مسان تم کو مائی لاجونتی نے بلوایا ہے، تم شام کو ضرور میرے گھر آؤ۔ پھر شام کے قریب ایک کھوپڑی آدمی کی مرگھٹ پر لے جا کر اپنے گرد ایک حلقہ کھینچے اور اس میں چند برگ سبز کیلا اور کچھ پھول خوشبودار رکھے اور لوبان کی دھونی دے کر کچھ لونگ، جائفل گھی میں ملا کر آگ میں ڈالے اور ایک چولہا مٹی کا ہمراہ لے جا کر اوپر وہ کھوپڑی رکھ کر ایک دیا مٹی کا کورا اس میں اس کپڑے کی بتی بنا کر روغن چنبیلی سے بھر کر روشن کر دے، پھر یہ عمل پڑھنا شروع کر دے، جب تک کاجل تیار نہ ہو جائے تب تک بلاناغہ پڑھتا رہے وہ منتر یہ ہے بھجگی میں آیا تیرے لاگ، تو آیا میرے پاس انجنی کے پوت تجھے رام چندر کی دوہائی ہے۔ جب تک عمل پڑھے برہنہ رہے۔ جب کاجل تیار ہو جائے، کھوپڑی کو اٹھا لائے، اور حلقہ سے

نکل کر کپڑے پہنے، کاجل کو کھوپڑی سے نکال کر حفاظت سے رکھے، جس کو مطیع کرنا منظور ہو ایک سلائی اپنی آنکھوں میں لگا کر اس کے سامنے جائے، فوراً مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ جو مانگے وہ مل جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

دیگر عمل خضاب:

تمام عمر بال سفید نہ ہوں گے۔ لونگ ثار، شیرہ بلاچی، سبز آثار میں تر کر کے خشک کریں، اور پھر شیرہ ٹینگرہ سیاہ آثار میں اسی طرح تر کر کے خشک کریں، پھر آتشی شیشی میں ڈال کر بروز اتوار نوچندا کو گل حکمت کر کے رات کے وقت روغن نکالے، روغن نکالتے وقت یہ منتر کالا کوا کالا بیر بال سفید کو تو چیر، اگر نا چیرے گا تو لونا چماری کے کنڈ میں پڑے گا کایا کلپ ہو جا میری سکت گورو کی بھگت پھرو منتر ایسری باچا گورو کا بچن سانچا۔ پڑھ کر روغن کو گوگل کی دھونی دے کر کسی شیشی میں رکھے، سات روز پان میں کھلا وے، تمام عمر بال سیاہ نکلیں گے۔

عمل سب کے سامنے غائب ہونے کا:

بچھ نچھتر کے اتوار کو مرگھٹ یا قبرستان سے خاک لا کر اس کو جنگل میں دفن کر کے اوپر حرمل بو دے جب بیج پیدا ہو جائیں تو دوپہر کو جا کر اپنی نر انگشت کا خون اُن پر ڈالے اور ہر روز اس کی حفاظت کرے۔ جب پکنے کے قریب ہو جائیں تو اتوار کی رات کو میٹھے چاول پکا کر اس کے نیچے رکھ آئے اور اس کو دعوت دے آئے، دوسرے روز جا کر ایک سو مرتبہ یہ عمل برہنہ ہو کر پڑھے اسی وقت درخت سے ایک شکل پیدا ہو گی، وہ اس کا ہمراہ ہو گا اور اس کی شکل کا ہو گا اس کو یہ کہے کہ اے برادر الوپ ہو تین مرتبہ کے بعد وہ غائب ہو جائے گا پھر وہ اس کے واسطے اجازت دے گا کہ تم اس درخت کے بیج لے جاؤ۔ اور پھر جب ضرورت ہو ایک بیج پر یہ منتر سو مرتبہ دم کر کے منہ رکھے، تو لوگوں کی نظر سے غائب ہو جائے

گا اور جب اس نیچ کو نکال دے گا، ظاہر ہوگا اور یہ نیچ دوبارہ کام نہیں آئے گا، اس کو چلتے دریا میں ڈال دے اور ساتھ ہی ۵ تولہ بتاشے ڈال دے، وہ منتر یہ ہے
بھوت ماتا بھوت پتا، اور بھوت بیر بتال اور ڈاکالی ناگنی الوپ جاگے، آج راج تیرا اجر تیرا اتیلی تیرا تو الوپ ہو جا۔ جاگ جے جاگ تو الوپ نہو وے۔ تو مات پتا سوہاگ جالاگ جالاگ۔ سو مرتبہ اسی طریق سے پڑھے مجرب ہے۔

طلسم عجوبہ:-

نوچندی اتوار کو سیاہ بلی کا چمڑا لے کر اس کی ٹوپی بنوا کر پاس رکھے، جب دوسرا اتوار آوے۔ بوقت شام دروازہ شہر سے قریب جا کھڑا ہو اور ٹوپی اپنے سر پر رکھ لے جس وقت گائے بھینس شہر میں آویں۔ پہلے جو داخل ہوگی، اس کے سینگوں پر ایک جن سوار ہوگا، اس کی سر سے ٹوپی اتار لیوے اور اپنی ٹوپی مضبوط کر کے پکڑے، وہ جن اس کی ٹوپی اتارنے کی کوشش کرے گا۔ اس لئے اپنی ٹوپی کو مضبوط پکڑے رکھے، اور اس کی ٹوپی سر سے اتار کر گھر لا کر گوگل کی دھونی دے، اور اس کو صندوقچہ میں بند کر کے سات روز تک ذیل کا منتر پڑھتا رہے۔ نیز جس وقت ٹوپی اس کے سر سے اتارے اسی وقت پانی کے کنارہ پر اس کو یہ کہے کہ مجھ کو کوئی نشانی دے جا تو ٹوپی لے جا وہ تم کو ایک انگشتری لوہے کی دے گا۔ اس کو اپنے ہاتھ کی انگشت میں پہن لینا بوقتِ ضرورت اس انگشتری کو آگ دکھائے تو وہ جن فوراً حاضر ہوگا۔ جو کام کہے گا۔ فوراً بجا لائے گا۔
وہ منتر یہ ہے۔ راجہ جوگی اگن جل ان کی الٹی ریت ڈرتے رہو۔ گورو جی تھوڑی کرو پریت۔

طلسم مست ہاتھی یا شیر کو مطیع کرنا:-

بروز اتوار ماوش ہو۔ جانور چھچھوندر کو پکڑ کر کلھیا میں بند کر کے چوراہے میں گاڑ دے، جب دوسری ماوش آئے، اس کو نکال

کر اس کی ہڈیاں پانی میں ڈالے۔ جو ہڈی پانی کے اوپر رہے، اس کو گوگل کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے، جب ہاتھی یا شیر سے مقابلہ ہو، اس کو اپنے منہ میں رکھے، فوراً مطیع و فرمانبردار ہوں گے۔

دیگر بغیر آب و دانہ کے چالیس روز تک گزر کرنا:-

اونٹ کا جگر لے کر اس کو سایہ میں خشک کر کے تخم چرچرا لے کر گولیاں بنائے، بوقتِ ضرورت ایک گولی کھاوے، خواہش طعام و آب بالکل دور ہو جائے گی۔

تمام جانوروں کو مطیع کرنا:-

بروز پنجشنبہ سیاہ بلی کی زبان کاٹ کر اس کو گوگل کی دھونی دے۔ اور پھر اس کو اپنی جوتی کے تلے کے بیچ میں رکھ چھوڑے، جس وقت جوتی پہن کر باہر جائے گا سب جانور درندے اس کے مطیع ہو جائیں گے۔ نہایت مجرب ہے۔

دیگر برائے حب:-

زرد چونا لے کر کتے کے بچے کے منہ میں رکھ کر چوراستہ میں دفن کر دے، چالیس روز کے بعد نکال کر اس کے برابر لاجونتی لاوے اور جگنو شب تاب کو لا کر اس کے برابر کرے اور اس کی گولیاں بناوے۔ جب کسی کو مطیع کرنا ہو تو ایک گولی شیرۂ تخم حنظل سبز میں گھس کر اپنی پیشانی پر لگاوے۔ وہ شخص فوراً اس کی تابعداری کرے گا۔ نہایت مجرب نسخہ ہے۔

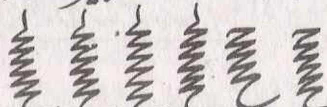
طلسم مچھلیاں پیدا کرنا:-

یہ بھی ایک کراماتِ عملی ہے، رہو مچھلی کے انڈے لے کر اس میں راکھ جنگلی اوپلوں کی ملاوے۔ اور اس کو خشک کر کے اپنے پاس رکھے۔ جب کسی کو تماشا دکھانا ہو تو دریا کے پانی میں قدرے راکھ ڈال دے، فوراً زندہ مچھلیاں نظر آویں گی۔

تعویذات و عملیات سفلی

و دیگر عملیات

برائے حفاظت غلہ :- جب گھر میں غلہ رکھا ہو اور اس میں کیڑے پڑ جائیں اور کوئی تدبیر کارگر نہ ہوتی ہو تو اس شکل کو لکھ کر اس میں رکھے۔ نہایت مجرب ہے۔ وہ شکل یہ ہے۔



سانپ کے ضرر سے بچنے کے لئے اس آیت کریمہ کو پڑھ کر دستک دے۔ آیت یہ ہے۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا

چوہوں کے دفعیہ کے لئے :- اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر کھیت کے یا مکان کے چاروں کونوں میں لگا دے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اکھاڑہ باندھنا :- اگر کسی کا اکھاڑہ باندھنا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اکھاڑے میں گاڑ دے، تو اس کھاڑے میں لوگوں کو کشتی کرنی دشوار ہوگی۔ جو لڑے گا۔ چوٹ کھائے گا۔ اکھاڑہ اجڑ جائے گا۔ کشتی لڑنے والے کا دل سرد ہوگا، جب پھر اکھاڑہ جاری کرنا ہو، تو نقش کو کھود کر نکال دے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۳	۲۲	۱
۲	۲۱	۶
۶	فلاں بن فلاں اکھاڑہ بستم بحق یا قابض	۳
یامحیط، یا مالک یا موکل تا من نکشایم نکشاید بحرمت یا قابض یا محیط بستہ گردد		

برائے عزت :- اس نقش کو دھتورے کے رس سے کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے، جس کے پاس جائے، وہ عزت کرے اور دشمن دوست ہو جائیں۔ کسی راجہ یا رئیس یا بادشاہ کے پاس جائے انعام پائے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹	۸۶	۲	۸
۷	۳	۸۳	۸۲
۷۵	۸۰	۹	۱
۴	۶	۰	۸۴

افزونی شیر :- جس عورت کے دودھ کم ہو اس آیۂ کریمہ اَلَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۔ سے تَشْكُرُوْنَ تک چینی کی رکابی پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر دو حصہ کر کے نصف حصہ مرضعہ کو پلائے اور نصف اس کے کھانے میں ملائے۔ سات روز تک متواتر یہ عمل کرے۔ دیگر سورہ والفجر لکھ کر پانی میں دھو کر پلائے، دودھ زیادہ ہوگا یہ نقش جو اسم یالطیف کا ہے لکھ کر مرضعہ کے گلے میں باندھے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۴	۳۹	۴۶
۴۵	۴۳	۴۱
۴۰	۴۷	۴۲

برائے دفعیہ نسیان:۔

وزیادتی حافظ وفہم کے الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ سے هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک چینی کی رکابی پر مشک وزعفران سے لکھ کر جمعرات کو نہار منہ پانی سے دھو کر پیئے۔ حافظہ زیادہ ہوگا۔

دیگر۔ جو کوئی یہ آیت کریمہ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ سے اِلْمِیْعَادَ تک جمعہ کے روز آٹھویں ساعت میں کاسنی کے پتے پر زعفران اور گلاب سے لکھے اور دریا کے پانی سے دھو کر قبل طلوع آفتاب سات دن تک پیئے اس کا حافظہ قوی ہوگا۔

نوع دیگر:۔ یہ نقش ہر مطلب کے لئے مفید ہے، جس کام کے واسطے چاہے لکھے، یعنی اتوار کے روز کاغذ پر ہلدی سے لکھ کر نیچے اس کے اپنا مقصد لکھ دے اور فیتلہ بنا کر کورے شکورے میں روشن کرے سات اتوار تک اسی طرح کرے اور لکھتے وقت یہ منتر (اوم ہرینگ نما) پڑھے۔ نقش یہ ہے۔

۱۱	۱۸	۲	۵
۷	۳	۱۵	۱۴
	۱۲	۱۹	۱
۴	۶	۱۳	۱۶

نوع دیگر:۔ جو عورت اپنے خاوند سے رنجیدہ رہتی ہو اس نقش کو پھول کے برتن میں صندل سرخ سے لکھ کر عورت کو گھول کر پلاوے۔ نہایت مجرب ہے نقش یہ ہے۔

۲۸	۳۵	۲	۷
۸	۳	۳۲	۳۱
۳۴	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۳۳

دیگر۔ جس عورت کے لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو، وہ اس نقش کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کالے کتے کو کھلاوے۔

انشاء اللہ فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۲۳	۴۰	۲	۸
۷	۳	۳۷	۷
۲۹	۳۴	۹	۱
۴	۶	۳۵	۳۵

ایضاً۔ جس عورت و گائے وغیرہ کا دودھ کم ہوگیا ہو۔ اس نقش کو زعفران سے بھوج پتر پر لکھ کر گوگل کی دھونی دے کر اس کے گلے میں ڈالے نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے

۸	۲	۳۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۵	۲۹	۳۴
۳۳	۳۰	۶	۴

دیگر۔ اس نقش کو صندل سرخ سے کانسی کے پیالے پر لکھ کر پانی سے دھو کر دردزہ والی عورت کو پلائے۔ دردزہ جاتا رہے گا اور لڑکا پیدا ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۸	۲	۲۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۵	۲۹	۳۴
۳۳	۳۰	۶	۴

دیگر۔ آدھے سر کے درد کے لئے اس نقش کو اتوار کے روز کاغذ پر لکھ کر سر میں باندھے۔ درد جاتا رہے گا نقش یہ ہے۔

۲	۶	۴۶	۳۸
۷	۴	۸	۳
۳	۲	۸	۱
۹	۳۰	۷	۱۱

دیگر۔ اس نقش کو تانبے کے پتر پر لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالے بچوں کو نظر بد نہ لگے گی نہایت مجرب ہے

۷۲	۸۱	۲۳	۲۲
۹۸	۸۱	۹	۱۱
۲۵	۳۷	۴۹	۵۰
۴۸	۲۷	۹	۱

دیگر۔ اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو سورج نکلنے سے پہلے بروز چہار شنبہ کو اس نقش کو ناف پر لکھے۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔ بہت مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

۱	۵۷۶	۵۷۳	۸
۵۷۴	۷	۲	۸۷۵
۶	۵۷۱	۵۷۸	۳
۷۷	۴	۵	۵۷۲

دیگر۔ جس شخص کو مرگی کا عارضہ ہو۔ یہ نقش کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

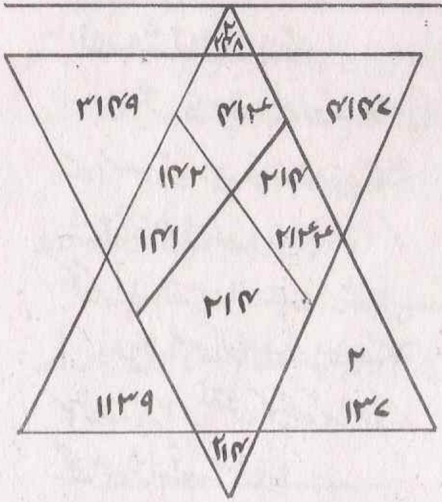
حلولو	ہرحوص	ذلوہرمہ	
ملوحسن	وسطوسن	بہو	
دریاوہا	دحلود	نالش	
لواوس	ملوس	والعد	

دیگر اس نقش کو سرس کے درخت کے نیچے بیٹھ کر لکھے۔ اور مسان کے خلل والے کے گلے میں ڈالے۔ نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

بری	۲۵	۲۵	اون،
۲۵۳	بری	۲۵	بری
۲۵۲	۲۵۳	۲۵۲	۲۵۲
بری	بری	بری	بری

دیگر۔ جس عورت کا حمل گر پڑتا ہو، اس کو سات پتے ریحان زرد کے لیکر وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَۃٍ سے اَلْخَالِقِیْنَ تک لکھ کر کھلا دے اوپر سے گائے کا دودھ پلا دے، تین روز تک یہ عمل کرے۔ تو حمل نہ گرے گا۔

دیگر۔ جس عورت کا حمل گر جاتا ہو، وہ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے۔ بعد افطار کے اکیس مرتبہ اَلْمُصَوِّرُ ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ۔ پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیئے، یہ عمل سات روز تک کرے، انشاء اللہ تعالیٰ حمل



نہ گرے گا۔

دیگر۔ جس عورت کے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو۔ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔ اور تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ اور عمر طبعی تک پہنچے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

دیگر۔ اس نقش کو جمو گر کے لئے تانبے کی تختی پر کندہ کرا کر بچے کے گلے میں ڈالے۔ وہ نقش یہ ہے۔

جبرائیل ؑ ۷۸۶ میکائیل ؑ

حی	واجد	وہاب	ولی
ولی	وہاب	واجد	حی
وہاب	ولی	حی	واجد

عزرائیل ؑ اسرافیل ؑ

دیگر۔ جس بچہ کو دانت نکلتے وقت تکلیف ہو اور بچہ بیمار رہتا ہو تو اس کے مسوڑھوں پر نقش یا تین شہد میں حل کر کے ملے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

م	ت	ی	ن
۱۱	۴۹	۴۱	۴۲
۳	۸	۴۲	۴۳
۴۷	۴۴	۴	۵

دیگر برائے بواسیر:۔ بروز ہفتہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ یَا حَیُّ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ یَا رَحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥ کو بطور تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔

۷۸۶

۴۳۲	۴۲۷	۴۳۴
۴۳۳	۴۳۱	۴۲۹
۴۲۸	۴۳۵	۴۳۰

دیگر۔ واسطے دفع ہونے بواسیر
کے اس آیہ کریمہ لَا یَرَوْنَ فِیْھَا
شَمْسًا وَّلَا زَمْھَرِیْرًا ۝ کو
لکھ کر اپنے ہاتھ میں باندھے۔ نہایت مجرب ہے۔
دیگر۔ جس کو بھوت پریت کا
کا خوف ہو، اس نقش کو لکھ کر اس کے
گلے میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵	۶۳	۲	۸
۷	۳	۵۹	۵۸
۶۱	۵۶	۹	۱
۴	۶	۵۷	۶۰

ایضاً۔ اگر اس نقش کو گرگٹ
کے عرق سے لکھے، تو خواب میں بھوت
ہی بھوت نظر آئیں گے۔ وہ نقش
یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵	۶۳	۲	۸
۷	۳	۵۹	۵۸
۶۱	۵۶	۹	۱
۴	۶	۵۷	۶۰

دیگر۔ اس نقش کو چمڑے پر
تالاب کی مٹی سے لکھ کر بجتے ہوئے
ڈھول کو دکھاوے تو ڈھول پھٹ
جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۶۹	۷۶	۲	۷
۶	۳	۷۳	۷۴
۷۵	۷۰	۸	۱
۴	۵	۷۱	۷۶

دیگو:۔ اس نقش کو کمہار کے چاک پر
کوئلے سے لکھے اس چاک پر برتن سلینگے

۷۰	۷۷	۲	۷
۶	۴	۷۴	۷۳
۷۶	۷۱	۸	
۴	۵	۷۲	۷۵

دیگو: جب وبا پھیلے تو سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ کو
چودہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تھوڑا تھوڑا پانی سب کو پلا دے۔ انشاء اللہ
تعالیٰ وبا سے حفظ وامان میں رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

منتر برائے درد آنکھ:۔

اس منتر کو سات بار پڑھ کر چاقو سے
جھاڑے۔

منتر:۔ اونگ نمو چل بل جاہ بھر تلائی جہان بیٹھنا ہنومنا آئے۔ پھوٹے
دیا کے چلے ہنونت راکھے ہیڑا۔

دیگو۔ اگر کوئی گونگا اس اسم
اَلْحَمِیْدُ کو لکھ کر پانی میں گھول کر
پیئے تو وہ زبان سے صاف باتیں کرنے
لگے گا۔

۷۸۶

۱۵	۱۸	۲۱	۸
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

دیگو:۔ اگر کوئی اس نقش کو
اپنے پاس رکھے۔ تو دشمن اس کے سامنے
سرنگوں رہے۔ اور مال خزانہ غیب سے
ملے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۸	۳۲	۹	۹۱
۳۳	۵	۸۸	۸
۸۹	۷	۲۳	۴۹

دیگو:۔ اگر کوئی اس نقش کو
چاندی پر کندہ کرا کر پہنے تو اس کا
ذہن تیز ہو جائے۔ نقش یہ ہے۔

دیگو:۔ اگر کوئی اسم اَلْمُحْصِیْ کو بہت دفعہ پڑھا کرے تو تمام
گناہوں سے بچا رہے۔

٭٭

دیگو:۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر مالیخولیا والے کو گلے میں ڈالے گا۔ تو مالیخولیا دفع ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۵	۳۲	۹	۵
۳۳	۸	۲	۸
۳	۷	۳۴	۷

دیگو:۔ جب چیچک کی وبا پھیلے، تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالے دے۔
نقش یہ ہے۔

۱۴۸۸۹	۱۴۸۸۴	۱۴۸۹۱
۱۴۸۹۰	۱۴۸۸۸	۱۴۸۸۶
۱۴۸۸۵	۱۴۸۹۲	۱۴۸۸۷

دیگو:۔ جس کو یرقان ہو جائے اس نقش کو کاغذ پاکیزہ پر لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کا منہ دھوئے۔ تو مریض بہت جلد صحت پائے۔
نقش یہ ہے۔

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

دیگو جس کو یرقان ہو سورۂ سبا چینی کی پیالی پر لکھے اور میٹھے پانی سے دھو کر پیئے، تو بہت جلد آرام پائے مجرب ہے۔

مشکل کے آسان ہونیکا منتر:۔ اس کو گیارہ ہزار بار دریا کے کنارے پڑھ کر گھی کا چراغ جلائے۔

منتر:۔ یا خالص یا مخلص مجھے کام آوے راس ہمکو مشکل تمکو آسان خواجہ خضر کھلی بن کو خواجہ معین الدین لئے بھائی کا ناٹ چور آتا ہر اسریا پچھو یا پچھو جاؤ بند ہائے

ست نام گرو کا۔

موہنی منتر:۔ یعنی محبت کا منتر، سُرخ کپڑے پہن کر ماتھے پر زعفران کا ٹیکا لگائے اور اس منتر کو سات دن تک پانچ ہزار بار پڑھے اور برتت میں جس طرح رہتے ہیں اسی طرح نیم دھرم سے رہ کر کھیر کھائے۔

منتر: اونگ ہر نیک نمو۔

دیگر:۔ اتوار کے روز جب اماوس ہو، تو الو کی چونچ ناگیسر اور گادر وہن اور سفید آکھ کی جڑ۔ ان چاروں چیزوں کو پیس کر یہ منتر اونگ نمو ہانیکیس امو کس حم بسیم کر گرد دہا۔ پڑھ کر تلک لگائے، جس کے سامنے جائے۔ وہ تابعدار ہو جائے۔

عداوت کے لئے:۔ رائی اور چوراہے کی مٹی اور قبرستان اور مرگھٹ کی خاک لے کر جس جس کے درمیان جدائی ڈالنی ہو اُس اُس کے گھر میں ڈال دے، جدائی ہو جائے۔

دیگو:۔ عورت کے بال اور مرد کا کپڑا جلا کر دونوں کو کھلا دے۔ آپس میں جدائی ہو۔

سر کے درد کا منتر:۔ اونگ نمو آدیشی گورو گوپال مین کیا کپال میں بھیجا بھیجا کیڑا کیڑا میں کرن پڑا سونے کی سلا کا روپے کا ہتوڑا ایشر گڑھے گورجا توڑے شبد سانچا پنڈ کا چا چلو منتر سیگر ہی ایشر دیا چا۔

پیٹ کے درد کا منتر:۔ اس منتر کو سات بار پانی پر دم کر کے پیئے
منتر۔ اونگ نمو اولش گورکو گوسیام پر بیت ین ہر ہر میں کنواں کنواں میں تین سوا کون سوا پائے۔ سوا چھر سوا ببڑ سوا بھاح بھاج رے جھر آوے جتی ہنونت مارے کرکا بھس منت پڑھ منتر ایشر وباح۔

باؤلے کتے کے کاٹے کا منتر :- اس منتر کو تین دن بھبھوت پر پڑھ کر اس کے بدن پر ڈالے۔

منتر :- اونگ نمو کا نور دیس جہاں بسے اسمٰعیل جوگی اسمٰعیل جوگی نے پالے کتا دس کالے کا بچرے دس لال دس سفید دس پچرنگے۔

عملیاتِ غوثیہ

حضورِ پُرنورؐ کی زیارت کا عمل :- شبِ جمعہ میں دو رکعت نماز نفل اس ترتیب سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر بعد سلام کے سو بار یہ درود شریف اللّٰھم صلِّ علیٰ محمدِنِ النبیِّ الاُمّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّم . . . . بحضورِ قلب پڑھے، انشاءاللہ تعالیٰ تین جمعہ نہ گذرنے پائیں گے کہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

اگر کوئی شخص رات کو سوتے وقت ۹۹ بار ذیل کا درود شریف بحضورِ قلب پڑھے تو انشاءاللہ العزیز ضرور بالضرور زیارتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مشرف ہو، درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ۔

اسبوع شریف حضرت پیرانِ پیرؒ :- ذیل کا سات روزہ وظیفہ نہایت ہی بابرکت اور اثر والا ہے، ہر ایک دینی اور دنیوی مدعا اور غرض کے لئے اکسیر اور سریع التاثیر ہے اور یہ حضرت پیرانِ پیر قدس سرہ العزیز کی تصنیف سے ہے۔ تمام خاندانِ چشتیہ اور قادریہ میں اب تک اس کے پڑھنے کا دستور العمل مسلسل چلا آتا ہے۔ اور انشاءاللہ تعالیٰ قیامت تک ہوتا رہے گا۔ وہ اسبوع شریف یعنی سات روزہ وظیفہ یہ ہے۔

منزل یکشنبہ (اتوار)

بسم الله الرحمن الرحيم هو الله الذي
لا اله الا هو الجميل الرحمن الرحيم
اللطيف الحليم الرؤوف العفو المؤمن النصير المجيب المغيث
القريب السريع الكريم ذو الجلال والاكرام ذو الطول رب اكسني
من جمال بديع الانوار الجمالية ما يدهش الباب الذرات الكونية
فتتوجه الى حقائق المكونات توجه المحبة الذاتية الجاذبة الى
شهود مطلق الجمال الذي لا يضاده قبح ولا يقطع عنه ايلام و
اجعلني مرحوما من كل راحم بحكم العطف الحبي الذي لا يشوبه
انتقام ولا ينقصه غضب ولا يقطع مدده سبب وتول ذلك بحكم
ابديته وارثيتك الى غير نهاية لا نقطعها غاية يا رحيم هو الرحيم
رباه رباه غوثاه غوثاه يا خفيا لا يظهر و يا ظاهرا لا يخفى لطفت
اسرار وجودك الاعلى فترائ في كل موجود وعلت انوار ظهورك
الاقدس فبدت في كل مشهود وانت الحليم المنان بالرافة و
العفو السريع بالمغفرة مؤمن الخائفين نصير المستغيثين القريب
بمحو جهات القرب والبعد عن عيون العارفين يا كريم يا كريم
يا ذا الطول والاكرام سلام قولا من رب رحيم والحمد لله رب
العلمين ⁂

منزل ۲ دوشنبہ (سوموار)

بسم الله الرحمن الرحيم هو الله الذي
لا اله الا هو الحليم الرحيم الفعال اللطيف
الولي الحميد الصبور الرشيد الرحمن رب اذقني من برد حلمك على ما
ابتهج به في عوالمي فلا اشهد في الكون الا ما يقتضي سكوني

ورضائي فانك الحق وامرك الحق وانت الحكيم الرحيم رب اشهدني
مطلق فاعليتك في كل مفعول حتى لا ارى فاعلا غيرك لاكون مطمئنا
تحت جريان اقدارك منقادا لكل حكم وجودي عيني وغيبي و
برزخي يا نافذا قدره وجاري امره في كل عين اجعلني منفعلا في كل حال لما
يحولني عن ظلمات تكربياتي وامحق فعلي وفعل الفاعلين في
احدية فعلك وتولني بجميل حميد اختيارك لي في جميع توجهاتي
وافن مني ارادتي وصبرني وسددني وارحمني واصحبني باللطف
والعناية بمعية خاصة منك وحققني بقربك الذي لا وحشة
معه يا رحمن يا سلام والحمد لله رب العلمين ⁂

منزل سہ شنبہ (منگل)

بسم الله الرحمن الرحيم الهي
ما احلمك على من عصاك وما
اقربك ممن دعاك وما اعطفك على من سالك وما ارافك بمن
املك من ذا الذي سالك فحرمته او لجا اليك فاهملته او
تقرب منك فابعدته او هرب اليك فطردته لك الخلق والامر
الهي اتراك تعذبنا وتوحيدك في قلوبنا وما اخالك تفعل ولئن
فعلت اتجمعنا مع قوم طال ما بغضناهم لك فبالمكنون من
اسمائك وما وارته الحجب من بهائك ان تغفر لهذه النفس
الهلوع ولهذا القلب الجزوع الذي لا يصبر لحر الشمس فكيف
يصبر لحر نارك يا حليم يا عظيم يا كريم يا رحيم اللهم انا نعوذ
بك من الذل الا لك ومن الخوف الا منك ومن الفقر الا اليك
اللهم كما صنت وجوهنا ان تسجد لغيرك فصن ايدينا ان تمد

بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

منزل چہارشنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِلٰهِيْ
عَظُمَ قِدَمُكَ حَدَثِيْ فَلَا أَنَا وَأَشْرَقَ
سُلْطَانُ نُوْرِ وَجْهِكَ فَأَضَاءَ هَيْكَلُ بَشَرِيَّتِيْ وَلَا سِوَاكَ فَمَا دَامَ مِنِّيْ
فَبِدَوَامِكَ وَمَا فَنِيَ عَنِّيْ فَبِرُؤْيَتِيْ إِيَّايَ وَأَنْتَ الدَّائِمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِالْأَلِفِ إِذَا تَقَدَّمَتْ وَبِالْهَاءِ إِذَا تَأَخَّرَتْ وَبِالْهَاءِ
مِنِّيْ إِذَا انْقَلَبَتْ لَامًا أَنْ تُفْنِيَنِيْ بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ
وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

منزل پنجشنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَللّٰهُ
الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِمَا
سَئَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
أَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ
قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِيْ
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ وَيَا لَطِيْفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِيْفٍ
يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ

أَسْئَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا لَطُفْتَ بِيْ فِيْ ظُلُمَاتِ الْأَحْشَاءِ الْطُفْ بِيْ فِيْ قَضَائِكَ
قَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّيَ الضِّيْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِيْ مَا لَا أُطِيْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ الْطُفْ
بِيْ بِخَفِيِّ خَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ
الْحَقُّ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ٥ وَحَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

منزل جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ
بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ مَخْزُوْنِ أَسْمَائِكَ
وَبِأَنْوَاعِ أَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ أَنْوَارِكَ وَبِعَزِيْزِ إِعْزَازِ تَعَزُّزِ عِزَّتِكَ
وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ
وَبِتَأْيِيْدِ تَحْمِيْدِ تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ
وَبِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ مُدَّتِكَ وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ أَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِيْعِ
بَدِيْعِ مَنِيْعِ سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَبِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَاةِ سُعَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ
صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ وَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَبِبَاهِرِ قَاهِرِ
جَهْرِ مَيْمُوْنِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ هَيَّارِ تَيَّارِ نَيَّارِ أَمْوَاجِ
بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ بِمَلَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاعِ انْفِسَاحِ مَيَادِيْنِ أَبْرَازِ خ
كُرْسِيِّكَ وَبِهَيْكَلَاتِ وَبِهَيْكَلِيِّ وَبِهَيْكَلِيَّاتِ عُلْوِيَّاتِ رُوْحَانِيَّاتِ
أَمْلَاكِ أَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَبِأَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ الْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ
الْمُدِيْرَةِ بِأَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ أَنِيْنِ تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ
بِقُرْبِكَ وَبِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ مِنْ سَطْوَتِكَ

وبأمثال أقوال المجتهدين في مرضاتك وبتخضيع تفظيع تقطع
تعظيم مرائر الصابرين على بلوائك وبتعبد تمجد تجلد العابدين
على طاعتك يا أول يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قويم يا مقيم
اطمس بطلسم بسم الله الرحمن الرحيم شر أسويداء قلوب أعدائنا
وأعدائك ودق أعناق رؤس الظلمة بسيوف نشاط قهرك وسطوتك
واحجبنا بحجبك الكثيفة بحولك وقوتك وقدرتك عن لحظات
لمحات لمعات أبصارهم الضعيفة بعزتك وقدرتك وسطوتك
يا الله يا الله وصب علينا من أنابيب ميازيب التوفيق في
روضة السعادات آناء ليلك وأطراف نهارك واغمسنا في أحوض
سواقي مساقي برك ورحمتك وقيدنا بقيود السلامة عن الوقوع في
معصيتك يا أول يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قوي يا مقيم يا
مولائي يا قادر يا غافر يا لطيف يا خبير اللهم ذهلت العقول و
انحسرت الأبصار وحارت الأوهام وضاقت الأفهام وبعدت
الخواطر وقصرت الظنون عن إدراك كنه كيفية ذاتك وما ظهر
من بوادي عجائب أنواع أصناف قدرتك دون البلوغ إلى تلألؤ
لمهات لمعات بروق شروق أسمائك يا الله يا الله يا الله يا أول
يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قويم يا مقيم يا نور يا هادي
يا بديع يا باقي يا ذا الجلال والإكرام يا لا إله إلا أنت برحمتك
نستغيث يا غياث المستغيثين أغثنا لا إله إلا أنت برحمتك
ارحمنا اللهم محرك الحركات ومبدي نهايات الغايات ومخرج
ينابيع قضبان النبات ومشقق حمم جلاميد الصخور

الراسيات والمنبع منها ماء معينا للمخلوقات والمحيي به سائر
الحيوانات والنباتات والعالم بما اختلج في صدورهم من أسرارهم
وأفكارهم وفرق رمز نطق إشارات خفيات لغات النمل السارحات
يا من سبحت وقدست وعظمت وكبرت ومجدت لجلال جمال
كمال إقدام أقوال أعظام عزه وجبروته ملائكة سبع سمواتك
اجعلنا في هذا العام وفي هذا الشهر وفي هذه الجمعة وفي هذا اليوم
وفي هذه الساعة وفي هذا الوقت المبارك ممن دعاك فأجبته
وسألك فأعطيته وتضرع إليك فرحمته وإلى دارك دار السلام
أدنيته وبفضلك يا جواد يا جواد جد علينا وعاملنا بما أنت أهله
ولا تقابلنا بما نحن أهله إنك أنت أهل التقوى وأهل المغفرة
يا أرحم الراحمين يا الله يا الله يا الله يا أول يا آخر يا ظاهر يا باطن
يا قديم يا قويم يا مقيم يا نور يا هادي يا بديع يا باقي يا ذا الجلال
والإكرام لا إله إلا أنت برحمتك نستغيث يا غياث المستغيثين
أغثنا لا إله إلا أنت وبرحمتك يا أرحم الراحمين أسئلك اللهم أن
تصلي على سيدنا محمد وآله وأصحابه وأزواجه وتسلم وأن تقضي
حوائجنا يا الله يا الله يا الله والحمد لله رب العالمين۔

منزل شنبه (ہفتہ)

بسم الله الرحمن الرحيم اللهم يا من
نعمه لا تحصى وأمره لا يعصى ونوره
لا يطفى ولطفه لا يخفى يا من فلق البحر لموسى وأحيى الميت لعيسى
وجعل النار بردا وسلاما على إبراهيم صل على سيدنا محمد وآل
سيدنا محمد واجعل لي من أمري فرجا ومخرجا اللهم بتلألؤ

نُوْرِ بَهَآءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَآئِیْ اِحْتَجَبْتُ بِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْ[ت]
مِمَّنْ یَّكِیْدُنِیْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ
سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِیَدِ یَمُوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ تَخَلَّصْتُ
وَتَحَصَّنْتُ یَا حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ یَا حَابِسَ الْوَحْشِ یَا
شَدِیْدَ الْبَطْشِ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ
وَاَغْلِبْ عَلٰی مَنْ غَلَبَنِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ
عَزِیْزٌ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا اللّٰهُ اَعَزُّ
مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَیْطَانِیْ عَبْدِكَ
فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّیْ جَارًا
مِّنْ شَرِّهِمْ جَمِیْعًا جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ
غَیْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

دعائے دفع غم: سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دعوت ذی النون بطن حوت میں یہ تھی لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کوئی مسلمان کسی شے میں کبھی یہ دعا نہیں کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعائے یونس علیہ السلام خاص انہیں کے واسطے ہے یا عامۂ مومنین کے لئے بھی، آپؐ نے فرمایا تو نے اللہ تعالیٰ کی یہ بات نہیں سنی فَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ اسی دعا کو اسم اعظم کہا جاتا ہے۔ مشائخ معتبرین نے اس کے پڑھنے کے ۲ دو طریق فرمائے ہیں، ایک تو یہ ہے کہ سوا لاکھ بار بہیات اجتماعی ایک مجلس میں پڑھے۔ دوسرے یہ کہ ایک شخص تن تنہا تین سو بار بعد نماز عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر بشرط طہارت کے قبلہ رو ہو کر پڑھے۔ اور ایک

پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لے اور ہر لمحہ لمحہ بعد اس پانی میں اپنا ہاتھ ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا رہے یہ عمل تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی طریق سے پڑھے۔ جس مطلب کے واسطے پڑھے گا۔ ضرور پورا ہوگا۔ اور حاجت روائی ہوگی۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ . . . . . .

دعائے کرب: جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تو آخر قول ان کا یہی کلمہ تھا۔ (رواہ البخاری) اور جب حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے ہیں تم ڈرو۔ تو صحابہ نے یہی کلمہ پڑھا۔

صحیح مسلم میں لکھا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر جب کوئی امر مہم آتا تو آپ یہی دعا کہتے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ یہ دلیل ہے اس بات پر کہ اس کلمے کے قائل کو کوئی برائی نہ لگے گی۔ جب ضرورت اور حاجت پڑے اس کلمے کا کثرت سے ورد کرے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

دیگر: حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسماء بنت عمیس رضؓ سے فرمایا کہ میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھادوں۔ جو تو بوقت کرب کہا کرے۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (رواہ ابن حبانؒ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنے اہل بیت کو جمع کر کے فرمایا تم میں جب کسی کو غم یا کرب پہنچے تو وہ یوں کہے۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ (رواہ ابن حبانؒ)

درد دندان و درد ریاح کے واسطے: ایک تختہ یا پیڑا پاک لے کر اور اس پر پاک ریت بچھائے اور ایک کیل سے اس پر ابجد ہوز حطی لکھے، اور کیل الف پر زور سے دابے، اور سورۂ فاتحہ ایک بار پڑھے اور دردمند اپنی انگلی کو درد کی جگہ پر زور سے رکھے رہے، پھر اس سے پوچھے کہ تجھ کو آرام ہوا، اگر درد جاتا رہے تو بہتر، ورنہ کیل کو دوسرے حرف بے کی طرف منتقل کرے، اور دوبارہ سورۂ فاتحہ پڑھے، اور پہلی بار کی طرح پوچھے کہ درد گیا اگر درد بند ہو جائے تو بہتر ورنہ کیل کو جیم کی طرف منتقل کرے، اور تین بار الحمد پڑھے اسی طرح ہر حرف پر کیل داتبا رہے اور سورہ فاتحہ کو ہر بار پڑھتا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ آخر حرف تک نہ پہنچے گا کہ آرام ہو جائے گا۔

رفع حاجت ورد غائب وشفائے مریض کے واسطے: جب کوئی حاجت پیش آئے یا کوئی شخص غائب ہو، اور اس کا سالم غانم پھر آنا چاہے، یا شفائے بیمار چاہے تو سورۂ فاتحہ اکتالیس بار درمیان سنت فرض فجر کو پڑھے۔ امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ فاتحہ چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑھ کر تپ والے کے منہ پر چھینٹا مارنے سے صحت ہو جاتی ہے (اس کو شاہ عبدالعزیز دہلویؒ نے ذکر کیا ہے)

دیوانہ کتا کاٹنے کے لئے: جس کو باؤلہ کتا کاٹے اس کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یہ آیت اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا کھلایا جائے، مولانا اسحاق نے کہا ہے کہ ایک ٹکڑا بانات کا گرم میں لپیٹ کر کھلایا جائے تو زہر سگ جاتا رہے گا۔

دفع فاقہ کے لئے:- ہر رات سورہ واقعہ ایک بار پڑھ لیا کرے۔ یہ عمل موافق حدیث کے ہے۔ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ نے شرح حزب البحر میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی روز سو مرتبہ یہ آیت لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ط پڑھے گا، اس کو کبھی فاقہ نہ آئے گا۔

مسان کے لئے:- جو کسی کو مسان کی بیماری ہو، اس پر فاتحہ اکتالیس بار بوصل میم بسملہ ساتھ لام الحمد کے چالیس روز تک دم کرے، اگر نہ ہو سکے تو تین بار کا پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے۔ اس کو مولوی قطب الدین مرحوم نے ذکر کیا ہے۔

رات کو جاگنے کے لئے:- سوتے وقت آخر سورۂ کہف اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۔ ۔ ۔ سے تا آخر سورۂ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں وقت اس کو جگا دے۔ تو اس وقت جاگ اٹھے گا۔ اس کو دارمی نے روایت کیا ہے۔

حفظ اطفال کے لئے:- اس عوذہ کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر بلا سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

چیچک کے واسطے:- جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو، تو نیلا دھاگا لے اس پر سورۂ رحمٰن پڑھے۔ اور جتنی بار فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے۔ ایک گرہ لگا کر اس پر پھونکے۔ پھر

اس دھاگے کو لڑکے کے گلے میں باندھ دے، اللہ تعالیٰ اس کو اس بیماری سے بچالے گا۔

حاجات مشکلہ کے لئے:- چار رکعت نماز نفل پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے۔ تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔ ۔ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر سو بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے، مولانا نے کہا کہ امام جعفر صادقؒ نے فرمایا ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں جن کے وسیلے سے جو مانگے سو پائے، اور جو دعا کرے قبول ہو اور مجھے تعجب آتا ہے۔ اس شخص سے کہ ان کے ذریعے سے مانگے اور نہ ملے۔

بانجھ عورت کے لئے:- ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے یہ آیت وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ۔ ۔ ط لکھ کر اس کی گردن میں باندھے۔ یا چالیس لونگوں پر سات سات مرتبہ اس آیت اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ کو پڑھے۔ اور حیض کے غسل کے بعد سے ہر روز ایک لونگ کھانا شروع کر دے ان دنوں شوہر سے ہم بستر ہوتی رہے اور مولانا نے فرمایا ہے کہ لونگ رات

کو کھائے اور اس پر پانی نہ پئے۔

اسقاطِ جنین کے لئے: جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو تو ایک کسم کا رنگا ہوا اس کے برابر کے کر اس پر نو گرہ لگائے اور ہر گرہ پر یہ آیت وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۔ پڑھ کر پھونکے۔ اور کمر میں باندھے۔

دردِ زہ کے لئے: اس آیت کریمہ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اٰهْيًا اَشَرَاهْيًا ۔ ۔ ۔ کو کسی پاکیزہ کاغذ پر لکھ کر اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھے تو وہ جلدی جنے گی۔ نیز اصحاب کہف کے نام دو عدد سفال آب نارسیدہ پر لکھ کر مذکورہ کو کہیں کر دونوں ہاتھوں کے نیچے رکھ کر زور سے دبا کر توڑ دے۔

فرزند نرینہ کے واسطے: جو عورت سوا لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو، تو حمل پر تین ماہ گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے اس آیت کریمہ کو۔ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ پھر یہ اس آیت کریمہ کو يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۔

پھر اس کو بحق مریم اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ۔ ۔ لکھ کر تعویذ بنا کر حاملہ کو باندھے۔ نیز حاملہ کے پیٹ پر گول لکیر انگلی سے کھینچے۔ اور انگلی کے پھیرنے کے ساتھ ستر بار یَا مَتِیْنُ کہے۔ بفضلِ خدا لڑکا پیدا ہوگا۔

عملیاتِ چشتیہ

کرب و تکالیف کا عمل: صحیح بخاری و مسلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرب کے وقت یہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۔ ۔ ۔ پڑھا کرتے تھے۔

ایضاً۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی رنج و غم ہوتا، تو یہ کلمات یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ پڑھتے۔ (ترمذی و صحیح نسائی وغیرہ)

حضرت یونس علیہ السلام جب تک مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ یہ دعا پڑھتے رہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (صحیح ترمذی وغیرہ)

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ ورد وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ زبان پر رکھا وہ ننانوے بیماریوں سے محفوظ رہا۔ (طبرانی)

کشائش رزق کا عمل: جنابِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے استغفار کا وظیفہ ہمیشہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر ایک تنگی سے محفوظ رکھتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ (ابوداؤد اور نسائی وغیرہ)

دعائے مصیبت: حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

جب کسی پر کوئی مصیبت آئے یا جب کسی کی موت کی خبر سنے، تو یوں کہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۰ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خلف خیر عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کو جب کبھی کوئی تکلیف پہنچتی تو آپ یہی دعا پڑھا کرتے۔ (ترمذی)

کان کے بولنے کا عمل :۔

معاجم ثلاثہ میں ابو رافع مولائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا کان بولے تو وہ مجھے یاد کر کے مجھ پر درود شریف بھیجے۔

پاؤں کے سُن ہو جانے کا عمل :۔

ابنِ عباسؓ اور ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ جب کسی کا پاؤں سُن ہو جائے تو وہ اس شخص کو یاد کرے۔ جو اس کو سب سے زیادہ محبوب ہو، ابن السنیؒ وغیرہ سے مروی ہے کہ وہ شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ انشاء اللہ شکایت رفع ہو جائے گی۔ کیونکہ آپ سے بڑھ کر محبوب دنیا میں کوئی نہیں ہے۔

غصہ دور کرنے کا عمل :۔

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ غصہ اور غضب کے دور کرنے کے واسطے یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ انشاء اللہ تعالیٰ فی الفور غصہ جاتا رہے گا۔ (صحیح بخاری و مسلم شریف)

ادائے قرض کا عمل :۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو

یہ دعاء اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ ادائے قرض کے لئے سکھلا کر فرمایا کہ اگر قرض پہاڑ کے برابر ہوگا، تو اللہ تعالیٰ جلد دور کر دے گا۔ (صحیح ترمذی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے اصحاب کو دفع قرض کے لئے یہ دعا سکھلایا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے اگر تم پر پہاڑ کے برابر بھی سونے کا قرض ہوگا۔ تو اس دعاء۔ اَللّٰھُمَّ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ یُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ کے پڑھنے سے بہت جلد دور ہو جائے گا۔

بچھو کے کاٹے ہوئے کا عمل :۔

صحیح بخاری وغیرہ میں ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رہط کا سید بچھو سے کٹا ہوا تھا۔ ایک صحابیؓ نے اس پر فاتحہ پڑھ کر تھوکنا شروع کیا۔ تو وہ اچھا ہو گیا۔ قوم نے ان کو بکریاں دیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر آیا۔ تو فرمایا۔ وَمَا یُدْرِیْکَ اَنَّھَا رُقْیَۃٌ اَصَبْتُمْ اَقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِیْ مَعَکُمْ بِسَھْمٍ ــــ نیز طبرانی میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ پانی میں نمک ملا کر اس پر سورۂ کافرون اور معوذتین دفعہ پڑھ کر کٹے ہوئے مقام پر مل دیا جائے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ فی الفور آرام ہو جائیگا۔

دردِ شکم یا وجع المفاصل کا عمل :۔

درد کے مقام پر انگلی رکھ کر تین دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سات بار یہ دعا۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَا۔ - پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔ اور وجع المفاصل کے لئے سات دفعہ

ہر روز متواتر صبح وشام پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ سات دن میں آرام ہوگا۔ نیز معوذات پڑھ کر دم کرنا بھی نہایت مفید ہے۔

حُب کے لئے:۔

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ نے کئی سال تک اپنے مرشد کی خدمت کرکے یہ تعویذ حاصل کیا تھا۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ فلاں آدمی یا فلاں عورت نکاح کے لئے میری طرف رجوع کرے۔ یا میاں بیوی کی آپس میں کھٹ پٹ ہو تو اس نقش کو خالص مشک اور زعفران سے لکھے اور دودھ میں گھول کر اس میں سے تین کلی کرکے اسی میں ڈال کر جس کو رجوع کرنا ہو پلا دے۔ یہ عمل تین یا سات روز تک کرے۔ اگر مرد کے واسطے کرے تو اس کے باپ کا نام لکھے اور اگر عورت کے لئے کرے تو اس کی ماں کا نام لکھے، نقش یہ ہے۔

ح۱۱۱۵ ۱۱ ۵۱ م لہ ے

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

علی حب فلاں بنت فلاں

اس نقش کو عمل میں لانے کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس روز تک اکتالیس بار ہر روز لکھے اور آٹے کی گولی میں بند کرکے دریا میں ڈال دیا کرے۔ پھر یہ نقش عمل میں آجائے گا۔ اور اپنی پوری تاثیر دیگا۔

ہلاکت دشمن کا نقش:۔

دشمن کی ہلاکت کے لئے آتشی نقش کی ترکیب یہ ہے کہ ہر روز چالیس بار ایک کاغذ پر چالیس دن تک بلاناغہ لکھے۔ اور نیچے اس کے دشمن کا نام لکھے۔ پھر چلہ کے بعد ان نقشوں کو لکڑی کی آگ میں ڈال دے۔ دشمن فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ مگر اس میں ایک احتیاط یہ ہے کہ بلاوجہ شرعی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نام دشمن

کے شرعی کسی کی ہلاکت کے درپے نہ ہو۔ ورنہ دشمن کی ہلاکت کے بدلے اپنی تباہی کا خوف ہے۔ ستاروں کا خیال بھی رکھنا چاہئے۔

محبت کے واسطے:۔

پندرہ کا آبی نقش بڑا اکسیر ہے، ترکیب اس کی یہ ہے کہ ہر روز چالیس بار ایک کاغذ پر چالیس دن تک بلاناغہ لکھے، اور نیچے نام طالب ومطلوب کا لکھ کر ان کو ہر روز آٹے کی گولیوں میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیا کرے چالیس روز اسی طرح کرے۔ محبت بدرجہ کمال ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ بدکاری کے واسطے ایسا عمل ہرگز نہ کرے۔ ورنہ نقصانِ ایمان ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نام طالب ومطلوب

فتوحات کے واسطے:۔

پندرہ کا بادی نقش نہایت ہی مجرب ہے ترکیب اس کی یہ ہے:۔ کہ ہر روز بلاناغہ باوضو چالیس نقش چالیس یوم تک ایک کاغذ پر لکھے اور ہر روز دریا کے کنارے کھڑے ہو کر ہوا میں اڑا دیا کرے۔ اس رُخ پر کنارے کھڑا ہو کہ وہ تعویذ دریا میں جا گرے انشاء اللہ تعالیٰ فتوحات بکثرت ہوں گی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ محض دنیاوی طمع کے لئے نہ کرے۔ نقش یہ ہے۔

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

خروج کے واسطے:۔

پندرہ خاکی نقش بہت مجرب اور اکسیر ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ

باوضو ہو کر ہر روز بلا ناغہ چالیس یوم تک مٹی یا خاک پر لکھے۔

بخار یومیہ کے واسطے:۔ بھی پندرہ کا نقش اکسیر دیکھا گیا ہے۔ داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ کا نہایت ہی مجرب عمل ہے۔ اس کی موجودگی میں پھر کسی دوا کی ضرورت نہیں۔ وہ نقش یہ ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

تپ کے واسطے:۔ یہ تعویذ نہایت مجرب ہے روشنائی سے لکھ کر گردن میں باندھ لے انشاءاللہ تعالیٰ خواہ کیسا ہی بخار ہو تین دن میں صحت کلی ہو جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

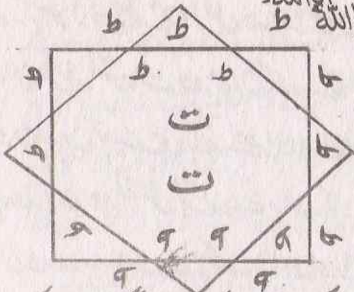
اذا	جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون
جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین
نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله
الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا
و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح
الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

تپ لرزہ کے واسطے:۔ ذیل کا تعویذ نہایت ہی مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ سات روز تک ہر روز بلاناغہ صبح کے وقت پانی میں گھول کر پلایا جاوے، مگر یاد رہے کہ ان ایام میں کوئی دوا وغیرہ استعمال نہ کی جائے۔ ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۱	۳۰	۲۷	۸
۲۸	۷	۲	۲۹
۶	۲۵	۳۲	۳
۳۱	۴	۵	۲۹

تعویذ کو پاک قلم دوات صاف کاغذ پر کسی پاک جگہ یا مسجد میں باوضو ہو کر بغیر کسی طمع و لالچ کے لکھنا چاہیئے

تلی کا مجرب تعویذ:۔ جس کو تلی کا مرض ہو اس سے ایک گز کپڑا لے کر پانی میں خوب تر کرے، پھر اس کو نچوڑ کر آٹھ تہ کرے اور ایک پیالی میں آگ ڈال کر تیار رکھے، کپڑے کو تلی کی جگہ پر رکھ کر آگ والی پیالی اس کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھ کر پیالی میں جلائے۔ فَاللّٰہُ خیر حافظا وھوارحم الراحمین یااللہ یااللہ یااللہ۔ ط



پھر اس پیالی کو تلی کے اوپر رکھ کر خوب دبا دے اور دباتے وقت الحمد شریف پڑھے، سات بار پڑھ چکنے کے بعد پیالی اٹھا لے کچھ دیر بعد تلی کے مقام پر ایک آبلہ پڑھ جائے گا۔ جس کا علاج یہ ہے۔ مصطگی رومی اور کتھ سفید گائے کے گھی میں ملا کر پکائے۔ اور تین چار روز تک برابر آبلہ پر لگاتا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ زخم اچھا ہو جائے گا۔ اور یہ نسخہ اس کو کھانے کو دے۔ برگ جھاؤ ۵ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ۔ ترپھلہ ۳ تولہ، لونگ ۶ ماشہ، کالی مرچ ۶ ماشہ۔ اجوائن دیسی تولہ۔

جوکھار تولہ ۔ بیلامول ۶ ماشہ ۔ چتاور ۷ ماشہ ۔ ان سب کو باریک پیس لے۔ اور ہر روز صبح کو ایک ماشہ کھایا کرے ۔مجرب ہے ۔

محافظت کھیت کے واسطے:۔ اگر کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی جانور زیادہ نقصان کرتا ہو تو کاغذ کے چار ٹکڑوں پر الگ الگ یہ آیت شریف

لکھے اور مٹی کے چار آبخورے لے کر ان میں ایک ایک پرزہ ڈال کر گیلی مٹی سے بند کر دے ۔ پھر ایک اور آبخورہ لے کر اس جانور کا نام کاغذ پر لکھے جو کھیت میں زیادہ نقصان کرتا ہو ۔ آبخورے میں بند کر کے کھیت کے عین درمیان میں دفن کر دے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ کھیت میں کوئی موذی جانور نہیں آئے گا ۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے ۔

عمل تسمیہ کا تسخیر خلق کے واسطے:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا عمل بڑا اکسیر ہے ، ترکیب یہ ہے ۔ کہ سوا لاکھ چلہ میں اقل درجہ اکیس دن میں ترک حیوانات جلالی و جمالی ۔ اور آسان طریقہ فتوحات دو جہان کے لئے دائرہ والے لوگ کرتے ہیں ، اعتکاف سات دن صرف تہبند ہی باندھے ، رومال سر پر باندھے ، ٹوپی نہ پہنے اور اس تعویذ کے ہر روزہ ۱۲۵ نقش پُر کرے ۔ اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں یا آبِ رواں میں ڈال دے ۔ سات دن تک ۔ اور بعد اشراق تسمیہ کو بارہ سو بار معمول رکھے ناغہ نہ کرے ورنہ پھر شروع سے کرنا پڑے گا ۔ اور یاد رہے کہ یہ نقش زکوٰۃ دینے سے ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے ۔ یہ نقش ۱۸۹ سے شروع ہوتا ہے اور ۲۰۴ پر ختم ہوتا ہے ۔

نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

آٹھ	گیارہ	چودہ	ایک
تیرہ	دو	سات	بارہ
تین	سولہ	نو	چھ
دس	پانچ	چار	پندرہ

مندرجہ بالا تمام عملیات حضرت داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ اپنے مریدوں کو ارشاد فرمایا کرتے تھے ۔

عملیاتِ صابریہ

دفع فقر کا عمل:۔ کسی نے حضرت صابر رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ درخواست کی کہ یا حضرت للہ میرے لئے کوئی ایسا عمل بتلائیے کہ جس سے مجھے فقر و فاقہ تکلیف و مصیبت سے رہائی ہو آپ نے اپنی زبان مبارک سے یوں ارشاد فرمایا کہ اگر تو ہر روز بلاناغہ باوضو ایک مقام پر بیٹھ کر ذیل کے شعر کو نہایت الحاح وزاری سے اکتالیس دن تک پڑھے تو انشاء اللہ العزیز آپ کو مصیبت سے جلد مخلصی ہو گی ۔ وہ شعر یہ ہے ۔

شد آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت آمد گہِ آنکہ عہد ہا تازہ کنیم

لاعلاج بیماری کا عمل:۔ صابر رحمتہ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو کہ اس کا علاج نہ ہو سکے ، تو اس کو چاہئے کہ جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد سے

نماز مغرب تک اسم یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ - کو پڑھتا رہے' انشاء اللہ تعالیٰ اکیس روز تک ہر روز بلا ناغہ پڑھنے سے صحت کلی ہو جائے گی موت کا علاج نہیں ہو سکتا۔

کشائشِ رزق کا عمل :- صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ میں خوش گزران رہوں، تو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک سو بار بلا ناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز ایک سو اکیس دن میں غیب سے کشائش رزق کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

ادائے قرض کا عمل :- صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قرض میں سخت مبتلا ہو تو ذیل کی آیات کو پانچ بار ہر روز ہر فرض نماز کے بعد اکتالیس روز تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو قرض سے بہت جلد رہائی ہوگی۔ وہ آیات متبرکات یہ ہیں
قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

شرِ شیطان سے محفوظ رہنے کا عمل :- صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو شیطان بہت تنگ کرتا ہو، یا وساوس شیطانی بکثرت آتے ہوں۔ تو یہ کلمات لکھ کر تعویذ بنا کر دائیں بازو پہ باندھے' انشاء اللہ تعالیٰ ان کلمات کی برکت سے شیطان کافور ہو جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ

مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ۔

زیارت حضور پرنور ؐ کا عمل :- صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھوں۔ تو اس کو چاہیے کہ جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز نفل اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی اور پندرہ بار سورۂ اخلاص نہایت ہی خلوص دل سے پڑھ کر پاک بستر پر چپ چاپ سو رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے ضرور بالضرور مشرف ہوگا۔

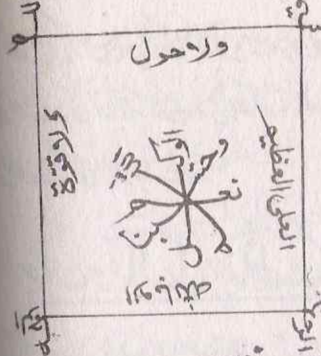
عمل دفع درد چشم :- صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی آنکھ میں سخت درد ہوتا ہو یا آنکھ میں کسی طرح کی شکایت ہو تو سورۂ فاتحہ کو بالبسم اللہ اکتالیس بار ہر روز عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد صحت کلی ہو جائے۔

جان و مال کی حفاظت کا عمل :- پیران کلیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز پچیس بار ذیل کا استغفار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جان و مال کو ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھے گا۔ وہ استغفار یہ ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔
نہایت مجرب ہے۔

کشفِ قبور کا عمل :- حضرت پیران کلیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

اگر کشفِ قبور کا شوق ہو تو کسی کامل بزرگ سے بیعت کر کے ہر روز نمازِ عشاء کے بعد سونے سے پیشتر آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر سینہ پر دم کیا کرے بعدہٗ دس بار سورۂ فاتحہ اور ننانوے (۹۹) نام باری تعالیٰ اور اسمائے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پڑھ کر اپنے دائیں پہلو پر دم کرتا رہے۔ پھر درود شریف سو بار پڑھ کر سر کی جانب پھونکے۔ اور سورہ الم نشرح پڑھتا پڑھتا بستر پر لیٹ جائے اور اسی حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس بزرگ کا خیال دل میں لا کر سوئے گا۔ اس کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اکتالیس دن کے بعد جب سب بزرگوں کی زیارت کرلے گا۔ تو پھر جس قبر کے پاس باوضو دوزانو بیٹھ کر مراقبہ کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ معاً صاحب قبر کی زیارت ہوگی، اگر دل زیادہ صاف ہو اور تمام آلائش سے پاک وصاف ہو تو اس کو بات چیت کرنے کی بھی توفیق ہو جائے گی اور صاحب قبر سے فیوضِ باطنی بھی حاصل کرلے گا۔

رفع بخار کا نہایت مجرب عمل:۔



حضرت صابر صاحب رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کئی مریضوں پر اس نقش کو آزما کر دیکھا ہے، نہایت ہی اکسیر اور اور سریع التاثیر ہے۔ خواہ کسی قسم کا بخار ہو، اس نقش کو باوضو لکھ کر سر کے نیچے رکھنے سے فی الفور آرام ہو جاتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

بخل کے دور کرنے کا عمل:۔

صابر صاحب رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص میں بخل کا مرض یہاں تک بڑھ جائے کہ وہ اپنے عیال واطفال کے حقوق کو بھی بھول جائے تو

ایسے شخص کے لئے ذیل کی آیات کو اس کے کسی کپڑے پر مدھم سا پوشیدہ طور پر لکھے، تو انشاء اللہ تعالیٰ ان آیات کی برکت سے وہ خود بھی اپنے تن پر خرچ کرے گا اور اپنے عیال واطفال کو بھی روپیہ پیسہ دینے سے دریغ نہیں کرے گا۔ وہ آیات ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۔ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔

دردِ شکم کا عمل:۔

صابر صاحب رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کے پیٹ میں سخت درد ہو تو الم نشرح کو پانی پر سات بار دم کر کے پی لے، انشاء اللہ العزیز فوراً آرام ہو جائے گا۔ اگر سات بار پڑھ کر پیٹ پر دم کر دے تو بھی صحت کلی ہو جائے گی۔ نہایت ہی مجرب وآزمودہ ہے

دفع نظرِ بد کا عمل:۔

جب کسی بھینس وغیرہ کو نظر لگ جایا کرتی۔ تو آپ ذیل کی آیت ایک بار یا تین بار پڑھ کر دم کرتے یا لکھ کر گلے میں ڈالتے تھے، تین دفعہ متواتر دم کرنے سے صحت ہو جاتی تھی آیت یہ ہے۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۔ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

دردِ سر کے واسطے:۔

صابر صاحب رحمتہ اللہ علیہ یہ نقش ... وزعفران سے لکھ کر عنایت فرمایا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد
لم یلد	ولم	یولد	ولم	یکن لہ	کفوًا
احد	قل	هو	الله	احد	الله
الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم	یکن لہ	کفوا احد

کرتے تھے کر سر سے باندھا جائے۔ نہایت ہی مجرب ہے۔

خوفِ اعدا سے محفوظ رہنے کا عمل:۔ آپؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو دشمنوں کا ہر وقت خوف رہتا ہو، تو فجر کی نماز کے بعد وضو کر کے سو بار درود شریف پڑھ کر سورۂ قریش ایک ہزار بار پڑھے اور پھر سو بار درود شریف پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر نہایت عجز و انکسار کے ساتھ دعا مانگے، انشاءاللہ العزیز ایک ہفتہ کے عمل سے دشمنوں پر غلبہ ہو جائے گا۔

لقوہ کا تریاق:۔ آپؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو لقوہ کی بیماری ہو جائے تو کسی کامل بزرگ سے سورۂ زلزال مع بسم اللہ شریف کے کسی پاک برتن میں لکھوا کر پیا کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اکیس دن کے عمل سے اس مرض کا قلع قمع ہو جائے گا۔

دافعِ پریشان خواب کا عمل:۔ اگر کسی کو سوتے وقت خواب میں بڑے بڑے خیالات اور وسوسے آتے ہوں تو سورہ انشراح نو بار پڑھ کر سویا کرے۔ نہایت مجرب ہے۔

طریقِ استخارہ:۔ اگر کسی کام کا انجام معلوم کرنا ہو تو رات کو وضو کر کے پاک کپڑے پہنے اور داہنی کروٹ ہو کر لیٹ کر سات بار سورۂ والشمس، سات بار سورۂ واللیل، سات بار سورۂ والتین اور سات بار سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے نہایت عجز و انکساری سے التجا کرے کہ الٰہی فلاں کام کا انجام مجھے معلوم ہو جائے۔ پھر کسی سے نہ بولے، سات روز تک اسی طرح کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ سات روز کے اندر ہی اشارہ ہو جائے گا۔

گم شدہ چیز کے ملنے کا عمل:۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو، تو سورہ والضحیٰ کو سات بار مع اول و آخر سات سات بار درود شریف کے پڑھ کر انگشت شہادت اپنے سر کے گرد پھرائے پھر سات بار بحضور دل کہے۔ لَاَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ ۔ پر پڑھ کر دستک دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ وہ گمشدہ چیز جلد مل جائے گی۔ نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔

تولید فرزند نرینہ کا عمل:۔ اگر کسی عورت کے ہاں اولاد نرینہ پیدا نہ ہوتی ہو تو ذیل کے کلمات طیبات کو باطہارت کاملہ مشک اور زعفران سے لکھ کر کورے برتن میں پانی بھر کر ڈال دے، سات روز تک اس پانی کو میاں بیوی پیتے رہیں۔ ان دنوں سوائے اس پانی کے اور پانی نہ پئیں، اگر پانی کم ہو جائے تو اور تازہ پانی اس میں ملا لیا کریں۔ ہفتہ کے روز اس کا استعمال شروع کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اولاد نرینہ پیدا ہو گی وہ کلمات یہ ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

آنکھ کے پھڑکنے کا عمل:۔ قرآن مجید کی کسی آیت کے ساتھ یہ دعا پڑھ کر انگلی پر لب لگا کر دم کرے اور آنکھ پر اس کو ملے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آنکھ پھڑکنے کو آرام ہو گا۔ وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ لَاخَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا ضَرَّ اِلَّا ضَرُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

دفعِ مرگی کا عمل:۔ اگر کسی کو مرگی کا عارضہ ہو تو پہلے اس کے دائیں کان میں

سورۂ فاتحہ ایک بار پڑھے، پھر بائیں کان میں ایک بار پڑھے، پھر اسی بائیں کان میں یہ شعر پڑھے، انشاء اللہ العزیز تین روز متواتر کرنے سے صحت کلی ہو جائے گی۔ وہ شعر یہ ہے۔

رُوْحِی وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ ۔ مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِهِمَا مِنْ عَدَمٍ
هَلْ یَحْمِلُ مِنْ بَابِ عِرْفَانِکُمْ ۔ اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ هَوَاکُمْ قَدَمِیْ

پھر ان شعروں کو لکھ کر تعویذ بنائے اور گلے میں ڈال دے۔

اٹھرا کا مجرب عمل:

اگر کسی عورت کا بچہ نہ جیتا ہو تو اس کے لئے دوشنبہ کے روز دوپہر کو اجوائن اور سیاہ مرچوں پر سورۂ والشمس کو چالیس مرتبہ پڑھے اور ہر دفعہ اوّل و آخر درود شریف پڑھے اور اس اجوائن اور مرچوں کو عورت حمل سے لے کر بچہ کے دودھ چھڑانے تک ہر روز تھوڑی تھوڑی کھالیا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اٹھرا کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

قید سے رہائی کا عمل:

فرمایا صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کہ اگر کوئی شخص قید میں مبتلا ہو، تو چالیس روز تک بلاناغہ سورۂ یوسف پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز گذرنے نہ پائیں گے کہ قید سے رہا ہو جائے گا۔ اگر سورۂ یوسف یاد نہ ہو تو ذیل کے کلمات کو ایک ہی جگہ بیٹھ کر ہزار بار ہر روز بلاناغہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں قید سے مخلصی ہو جائے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔
نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

قوّتِ حافظہ کا عمل:

صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا حافظہ اس قدر کمزور ہو گیا ہو کہ اس کو یاد کیا ہوا جلدی بھول جاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ ذیل کی آیات کو آبِ زم زم سے کاغذ پر لکھ کر اکتالیس دن تک دھو کر پئے۔ جو شخص خلوصِ دل سے اس پر عمل کرے گا اس کے حافظہ میں ایسی ترقی ہو گی کہ وہ خود متعجب اور متحیر ہو گا۔ نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلرَّحْمٰنُ ۔ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۔ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ۔ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۔ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ۔ لَا تُحَرِّکْ بِهٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۔ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۔ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۔ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔

عملیات عزیزیہ

عفو گناہ کے لئے:

استغفار کا پڑھنا نہایت مناسب ہے اور خاتمہ بالخیر کے لئے کلمۂ طیبہ کا زیادہ ذکر کرنا اور نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا نہایت مفید ہے۔

عذابِ قبر سے بچنے کے لئے:

سورۂ تبارک الذی عشاء کی نماز کے بعد سونے سے قبل پڑھنی چاہئے اور سورۂ حم السجدہ کی بھی عشاء کی نماز کے بعد تلاوت کرنی چاہئے۔

نفسِ امارہ اور شیطان لعین کے فریب سے بچنے کیلئے:

لَاحَوْلَ

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ ۔ ۔ ۔ زیادہ پڑھنا چاہیئے۔ اوّل قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ بار ہمیشہ پڑھنا چاہیئے۔

عذاب موت سے بچنے کے لئے:۔ ہمیشہ آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص پڑھنی چاہیئے اور یہ بھی حدیث شریف میں آیا ہے کہ سورہ تبارک الذی عشاء کے بعد سونے کے قبل ہمیشہ پڑھنی چاہیئے اور ایسا ہی سورۂ دخان پڑھنے کے بارے میں بھی روایت ہے۔

آبرو و حرمت محفوظ رکھنے کے لئے:۔ یَا عَزِیْزُ اکتالیس بار صبح کے وقت پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیر لے اور جب حاکم کے روبرو جائے تو ذیل کا نقش اس ترکیب سے چاندی کی انگوٹھی جس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو۔ اس نگینہ پر

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

یہ نقش بوقت شرف قمر کندہ کرائے اور شرف قمر کا وقت ہر مہینہ میں ہوتا ہے جس کی اہل نجوم سے تحقیق ہو سکتی ہے اس انگوٹھی میں عطر لگا کر احتیاط سے رکھ دے۔ اور جب حکام کے روبرو جانا ہو تو اس کو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے۔ نقش معظم یہ ہے۔

فراخی رزق کے لئے:۔ سورۂ مزمل عشاء کی نماز کے بعد اکیس بار پڑھیں۔ اگر زیادہ فرصت نہ ہو تو سات مرتبہ پڑھیں۔ جو اتنی بھی فرصت نہ ہو تو ایک ہی بار پڑھ لیا کرے۔ لیکن جب اس آیت رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا پر پہنچے تو

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔ پچیس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ پھر سورہ کو تمام کر لینا چاہیئے۔

ادائے قرض کے لئے:۔ یہ دعا ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ۔

دنیوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کیلئے:۔ یہ دعا نہایت مجرب ہے، گنتی اور دیگر شرائط کی قید نہیں، ہر وقت ذکر کرتا رہے۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۔ ۔ ۔ ۔ اور سورہ تبت یدا اور سورہ الم ترکیف کا پڑھنا بھی دفع اعدا کے لئے مجرب ہے۔

دفع خواب بد کے لئے:۔ سوتے وقت قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی ایک ایک بار پڑھنا چاہیئے اور جو اس سے وسوسے اور خواب بد آنے بند نہ ہوں تو یَا شَدِیْدُ تین مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرنا چاہیئے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَدْفَعُہٗ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِحْفَظْنِیْ مِنْ تَوْمِیْ جَنْبِیْ بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۔

ضعف بصر کے لئے:۔ جو ضعف بصارت سے نالاں ہو وہ بعد ہر نماز کے یہ آیت پڑھا کرے، نہایت مجرب ہے آیت یہ ہے۔ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ

برائے خنازیر:۔ جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تسمے پر جو مریض کے قد کے برابر ہو، ۴۱ گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پڑھ کر پھونکے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجَوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاۤءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبَهَاۤءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَاۤ اَجِدُ۔

برائے گمشدہ مال:۔ جس کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو یا حفیظ 119 بار بدون کمی اور زیادتی کے پڑھ کر پھر یہ آیت یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ — 119 بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کی گمشدہ چیز کو اس کے پاس پھیر لائے گا۔ مجرب ہے۔

چور پہچاننے کے واسطے:۔ دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنی کلمے کی دونوں انگلیوں سے اٹھائے رہیں اور جن جن پر چوری کی تہمت ہو اُن اُن کا نام چھوٹے چھوٹے کاغذ کی چٹوں پر لکھ کر پہلے ایک اس میں ڈالیں اور سورہ یٰسین کو من المکرمین تک پڑھے، اگر وہی شخص چور ہوگا تو بدھنی گھوم جائے گی، اگر نہ گھومے تو اس کا نام نکال کر دوسرے کا نام لکھے اور یٰسین وہیں تک پڑھے۔ اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جائے جس کے نام پر بدھنی گھوم جائے وہی چور ہوگا۔ لیکن چور کو ظاہر کر کے بدنام نہ کرنا چاہئے۔

استخارہ کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر نماز عشاء کے بعد سب کاموں سے فارغ ہو کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ تین سو مرتبہ پڑھ کر سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ معہ بسم اللہ شریف سترہ بار پڑھے اور اپنے منہ اور سینہ پر دم کرے اور خداوند تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر میں جو کچھ ہونے والا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینے والے کی آواز سے معلوم کرا دے۔ اس کے بعد یہ درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّكَ انشاء اللہ العزیز تین راتوں میں مقصد حاصل ہوگا۔

ہر قسم کے خوف و خطر کے لئے:۔ جب کوئی عمل جلالی یا جمالی پڑھے، یا کوئی خوف کی جگہ ہو تو اپنے چاروں طرف آیۃ الکرسی کا حصار کر لے اور حصار کی ترکیب یہ ہے کہ آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ — اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کر لے اور چاقو سے خط کھینچے اور اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر اپنے تمام بدن پر ہاتھ پھیر دے۔

فراغت رزق کے لئے:۔ یہ نہایت مجرب ہے۔ ہر روز چار رکعت نفل پڑھے۔ پھر سجدہ میں جا کر ایک سو مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے۔ اور اگر اتنی فرصت نہ ہو تو صرف پچاس مرتبہ ہی پڑھے مگر ناغہ نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف یَا مُغْنِیُ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اگر اتنی فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ پڑھے۔ عطاء ظاہری و باطنی کے واسطے نہایت مفید ہے۔

برائے شفا مریض:۔ سحر زدہ اور لاعلاج مرض کے لئے نہایت مفید ہے، سفید چینی کی پیالی یا طشتری میں

یہ اسم اعظم لکھ کر یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ اور سورۂ فاتحہ پوری لکھے اور طشتری دھوکر مریض کو پلادے، یہ عمل چالیس دن تک کرنے سے انشاءاللہ العزیز شفا کلی حاصل ہوگی۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

قضائے حاجات کے لئے: الحمد شریف اس ترکیب سے پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو الحمد کی لام کے ساتھ ملادے۔ یہ عمل یکشنبہ کو شروع کرے، فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں ستر بار پڑھے، دوسرے دن اسی وقت ساٹھ بار، اسی طرح ہر روز دس بار کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ ہفتہ کے روز دس بار پڑھے۔ نہایت مجرب ہے۔

فالج اور درد کمر کے لئے: اور عرق النساء کے واسطے الحمد شریف ایک پاک برتن میں لکھے اور روغن بلسان سے اسے دھوکر سات بار اس پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور اس تیل کو تمام بدن اور کمر پر دو تین روز طلا کرے۔ نہایت مفید ہے۔

برائے چیچک: جب کسی آدمی یا بچہ کو موسم چیچک کے دانے نکلنے کا ہو تو دو ٹکڑے کاغذ پر تین نقش الحمد شریف کے لکھے اور ایک گلے میں باندھے اور دوسرا دھوکر پلادے اور تیسرا اس کے تکیہ میں رکھے، خدا کے فضل و کرم سے چیچک نہ نکلے گی اگر نکلے گی تو تکلیف نہ ہوگی۔

وہ نقش مکرم یہ ہے۔

۱۲ بِسْمِ اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	مٰلِکِ	یَوْمِ الدِّیْنِ	اِیَّاکَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ	اِھْدِنَا	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ	وَلَا الضَّآلِّیْنَ	اٰمِیْنَ

عداوت کا عمل: جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو اور ان میں عداوت کرانی ہو تو ایک کورہ آبخورہ مع ڈھکن کے لے اور یٰسین شریف اکتالیس بار اس ترکیب سے پڑھے کہ جب خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ اور عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ پر پہنچے تو آبخورہ پر دم کرکے اوپر ڈھکن ڈھانپ دے اور اپنے حسبِ مطلب دعا مانگے، پھر اس آبخورہ کو حفاظت تمام لے جاکر اس جگہ پر جہاں وہ دونوں پاس پاس بیٹھے ہوں توڑ دے، یعنی زمین پر دے مارے۔ نہایت مجرب ہے۔

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی بیمار ہو تو سورۂ فاتحہ اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھنا نہایت مفید ہے۔

دفع آسیب و سحر کیلئے: اس فیتلہ کو لکھ کر اس پر نیلا ڈورا لپیٹے اور کوئلوں کی آگ پر جلاکر آسیب زدہ کے نتھنوں میں دھواں دے مریض کا نام معہ نام اس کی ماں کے فیتلہ کی پشت پر لکھے۔ فیتلہ یعنی نقش یہ ہے۔

۱ فرعون	۱۴ ابلیس	۱۱ ہامان	۸ ۱۱۳
۱۲ ابلیس	۷ ہامان	۲ ۱۱۳	۱۳ فرعون
۶ ہامان	۹ ۱۱۳	۱۶ فرعون	۳ ابلیس
۱۵ ۱۱۳	۴ فرعون	۵ ابلیس	۱۰ ہامان
فرعون العجل عجل	وابلیس وف الساعۃ	وہامان وف الوحا الوحا	۱۱۳ وف الوحا

برائے دور ہونے جن: کڑوے تیل میں اجوائن ملاکر اس پر سات مرتبہ یہ اسم (شوبت) پڑھے اور آسیب زدہ کے [illegible] بدن پر مالش کرے۔ اگر بخار بھی ہو تو صرف مریض کے ہاتھ پاؤں پر مالش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین دفعہ کے عمل سے مریض اچھا ہوجائے گا۔

دیگر قرآن مجید کے حروف کے اعداد کا نقش جادو و جن پری کے سایہ سے محفوظ رہنے کے لئے لکھ کر حفاظت سے اپنے پاس رکھے اور پانی سے دھو کر اس کو پیئے، انشاء اللہ کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

ع ۴۷۷ ع ۲۶۲	۴۷۷۰ ع ۲۶۲	۴۷۷۷ ع ۲۶۲
۴۷۷۶ ع ۲۶۲	۴۷۷۴ ع ۲۶۲	۴۷۷۲ ع ۲۶۲
۴۷۷۱ ع ۲۶۲	۴۷۷۸ ع ۲۶۲	۴۷۷۳ ع ۲۶۲

یہ تمام عملیات مولانا شاہ عبد العزیزؒ کے ارشادات میں سے چند ایک ہیں جو وہ اپنے مریدوں کو ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

ختم خواجگان رضی اللہ تعالیٰ عنہم

یہ ختم جس مقصد و نیت کے لئے پڑھا جاتا ہے وہی مقصد حاصل ہوتا ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ پہلے ہاتھ اٹھا کر ایک بار سورہ فاتحہ پڑھے پھر سورۂ فاتحہ کو معہ بسم اللہ سات بار پڑھے، پھر درود شریف سو بار پھر الم نشرح معہ بسم اللہ ہفتاد و (۷۹) بار پھر سورہ اخلاص معہ بسم اللہ ہزار اور ایک بار، پھر سورہ فاتحہ معہ بسم اللہ سات بار پھر درود شریف سو بار پھر سورۂ فاتحہ پڑھ کر ثواب اس ختم کا ارواح خواجگان کو جن کی طرف یہ ختم منسوب ہے پیش کرے، ان بزرگوں کی تعیین نام میں اختلاف ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے حصولِ مدعا بوسیلہ ان بزرگوں کے چاہے اور جب تک کام نہ ہو، مداومت رکھے، اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام آسان کرنے والا ہے۔ اس ختم کو خواہ ایک شخص تنہا پڑھے، یا زیادہ لوگ پڑھیں، لیکن رعایت عدد وتر کی اولیٰ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر ہے۔ وتر کو دوست رکھتا ہے خانقاہ مظہری کا دستور یہ تھا کہ بعد فاتحہ آخر کے دعا بآوازِ بلند پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نے ثواب ان کلمات کا جو اس حلقہ میں پڑھے گئے ہیں اور طرح طیبات حضرات علیہ نقشبندیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو پیش کیا اور اللہ تعالیٰ سے ہم امداد و اعانت بواسطہ ان حضرات کے چاہتے ہیں۔ مجدد الف ثانی کے ختم میں معمول دعا کا اسی طور پر تھا شیخ محمد بن علی نے خزینۃ اسرار میں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق و بایزید بسطامیؒ و ابوالحسن خرقانی اور بعد ان کے ہوئے ان سے شاہ نقشبند سب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قضا حاجات و حصول مرادات و دفع بلا و قہر اعداء و حساد و

رفع درجات ووصالِ قربات وظہور تجلیات میں استعمال اس فائدہ جلیلہ واسرار غریبہ کا تریاق مجرب ہے۔

طریقہ اس ختم کا یہ ہے، کہ سو بار استغفار پڑھے اور سات بار فاتحہ پھر وقت تمام شریف اور ننانوے بار الم نشرح اور ہزار ایک بار سورۂ اخلاص پھر سات بار فاتحہ پھر وقت تمام ہونے پر اس ختم کے سو بار درود شریف پھر حاجت کا سوال کرے، اور مقصود کا طالب ہو، باذن اللہ وہ حاجت پوری ہوگی اور چار دن سے زیادہ تجاوز نہ کرے گی اور سات دن تک اسی طریق پر ضرور مداومت کرے۔ قَالَ وَجَرَّبْتُهَا كَثِيْرًا وَلٰكِنْ اُوْصُوْا لِمَنْ وَصَلَ اِلٰى مُرَادِهٖ اَنْ لَّا يُفْشِيْ سِرَّهٗ لِاَحَدٍ مِّنَ السُّفَهَاءِ كَيْلَا يَسْتَحِلُّوْا فِيْمَا حُرِّمَ ثُمَّ كَانَ ذٰلِكَ التَّرْكِيْبُ عَادَةً لَّهُمْ يُدَاوِمُوْنَهَا وَيَعْمَلُوْنَ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ صَبَاحًا وَّمَسَاءً اَوْ دُبُرَ كُلِّ الْمَكْتُوْبَاتِ الْخَمْسِ فَعَادَاتُ السَّادَاتِ سَادَاتُ الْعَادَاتِ وَمَنْ خَالَطَ السَّادَاتِ يَنَالُ السِّيَادَةَ وَهُوَ اَعْظَمُ الرُّكْنِ وَاَفْضَلُ الْوِرْدِ الْمَخْصُوْصِ فِي

چنانچہ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ در اعمال مشائخ ختم خواجگان نیز مجرب ست و طریقہ او معروف و مشہور ختم يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ ایک ہزار دوصد بار در اول و آخر در دوصد بار نیز خواہ تنہا خواہ ایک جماعت نیز مجرب ست انتہی۔

ایک طریقہ ختم خواجگان کا یہ ہے کہ سو بار درود شریف کے ہر چیز کو مع تسمیہ کے پڑھے۔ فاتحہ سات بار درود شریف ایک سو بار الم نشرح اُنہتر بار، اخلاص ایک ہزار بار پھر فاتحہ سات بار پھر درود شریف ایک سو بار اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات مشائخ پڑھ کر تقسیم کر دے۔

(واللہ اعلم)

ختم حضرت مجددؒ شیخ احمد سرہندی رح

ختم برائے حصول جمیع مقاصد وحل مشکلات کے مجرب ہے

پہلے سو بار درود شریف پڑھے پھر پانچسو بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ بلا کم و بیش، پھر سو بار درود شریف۔ اس ختم کو ہمیشہ پڑھتا رہے، یہاں تک کہ مطلب حاصل اور مشکل حل نہ ہو، مرزا صاحب قدس سرہٗ نے قاضی ثناء اللہ صاحب مرحوم کو لکھا تھا کہ ختم خواجگان و ختم مجددؒ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہر دن بعد حلقہ صبح لازم کر لو۔

ختم قادریہ:

اس کو مشائخ نے واسطے بر آمد مہم کے مجرب سمجھا ہے، عروج ماہ میں پنجشنبہ سے شروع کر کے تین دن تک پڑھے، بسم اللہ مع فاتحہ و کلمہ تمجید و درود شریف و سورۂ اخلاص ہر ایک کو ایک سو گیارہ بار پڑھے، پھر شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر اور ثواب اس کا روح پر فتوح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و مشائخ طریقت کو دے کر تقسیم کر دے۔

دیگر ختم قادریہ:

پہلے دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ بار پھر بعد سلام کے یہ درود شریف ایک سو گیارہ بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ —— پھر شیرینی پر فاتحہ شیخ جیلی رضی اللہ عنہ پڑھ کر تقسیم کر دے۔

ختم لایلاف:

اس کا بہ نیت رفع شر گیارہ بار یا ایک سو ایک گیارہ بار پڑھتا اور اول و آخر پانچ بار درود شریف پڑھنا بعد نماز کے مجرب ہے۔ وللہ الحمد۔

ختم میت کے لئے:

جس کے پاس ختم قرآن مجید یا تہلیل ہو اس سے کہے کہ دس بار قل ہو اللہ احد معہ بسم اللہ شریف

پڑھے، پھر دس بار درود شریف پھر دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پھر دس بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اور پھر ہاتھ اٹھا کر سورہ فاتحہ پڑھ کر باآواز بلند کہے، کہ ثواب ان کلماتِ طیبات کا جو اس حلقہ میں پڑھے گئے ہیں اور ثواب ختم قرآن مجید و ختم تہلیل کا فلاں کی روح کو پیش کیا۔ حلقے کے لوگ یوں کہیں۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

☆

نسخہ جات ضروری

عورت کی بکارت کو سخت اور مضبوط رکھنے والی دوائیں

مازو، قشار کندر، انار کلی، پوست انار، برادہ تانبا، بھنت بلوط، وردی شراب کہنہ، زعرور کی گٹھلی، ہر ایک دوا دو مثقال لے کر ترش بہی کے عرق میں پیس کر ملائے، اور مقام کے اندر کپڑے کی بتی کے ذریعہ سے لگائے۔ ہر مہینہ میں ایک بار ساری رکھنا چاہئے۔

بکارت کو توڑ پھوڑ کر ثیبہ بنانے والی دوائیں:-

جلسہ یا لبسہ، کوڑی سوختہ، سیپ سوختہ، بیخ توت کی چھال، سرخس، سماق، مرٹمن، شقاقل، شہدانج، ان دواؤں کو پیس کر جس تیل میں چاہیں ملائیں اور کسی حیلہ سے عورت کے مقام پر لگوا دیں۔ بغیر مرد کے قریب جانے کے عورت ثیبہ ہو جائے گی۔

چہرہ کو صاف اور داغ دھبہ دُور کرنیوالی دوائیں:-

یہ مرض زیادہ تر عورتوں کو ہی لاحق ہوتا ہے۔ خربیوں، خربق سفید و سیاہ، زبد البحر، تخم جرجیر، تخم کشمش، بادام تلخ سوختہ، موئے سر انسان سوختہ، مازو۔

ان دواؤں میں سے ایک مثقال لے کر دو مثقال روغن غار میں ملا کر چہرہ پر صبح و شام ملیں، فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا اور اگر مرض کہنہ ہو، تب روزانہ تین بار مالش کریں۔ اور خوب اچھی طرح مل مل کر منہ دھویا کریں۔ تھوڑے عرصہ میں فائدہ حاصل ہوگا۔

اس کے برعکس دوائیں:-

نطرون، نوشادر، بکری کا پتہ، کھاری نمک، مغز استخوان شتر جو سایہ میں خشک کیا گیا ہو۔ ان دواؤں میں سے دو دانق دوا کو پیس کر اس پانی میں ڈال دیں، جس سے عورت منہ دھوئے، ہر روز دو بار عمل کرنے سے سات روز میں چہرہ بدرونق ہو جائے گا۔

سفید بالوں کو سیاہ کرنے اور بڑھانیوالی دوائیں:-

گوگل سکبینج، دوقوا، فرفیون، جاؤشیر، اسطوخودوس، مصطگی، اسارون، خربق، انجیر، ان دواؤں سے ایک مثقال شہد خالص ملا کر روزانہ نوش کیا کریں۔

اس کے برعکس تاثیر کی دوائیں:-

بیخ سفید، سفیدہ رصاصی، سرطان نہری سوختہ، پتہ شبوط، ان کے استعمال سے بہت جلد بال سفید ہو جاتے ہیں۔

☆

مُردہ گوشت کو دور کرنے اور زخم کو صاف کرنیوالی دوائیں:۔

سفیدی بجھی ہوئی، ۵ درم، کسیس دو درم، زنگار تین درم، قلقطار، توبال الحدید، مردار سنگ، خبث الرصاص، ایک ایک مثقال، ان سب دواؤں کو پیس کر زخم پر چھڑکیں۔

مرہم برائے التیام زخم:۔ موم خالص ۱۰ درم، روغن گل ۴۰ درم، روغن اور موم کو گلا کر سفیدہ بقدر ضرورت اس کے اندر ڈال کر حل کریں اور قدرے انڈے کی سفیدی بھی ملا کر مرہم بنا لیں۔

ناخن دُور کرنے کی دواء:۔ منقہ کے بیج نکال کر نصف وزن اس کے جاؤشیر ملا کر پیس لیں، اور ناخن پر لیپ کریں۔ بلا تکلیف ناخن جدا ہو جائے گا۔

ناخن کی سفیدی دور کرنیوالی دوا:۔ ہڑتال سُرخ، پھٹکری، زفت رومی کو سرکہ اور شہد میں پگھلا کر دواؤں کو اس میں ملائیں اور ناخن پر لیپ کریں۔

سفید ناخن دُور کرنے والی دوا:۔ دردی شراب سوختہ ۳ درم، ذراریح دو درم، موم ۳ درم، روغن گل ۱۰ درم۔ موم کو روغن میں گلا کر باقی ادویات پیس کر اس میں ملائیں، اور لیپ کریں۔

چوٹ کے لئے دوا:۔ مردار سنگ ۱۰ درم، گوند ۵ درم، نشاستہ ۵ درم، موم ۱۰ درم، موم کو روغن گل بقدر ضرورت میں گلا کر باقی ادویات میں ملائیں اور لیپ کریں۔

ایضاً۔ سفیدہ ۷ درم، مردار سنگ ۴ درم، خبث الفضہ ۲ درم، صمغ صنوبر ۵ درم، موم ۱۵ درم۔ موم اور صمغ کو بقدرِ ضرورت روغن گل میں گلا کر باقی ادویات کو فتہ و بیختہ اضافہ کر کے لیپ کریں۔ چوٹ کا دکھ درد بالکل جاتا رہے گا۔

زخم کو بھرنے اور گوشت پیدا کرنے والی دوائیں:۔ کندر، مر، انزروت، دم الاخوین، مردار سنگ، زیت، نحاس سوختہ، زفت، سرمہ، انار کلی، عروق عفص، پھٹکری، اقلیمیا، اسفنج، ایلوا، توتیا، شادنج، زنگار، خبث الرصاص، اقاقیا، جعدہ، زراوند، طین مختوم، سفیدہ۔

زخم کا بُرا گوشت دُور کرنے والی دوائیں:۔ سفیدی بغیر بجھی ہوئی، ہڑتال سُرخ، قلقطار، قلقند، خربق سفید، ایلوا، زنگار، توبال الحدید، خبث الرصاص، صمغ صنوبر، انزروت، توبال نحاس، ابار، صدف سوختہ، ایک بیرریگ۔

خنازیر اور طواعین کے واسطے:۔ روغن زیت، موم، راتینج، نطرون، لہسن، اشق، برگ حمام، اخثاء البقر، خاکستر چوب انجیر، شب یمانی، دقیق حلبہ، زفت، بورق، شہد، دقیق اصل السوس، خمیر گندم، اصل قثاء الحمار، علک الانباط، بیخ کرنب سوختہ، مرغ کی بیٹ۔

زخم کے خون کو بند کرنے کے لئے:۔ دم الاخوین، انار کلی، بسد سوختہ، کہربا سوختہ، کاغذ سوختہ، سیسہ سوختہ، قرن الایل سوختہ، اجلین سوختہ، انزروت، قشار، کندر، ایلوا، راتینج، رسوت، کافور، طین رومی، عصارہ لحیۃ التیس، مکڑی کا جالا۔

اورام حارہ کے لئے:۔ صندل، فوفر، شیاف، مامیثا بوش، سفیدہ،

ایلوا، افیون، گل ارمنی، فشورا بیوخ مر، زعفران، قیمولیا، قاقیا، راسک، کافور، مسلم مقشر، رسوت، مردار سنگ، جوز السرو، عرق دھنیا سبز، لعاب اسپغول۔

سخت ورموں کے لئے :-

مقل، اشق، بلاور، لعاب حلبہ، لعاب اسپغول، ایلوا، عسل، التین، رسوت اقاقیا، سعد گل ارمنی، نحاس محرق، پھٹکری، بورہ ارمنی، کندر، سمندر جھاگ، خاکستر زفت کا پانی، حب الغار، فرومانا، صمغ صنوبر، روغن سوسن، وسخ عمامات، خاکستر ترسل، صمغ البطم، بورق، جاوشیر، خاکستر کرنب، روغن زیت، میعہ سائلہ، شحم خنزیر، زوفائے تر، بکری کی چربی، موم، بیخ خطمی، مغز استخوان شتر، مقل، خاکستر چوب انجیر، آرد حلبہ، بطخ کی چربی۔

لیپ زخم کے بدگوشت کے لئے :-

بورق، ذرق الحمام تین درم، اشق، راتینج ۱ درم، صموغ کو زیت کہنہ میں حل کرکے باقی دوائیں ملائیں۔ یہ نسخہ پھوڑے کے لئے بھی مفید ہے۔

ورم اور دنبل کے لئے مفید لیپ :-

دہی ترش ۱ درم، بورق، حاشا، کبوتر کی بیٹ، مرغ کی بیٹ، تین تین درم، ان سب کو پیس چھان کر شراب اور روغن زیت میں ملاکر لیپ کریں، دنبل کا منہ نکل آئے گا اور مادہ پک جائے گا۔

لیپ بغیر تکلیف کے زخم کو گلاکر بدگوشت کو دُور کرنیکے لئے :-

چونہ ۵ درم، قلقطار ۲ درم، ہڑتال زرد ایک درم، اشق ۱۰ درم، اشق کو سرکہ میں حل کرکے باقی ادویات ملاکر لیپ کریں۔

خنازیر کے لئے نہایت مفید لیپ :-

زفت ۱۰ درم، کو آگ پر نرم کریں اور ۱۰ درم، بیخ کرنب بنطی سوختہ، ساییدہ اس پر ڈالیں اور ملاتے جائیں اور لیپ کرلیں۔

خنازیر کے لئے مرہم :-

مُردار سنگ ایک درم، سائیدہ دو اوقیہ، روغن زیت کے اندر ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں یہاں تک کہ حل ہوجائے، پھر لعاب حلبہ، لعاب تخم کتان، لعاب خطمی ۲ اوقیہ ان سب کو پہلی دوا میں ملائیں، اور جوش دیں، تاکہ غلیظ ہوجائے، بعدازاں خنازیر پر لیپ کرلیں۔

شروع خنازیر کے واسطے مرہم :-

روغن زیتون کہنہ ایک رطل، موم نصف رطل، راتینج بورہ ارمنی، ۲۰ درم، لہسن ۵ عدد۔ لہسن کو کتر کر زیتون کے روغن میں ڈال کر داغ کریں اور اس کے اندر حل کردیں۔ پھر اُسی روغن میں موم گلائیں، اور سب دواءں کو ملاکر مرہم بنالیں۔

ایضاً :- خاکستر چوب انجیر ۲۰ درم، پھٹکری ۱۰ درم، زفت ۷۰ درم، زیت بقدر ضرورت پہلے زفت کو زیت کے اندر حل کرکے گرم کریں، اور باقی ادویات ملاکر استعمال میں لائیں۔

خنازیر کو پکانے اور بدگوشت کو دُور کرنیکے لئے :-

چونہ، ہڑتال سُرخ یعنی منسل ۱۰ درم، صمغ صنوبر ۳ درم، روغن گل ۱۰ درم۔ اوّل صمغ کو روغن میں حل کرکے بعدازاں باقی ادویات ملاکر استعمال کریں۔

ایضاً :- آرد حلبہ ۲۰ درم، شہد ۱۰ درم ملاکر لیپ کریں۔

ایضاً:۔ اگر خنازیر عصبی نہیں ہے تو خثاء البقر سرکہ میں جوش دے کر لیپ کریں۔ اگر عصبی ہے تو شراب میں جوش دے کر لیپ کریں۔

ایضاً:۔ آرد اصل السوس ۲۰ درم، خمیر گندم ۲۰ درم پکا کر لیپ کریں۔

زخم کے اندر گوشت بھرنے اور رطوبت خشک کرنے کیلئے لیپ:۔

کندر، انزروت، دم الاخوین، ہم وزن لے کر پیسیں اور زخم پر چھڑکیں۔

زخم کو بھرنے کے لئے:۔

مردار سنگ مثل سرمہ کے باریک پسا ہوا ایک اوقیہ، روغن زیتون تین اوقیہ میں ملائیں اور خوب ہلا ہلا کر پکاتے جائیں، تاکہ بالکل حل ہو جائے۔ بعد ازاں کندر، بارود، انزروت دم الاخوین، زفت دو دو درم پیس چھان کر اس کے اندر ملائیں اور زخم پر لگائیں۔

رطوبت والے زخموں کو اچھا کرنے والا مرہم:۔

مردار سنگ مسحوق، مقل، روغن زیتون، چھ چھ درم، سنگ راسخ، انار کلی، کحل عروق، دم الاخوین، صمغ، پھٹکری، اقلیمیا فضی، ہر ایک ایک درم پیس چھان کر ملالیں اور استعمال کریں۔

ایضاً:۔ ایلوا، انار کلی، اقلیمیا فضہ، نحاس سوختہ مغسول، ہم وزن پیس کر استعمال کریں۔

ایضاً:۔ ایلوا، عروق انار کلی، مر، مازو، ہموزن پیس کر استعمال کریں۔

ایضاً: فشار کندر، اصل السوس دو دو درم، توتیا، شادنج ایک ایک درم، زنگار نصف درم، پیس کر چھان کر زخم پر چھڑکیں۔

ایضاً:۔ زخم کی بدبو اور پیپ کو خشک کر کے زخم کی مندمل کرنے والی دوا، مردار سنگ ۶ درم، توبال نحاس ۴ درم، پارہ دو درم، جاؤشیر ایک مثقال،

زنگار ایک درم، کندر دو درم خوب باریک پیس چھان کر زخم پر چھڑکیں۔

ایضاً:۔ رگوں اور شاہ رگوں کا خون بند کرنے والی دوا، قشار کندر دو درم ایلوا پھٹکری، قلقطار ہر ایک درم پیس کر زخم پر چھڑکیں۔

ایضاً:۔ قشار کندر، خبث الفضہ، سفیدہ ہر ایک چار درم، ہڑتال ایک درم توتیا ۵ درم، ایلوا، اقاقیا ہر ایک ۴ درم باریک پیس چھان کر استعمال کریں۔

پاؤں کی بوائی پھٹنے کی نہایت عمدہ اور مجرب دوا:۔

حنا حرمل، حرمل کو پہلے پانی میں خوب جوش کریں، پھر حنا کو اس میں ملا کر پاؤں پر لیپ کر دیں۔

ایضاً نسخہ موم روغن:۔

موم، روغن خل، مرزنجوش، مغز استخوان گاؤ مردار سنگ، اول موم، مغز استخوان کو روغن میں پگھلائیں۔ بعد ازاں باقی ادویات ملالیں اور مرزنجوش کے پانی سے دھو کر یہ مرہم لگائیں۔

نواصیر اور منہ کے اندرونی زخموں کو مفید سفوف:۔

سفیدی بجھی ہوئی، ۲۰ درم ہڑتال، منسل ہر ایک ۱۰ درم، اقاقیا، سجی ہر ایک ۱۰ درم پیس کر زخموں پر لگائیں۔

جلد مندمل نہ ہونے والے زخموں کے واسطے مفید دوا:۔

مرابار محرق عفص، مردار سنگ، اقلیمیا فضہ، سفیدہ ہم وزن باریک پیس کر چھڑکیں۔

خون بند کرنے والا سفوف:۔

انزروت ۶ درم، انار کلی، دم الاخوین ہر ایک تین درم، کندر ۲ درم پیس چھان

کر استعمال کریں۔

ایضاً :۔ دواء القرطاس کا نسخہ اکل و تاکل کے واسطے نافع ہے، کاغذ مغسول، رصاص سوختہ مغسول، ہڑتال توبال حدید ہر ایک تین درم، گندھک دو درم پیس چھان کر استعمال کریں۔

زہریلے حیوانات کے کاٹنے کا علاج :۔ جند بیدستر، سبکینج، حلتیت، کبریت، کبوتر کی بیٹ، فوتینج، شکطرامشیع۔ سب اجزاء کو ہم وزن پیس چھان کر روغن زیت میں ملائیں اور لیپ کریں۔

ایضاً نسخہ تریاق :۔ جند بیدستر، مقل، ہم وزن پیس کر چھان کر ایک اوقیہ شراب کے ساتھ دو درم پھانک لیا کریں۔

نسخہ تریاق :۔ جوزیالیس مقشر، حرمل، برگ سداب ہم وزن پیس کر عسل التین میں ملائیں اور ۵ درم نوش کریں۔

ہر ایک زہر کے واسطے :۔ مفید ہے، چاہے کھلایا گیا ہو یا حیوان کا گزیدہ ہو۔ جاؤشیر، اصل السوس، مر، سداب، زنجبیل، زراوند، کندر، ہم وزن پیس کر دو مثقال دو اوقیہ شراب کہنہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ قے برائے زہر :۔ اگر زہر خورانی کا وہم ہو یا کوئی علامت اس کی معلوم ہو، اس وقت یہ تریاق نافع ہے اگر واقعی زہر ہوگا تو اس کے استعمال سے قے ہو جائے گی۔ طین مختوم، حب الغار ہم وزن پیس کر بقدر ضرورت شہد میں ملائیں اور بوقت حاجت گرم پانی سے نوش

کر لیں۔

حیوان گزیدہ کے واسطے :۔ تخم جند قوقی، زراوند، برگ سداب، کرسنہ ہر ایک پنج درم، انیسون ۳ درم، فلفل ۲ درم، جند بیدستر، تخم سداب ہر ایک چار درم سب پیس کر دو مثقال اس دوا کو ایک اوقیہ سرکہ شراب میں ملا کر نوش کریں اور مقام گزیدہ پر طین رومی اور عدس مقشر کو سرکہ شراب میں ملائیں اور لیپ کریں۔

ایضاً :۔ کرسنہ، سداب، زراوند، تخم جند قوقی، ہم وزن پیس کر سرکہ شراب میں ملائیں اور ایک ایک مثقال کے قرص بنائیں اور بوقت حاجت ایک قرص ایک اوقیہ شراب کہنہ کے ساتھ نوش کریں۔

سگ گزیدہ کے لئے مفید نسخہ :۔ افسنتین، انجدان، اشق، زراوند، کمادریوس، جعدہ، حنطیانہ، کندر ہم وزن پیس کر تین درم ایک اوقیہ شراب کے ساتھ نوش کریں۔

ایضاً :۔ حنطیانہ، کندر، حب الغار، افسنتین، خاکستر سرطان، ہر ایک درم زراوند دو درم پیس کر تین درم نوش کریں۔

عقرب گزیدہ کے لئے :۔ حنطیانا، مر، حب الغار، قسط، فوتینج، جند بیدستر، سداب، زنجبیل، عقرقرحا، فلفل، شونیز، حلتیت، ہم وزن پیس کر شہد میں ملائیں اور پانچ درم نوش کریں۔

؍؍ ۔ چند بیدستر، قشو اصل الکبر، زراوند، عقرقرحا، ہر ایک ۴ درم فلفل سفید ۲ درم، پیس کر شہد میں ملائیں اور بوقت ضرورت تین درم نوش کریں۔

رتیلا اور مکڑی کے زہر کے لئے:- کلونجی ۱۰ درم، دوقو ۵ درم، کمون ۶ درم، ابہل ۳ درم، جوز السرو تین درم، سنبل، زراوند، حب الغار، حب البلسان، حنطیانا، دارچینی تخم جند قوقی، تخم کرفس ہر ایک دو درم، پیس چھان کر شہد میں ملائیں۔ اور ایک درم ایک اوقیہ شراب کے ساتھ نوش کریں، اور مریض کو اس دوا کے استعمال کے وقت گرم پانی کے اندر بٹھادیں تاکہ درد میں تسکین ہوجائے اور پانی سے نکلنے کے بعد مقام گزیدہ پر خاکستر چوب انجیر کا لیپ لگائیں۔

تریاق برائے عقرب گزیدہ وغیرہ موذیات:- فشواصل الکبر، بیخ حنظل، بیخ حنظل، افسنتین، زراوند مدحرج، مرطر خشفوق ہم وزن پیس کر دو درم نوش کرلیں۔

ایضاً تریاق اربعہ:- کل موذیات کے لئے، حنطیانا رومی، زراوند مدحرج حب الغار سب اجزاء کو ہم وزن پیس کر شہد میں ملائیں اور ایک مثقال سے دو مثقال تک نوش کریں۔

سگ گزیدہ کے لئے مفید دوا:- خاکستر سرطان نہری ۱۰ درم، خنطیانہ ۵ درم، کندر ایک درم پیس چھان کر ۲ درم ہر روز نوش کریں۔ اور اسی قدر عشبہ کا ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں اور لیپ لگائیں، چقندر، جرجیر، خردل، پیاز، سداب، انجدان، ہم وزن پیسیں، اور گائے کے گھی میں ملا کر لیپ کریں۔

ہر ایک زہر کی علامات اور ان کا علاج:- جس کو عرق دلبہ زہر کھلایا جائے

اس کے چہرے پر ورم اور سبزی پیدا ہوگی اور حلق ورم کر آئے گا اور تمام بدن سے بدبودار پسینہ جاری ہوگا۔ پس اس وقت شہد پانی میں ملا کر اس کے ساتھ کئی بار قے کرائیں۔ اور چند مرتبہ میفنجتج، روغن گلاب کے ساتھ پلائیں۔

بعد ازاں نصف درم زراوند مدحرج اور نصف درم نمک سانبر خالص پانی کے ساتھ پھانکیں اور پھر تریاق طین مختوم وحب الغار دو مثقال کھلائیں۔

جس شخص کو ذراریح یا مویزج کھلائے گئے ہوں اس کے زیر ناف درد ہوگا۔ اور پیشاب میں سخت تکلیف اور ساتھ خون بھی آنے لگیگا۔ قضیب اور انثیین وغیرہ پر ورم ہو جائے گا۔ اور بعض دفعہ پیشاب بند بھی ہو جاتا ہے اور حلق میں سخت تکلیف اور چہرہ پر سُرخی ہو جاتی ہے۔ علاج اس کا یہ ہے کہ پہلے گرم پانی اور روغن شیرزج میں انجیر جوش کر کے کئی بار قے کرائیں، پھر لعاب کتیرا اور لعاب اسبغول گلاب میں ملا کر پلائیں اور عرق بقلۃ الحمقاء بھی پلائیں، اور جہاں تک ہو سکے مسکہ کھلائیں اور آبِ جو اور خطمی اور سفیدہ بیضہ مرغ کا حقنہ دیں، اور پیشاب گاہ میں روغن گل، سفیدہ بیضہ میں ملا کر ٹپکائیں اور روغن بادام و انجیر خشک کھلائیں اور فربہ چوزوں کا شوربہ پلائیں اور ایک بڑے برتن میں پانی بھر کر اس کے اندر بٹھادیں اور انجیر اور گل بنفشہ کو شراب میں جوش دے کر پلائیں اور تازہ دودھ کثرت سے پلائیں، خصوصاً جب ہاتھ پیروں میں اینٹھ ہونے لگی ہو۔ اور مغص آنے لگی ہوں اور اگر مریض اپنے بدن میں بہت بھاری پن دیکھے اور بہت دنوں سے اس کی فصد نہ کھلی ہو تب باسلیق کی فصد کھول دیں اور پیشاب گاہ میں موم اور آب جو اور خطمی اور سفیدہ بیضہ کو ملا کر ٹپکائیں۔

افیون خوردہ کے پٹھے اکڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ بدن میں سخت کھجلی پیدا ہوتی ہے اور افیون کی بو اس کے منہ سے اور بعض اوقات تمام بدن

میں سے آتی ہے۔ اور بعض اوقات آنکھیں دھنس جاتی ہیں اور زبان اندر کو اینٹھ جاتی ہے، ناخن نیلگوں ہو جاتے ہیں، اور رگیں پھول کر اعضاء میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ اور سب میں سے روشن علامت یہ ہے کہ افیون کی بو اس کے اندر سے آجائے۔ اس وقت پانی کے اندر شہد اور تخم مولی اور نمک ملا کر اُسے قے کرائیں، اور قولنج کے مرض میں جو حقنہ دیا جاتا ہے وہ حقنہ دیں، اور نہایت تیز اور پرانی شراب پلائیں، جس میں دار چینی پیس کر ملائی گئی ہو اور یہ عمل کئی بار کرنا چاہیئے اور سر پر اس کے کسا وا باندھ کر سونے نہ دیں اور یہ تریاق روزانہ تین بار کھلائیں۔

تریاق:۔ جند بید ستر، حلتیت، فلفل، ابہل ہم وزن پیس کر شہد ملائیں اور دو مثقال کھلائیں۔ اور ہر ساعت جند بید ستر سونگھاتے رہیں، اور اگر کھجلی بہت ہو تو گرم پانی میں بٹھا دیں، اور تیز سرکہ گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں اور لہسن اور جوز کھلائیں۔

بیروج کے زہر خوردہ کو پہلے دوران سر شروع ہوتا ہے، آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں پھر نیند لاحق ہوتی، اس کو پہلے قے کرانی چاہیئے۔ بعد ازاں تھوڑا تھوڑا سرکہ جس میں صعتر اور افسنتین ملایا گیا ہو، پلائیں اور سر پر سرکہ اور شراب روغن گل میں ملا کر ملیں پھر جب آنکھوں اور چہرہ کی سرخی جاتی رہے اور صرف سبات رہ جائے تو تریاق افیون اور شراب اور جو ادویات کہ افیون کے علاج میں مذکور ہیں ان کا استعمال کریں۔

جوز ماثل کے زہر کا دفعیہ۔ جو شخص نصف درم تک اس کو کھائے گا اس کو سخت نشہ ہوگا اور جو اس سے زیادہ کھائے گا، ہلاک ہو جائے گا۔

علاج اس کا یہ ہے کہ پہلے خوب قے کرائیں اور گرم پانی کے اندر اس کے ہاتھ پاؤں ڈال دیں اور جو ادویات کہ افیون میں مذکور ہیں ان کا استعمال کریں۔

اجوائن خراسانی کے زہر کا علاج، جس شخص کو یہ کھلائی جاتی ہے، اس کو بے حد نشہ ہوتا ہے اور ہاتھ پاؤں اس کے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور منہ سے کف جاری ہوتے ہیں، آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ پس اوّل اس کو پانی میں شہد اور انجیر اور بورہ ارمنی ڈال کر جوش کر کے اس کے ساتھ قے کرائیں اور بار بار دودھ پلائیں اگر اسی قدر علاج سے فائدہ ہو تو بہتر ہے، ورنہ افیون کے نسخہ کے ساتھ علاج کریں جس کو اسبغول پیس کر پلایا جاتا ہے۔

اسبغول کے زہر کا علاج:۔ اس کو کرب اور بے چینی اور ضیق النفس عارض ہوتا ہے قوت اس کی جاتی رہتی ہے۔ نبض ساقط ہو جاتی ہے اور غشی بھی آنے لگتی ہے۔ بعض اوقات انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس لئے اول اس کو گرم پانی شہد، تخم مولی، بورق نمک کے ساتھ قے کرائیں۔ پھر نمک اور سیاہ مرچ اور حلتیت کے ساتھ زردی بیضہ کھلائیں اور تھوڑی تھوڑی پرانی شراب پلائیں۔

خراب کھمبی یا قطر کھانے سے ضیق النفس اور غشی اور رگوں کا سرد ہونا عارض ہوتا ہے اور بعض اوقات بہت جلد انسان مر جاتا ہے۔ اس لئے بہت جلد مری نبطی۔ بورق انجیر اور نمک کے ساتھ پلائیں۔ یا شیرہ مخل بورق کے ساتھ پلائیں۔ یا شیرہ فوتنج سکنجبین اور بورق کے ساتھ یا سکنجبین عسلی بورق کے ساتھ یا شہد بورق کے ساتھ پلائیں اور اس سے پہلے قے کرا کر کمونی کھلائیں۔ اور شراب کہنہ پلائیں۔

معدہ میں دودھ جم جانے کا علاج:۔ دودھ کے جمنے سے غشی پیدا ہو کر نبض سرد ہو جاتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے اور اکثر اوقات انسان ہلاک بھی ہو جاتا ہے۔ علاج اس کا یہ ہے کہ ایک مثقال انفحہ ارنب، دو اوقیہ سرکہ شراب میں ملا کر پلائیں، یا

۲ درم، حلتیت پلائیں، یا خاکستر چوب انجیر پلائیں یا خشک فودنج کو جوش کر کے اس کا عرق پلائیں، یا فوتبنج کو ۵، درم کوٹ کر ایک اوقیہ سرکہ شراب کے ہمراہ استعمال کریں پھر جب تکلیف کم ہو جائے، اس وقت شہد اور تخم کرفس کو پانی میں جوش کر کے پلائیں اور گرم پانی کا بہت استعمال رکھیں اور اگر دودھ مثانہ کے اندر جم جائے تو وہ علاج کرنا چاہئے جو سنگ مثانہ میں کیا جاتا ہے۔

بریانی یا قورمہ حد سے زیادہ کھا جانے کا علاج :۔ اس کے کھانے سے دست اور قے شروع ہوتے ہیں۔ اور ہیضہ کی علامات اور غشی طاری ہو جاتی ہے اور بعض اوقات انسان مرجاتا ہے اور بعض اوقات کئی روز اس شخص کی عقل گم رہتی ہے، اس شخص کو حسبِ قاعدہ پہلے قے کرائی جائے اور جب معدہ صاف ہو جائے تو اس وقت شراب ریحانی عرق سفرجل اور عرق سیب کے ساتھ کھلائیں اور دواء المسک کھلائیں اور سونے نہ دیں۔ اور پھر بھی قے ہو اور بے چینی بڑھ جائے۔ تب ہیضہ کا علاج شروع رکھیں۔

مینڈک کے زہر کا علاج :۔ جس کو مینڈک کھلایا جاتا ہے اس کے بدن پروا پھڑ ہو جاتے ہیں اور رنگ نیلگوں ہو کر منی کثرت سے نکلنے لگتی ہے اور غشی بہت آتی ہے اور جب ان آفات سے نجات پاتا ہے تو دانت اور بال جھڑ جاتے ہیں۔ پس ایسے شخص کو کثرت سے قے کرانی چاہئے اور مسہلات سے خوب اس کا پیٹ صاف کریں، پھر دواالکرکم، اور دواالمسک کا استعمال کریں۔

بھلاوے کے زہر کا علاج :۔ جس شخص کو بھلاوہ کھلایا جاتا ہے گرم امراض اس کو عارض ہوتے

ہیں اور اکثر اوقات اس کو وسواس ہو جاتا ہے۔ اس وقت لازم ہے کہ مسکہ اور گھی اور شیرزج کا استعمال کرائیں۔

قوت مردمی کے لئے مفرد ادویات :۔ دار فلفل، فلفل سفید، فلفل سیاہ، عقرقرحا، خولنجان، حلتیت، قسط شیریں، غافث، قضیب گاؤ، گورخر کے خصیے، زنجبیل، مغز تخم پنبہ، انیسوں، خشخاش تر، تخم انجیرہ، لسان العصافیر، زعفران، اصل اسقنقور، اصل السوس، جاوتری، قرومانا، الائچی، تخم شلجم، تخم تربوز، عود ہندی، تخم حسب مقشور، تخم کتان، تخم رجلہ، پوست اترج، خصیۃ الثعلب، تخم جرجیر، قنبہ، جاؤشیر، کندر، شقاقل، فرفیون، سعد، مسلہ، فقاح، اذخر، سنبل الطیب، حسک کروخشک، تخم ہلیوں، تخم پیاز سفید، قرفہ، دارچینی، مصطگی، شیر کی چربی، وہ پانی جس میں لوہار لوہے کو بجھاؤ دیتے ہیں، وغیرہ۔

قوت مردمی کے لئے مفرد روغن :۔ روغن نرگس، بلسان، سوسن، ناردین، ترنج، جنۃ الخضرا، بابونہ، قسط، رازقی، بان، زنبق، اصابعی، زیت مغسول، شیرزج ان سب چیزوں کے روغن مفید ہے۔

مفرد مقویہ غذائیں :۔ بادام شیریں، ہلیون، زردی بیضہ نیم برشت، خرسف، بطخ، جرجیر، پستہ، فندق، اخروٹ، شلجم، پیاز زراکھیں بھلبھلائی ہوئی، نخود، کمون، لوبیا، حب الصنوبر، بیخ کرفس، گھی، انگور، انجیر، کیلا، شہد، حلبہ، ناریل، پودینہ، بادروج، نمک اسقنقور، تل دھلے ہوئے، رارنانج۔ باقلا، پان، قرطم، خصیہ مرغ، گوشت چوزہائے مرغ، مچھلی بھنی ہوئی، گیہوں کی روٹی قدرے نمکدار، ہریسہ، دودھ، چڑیا کے انڈے،

اور اس کا مغز، قلقط، بیضہ شفا قین، مور کا گوشت، شکر طبرزد، فانیز، شراب شیریں وغیرہ ذلک۔

مقوی مرکب غذائیں:۔ نخود، باقلا، پیاز سفید ان سب کو دودھ میں یہاں تک جوش دیں کہ سب گل کر آٹا ہو جائیں

دودھ کو نکال کر سب دواؤں کو خوب باریک پیس لیں اور دس بیضہ کی زردی ملا کر عمدہ روغن زیتون میں بریاں کریں، اور سوختہ نہ ہونے دیں پھر گرم مصالحہ لگا کر استعمال کریں۔

ایضاً:۔ ہلیون، نخود، لوبیا، پیاز سفید ان سب کو اس قدر جوش دیں کہ مہرا ہو جائیں، پھر ادویات کو نکال کر زرد بیضہ دس عدد اس میں اضافہ کریں اور قدرے مور کی چربی بھی ملائیں، پھر روغن زیتون میں نیم بریاں کر کے گرم مصالحہ اور نمک اسقنقور ڈال کر نوش کریں۔ نہایت مقوی باہ ہے۔

ایضاً:۔ وہ چوزے جو نخود اور لوبیا اور باقلا کا دانہ کھلا کر پرورش کئے گئے ہوں، چار چوزے ذبح کر کے تینوں کا گوشت بنائے اور ایک کا پیٹ صاف کر کے اس کے اندر گرم مصالحہ اور پیاز بھر دیں اور ٹانکے لگا کر شوربا پکائیں اور ممکن ہو تو نمک اسقنقور اس کے اندر ڈالیں اور جب تیار ہو جائے تو دار چینی، گرم مصالحہ اس پر چھڑک کر روٹی اس کے اندر بھگو دیں۔ جب روٹی شوربا جذب کر لے، اس وقت نوش کر لیں۔

جوارشات:۔ سنبل۔ قرفہ۔ دار فلفل، دار چینی۔ الائچی قرنفل ہر ایک دو مثقال، انیسوں۔ تخم کرفس، ہر ایک ایک مثقال، ان ادویہ کو ایک شبانہ روز سرکہ شراب میں تر رکھیں۔ پھر نکال کر مصطگی دو مثقال، پودینہ خشک چار مثقال، فلفل دو مثقال، عود ہندی چار مثقال، مشک

یک مثقال، سوسن نصف مثقال، شکر پنج مثقال ان سب کو پیس کر چھان کر پہلی ادویہ میں ملائیں اور شہد بقدر ضرورت ملا کر معجون بنا کر شیشے کی رکابی میں پھیلا دیں، اور ترش کر استعمال میں لائیں۔ یہ جوارش منی کے غلیظ کرنے اور قوت کو بڑھانے میں عجیب اثر رکھتی ہے۔

ایضاً:۔ نہایت مفید اور مقوی جوارش:۔ قرنفل، جوزبوا، بسباسہ، لسان العصافیر، بیخ اذخر، زنجبیل، دار چینی، مصطگی، عود ہندی، زعفران، ہر ایک یک مثقال، قاقلہ، لبان ذکر، ہر ایک یک مثقال۔ اشنہ ۳ مثقال، مشک ۴ مثقال، شکر ۱۰ مثقال، عرق گلاب ۱۰ مثقال، اوّل گلاب اور شکر کو آگ پر رکھیں پھر شہد خالص ملا کر قوام پکائیں۔ بعد ازاں باقی ادویہ کو ملا کر تیار کریں۔

ایضاً جوارش تفاح:۔ معدہ کو قوی اور باہ کو زیادہ کرنے والی ہے تفاح یعنی سیب عمدہ کو پوست اور تخم کو صاف کر کے پانچ رطل لیویں اور پندرہ رطل پانی میں خوب جوش دے کر پانی کو صاف کریں، پھر ایک رطل شہد اور ایک رطل شکر طبرزد اور ایک رطل گلاب کا عرق جوش دیئے ہوئے سیبوں پر ڈالیں اور قوام تیار کریں۔

بعدہٗ زعفران، سنبل، مشک، لونگ، دار چینی، سونٹھ، مصطگی، ہر ایک یک مثقال، لسان الثور شامی دو مثقال، عود ہندی ۳ مثقال، ان سب کو باریک پیس لیں چھان کر قوام میں ڈال دیں اور ظرف چینی میں نکال کر تراش لیں۔ عجیب چیز ہے۔

سفوف:۔ اسقیل مشوی عمدہ، نانخواہ، بوزیدان، شہدانہ، لسان العصافیر ہر ایک تین مثقال، شقاقل ایک و نصف مثقال، خشخاش تخم پیاز، تخم جرجیر، تخم انجرہ ہر ایک یک مثقال ان سب اجزاء کو پیس کر چھان لیں،

اور پانچ ماشہ پھانک کر اوپر سے شربت یا دودھ پی لیں۔ نہایت مقوی باہ ہے۔

ایضاً: لسان العصافیر، تخم جرجیر، تخم لفت ہر ایک یک مثقال پیس کر سفوف بنالیں اور شربت انگور شیریں کے ساتھ ایک مثقال نوش کریں۔ نہایت عمدہ مقوی باہ ہے۔

حیوانات کے خصیہ اور ذکر قوت باہ کے حق میں بہت مفید اور زود اثر ہیں چنانچہ اگر بچھڑے کے خصیہ کو نمک لگا کر خشک کریں اور پیس کر پھانک لیں تو عجیب قوت دیکھنے میں آئے گی۔

ایضاً: اگر قضیب گاؤ کو سفوف بنا کر دانہ نخود کے برابر روزانہ دودھ یا شربت یا بیضہ مرغ نیمبرشت کے ہمراہ نوش کریں تو قوت کی کچھ حد نہ رہے۔

ایضاً: لومڑی کا دایاں خصیہ بھی جبکہ بمقدار ایک درم کے ہو، عرق کھجور کے ساتھ نوش کیا جائے، تو قوت باہ کو بہت زیادہ کرتا ہے۔

ایضاً: اگر جماع کے بعد ایک پیالہ دودھ شیر گرم میں شہد ملا کر نوش کریں تو قوتِ رفتہ پھر عود کر آئے گی اور جماع سے کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔

مسوحات: قنبہ، فرفیون، ہر ایک دو مثقال، روغن نرگس ۱۰ مثقال، موم سفید ۱۰ مثقال، اوّل موم اور قنبہ کو روغن کے ساتھ آگ پر پگھلائیں، پھر فرفیون پیس کر ملائیں، اور قضیب اور خصیوں پر لگائیں، نہایت مجرب ہے۔

ایضاً: نر گاؤ کا پتہ، شہد خالص، فلفل، عقر قرحا اِن سب کو ملا کر قضیب پر ملیں، بے حد قوت پیدا ہوگی۔

ضمادات: خاکستر خایہ شتر، عقر قرحا، فرفیون، فلفل سفید ہر ایک ایک جزو پیس کر شراب کہنہ میں ملائیں اور قضیب پر

انثیین پر لیپ کریں، از حد مفید ہے اور قوتِ جماعی کو بہت بڑھاتا ہے۔

ایضاً: حب لنقر، عقر قرحا، فرفیون، ہر ایک دو مثقال و نصف، حلتیت یک مثقال، دربع، روغن بلسان، روغن قسط ہر ایک پنج مثقال، فلفل، دار فلفل، جوز بوا، ہر ایک دو مثقال ان سب ادویات کو نہایت باریک مثل غبار کے پیس کر روغنوں میں ملائیں اور پشت پر لیپ کر کے ایک کپڑا اوپر رکھ دیں۔ پشت پر لگانے سے قوت جماعی میں از حد ترقی ہوتی ہے۔ یہ نسخہ نہایت عجیب و غریب ہے۔

حقنہ برائے قوّت باہ: عرق بابونہ، تخم کتان، تخم شبت، حلبہ ہر ایک سات مثقال ربطم، حسک ہر ایک ۱۴ مثقال اور ان دونوں کے ہم وزن انجیر ان سب ادویات کو پانچ رطل پانی میں اس قدر جوش دیں کہ ایک رطل پانی رہ جائے، پھر اس پانی کو صاف کر کے نصف رطل لے کر پندرہ مثقال شیرزح اور سات مثقال شکر سرخ اضافہ کر کے حقنہ لیں، یہ حقنہ انتڑیوں کو دھو کر صاف کر دیتا ہے اور قوت میں خلاف قیاس ترقی بخشتا ہے۔

حمولات: تخم جرجیر، مغز دانہ پنبہ ہم وزن عرق آس اور عرق جرجیر میں ملا کر ایک بتی کو اس میں تر کر کے مقعد کے اندر داخل کریں، انعاظ شدید اور فرحت عجیب حاصل ہوگی۔

ایضاً: اسقنقور کے گردہ کی چربی، شحم سرخ، گائے کی چربی۔ ان سب چربیوں کو گلا کر ملائیں۔ اور کنجشک ہائے خانگی کے مغز اس میں اضافہ کر کے ایک بتی پر لگا کر شافہ لیں، اور قوت کا کرشمہ دیکھیں،

وہ ادویات جو حمل کے لئے مفید ہیں: حب بلسان، مقل ازرق جاؤشیر، عرق گلاب،

ہر ایک یک مثقال، سب کو پیس کر شراب میں ملائیں، اور ذکر لیپ کر کے خشک ہونے پر جماع کریں۔ انشاء اللہ العزیز حمل قائم رہے گا۔

ایضاً:۔ برگ عبیر، خشک کو پیس کر گائے کے پتہ میں ملا کر ذکر پر لیپ کر کے جماع کریں۔

ایضاً:۔ جب عورت ایام ماہواری سے فارغ ہو، فوراً ہی دودھ ذکر پر مل کر خشک کریں اور جماع میں مشغول ہو، اس نسخہ کو حکماء اسرار میں سے سمجھتے ہیں۔

حمل کو ساقط کرنے والی ادویات:۔ برگ سداب خشک، بورہ ارمنی ہم وزن پیس کر عرق سداب تر میں ملائیں اور ذکر پر لگا جماع کریں، تو کبھی حمل نہ ہوگا۔ اگر پہلا حمل بھی ہوگا تو ساقط ہو جائے گا۔

ایضاً:۔ ابہل دو مثقال، برگ سداب خشک، فرد بیخ جبلی خشک ہر ایک نصف مثقال، محمودہ، نطروں ہر ایک یک مثقال سب کو پیس کر سداب تر کے عرق میں، یا اس پانی میں جس میں لوہار لوہے کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ ملا کر قضیب پر لیپ کریں اور خشک ہونے کے بعد جماع کریں۔ یہ نسخہ حمل قائم نہ رہنے کے لئے عجیب الاثر ہے۔

قوت باہ کو زائل کرنے والی ادویات:۔ دھنیا خشک، تخم خیار، تخم خس، تخم کتان، انار کلی، سماق، حرمل، بھنگ سفید، قلقطار، فلقندیس، صندل ہم وزن پیس کر عرق برگ گلاب میں ملائیں، اور نخود کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں، اور شیشہ میں بھر کر منہ بند کر کے ہوا سے محفوظ رکھیں، جب ضرورت ہو

لعاب اسبغول میں ایک گولی کو گھس کر قضیب پر لگالیں، ہفتہ میں تین بار استعمال کرنا قوت مردمی کے زائل کرنے کو کافی ہے اور اگر پے در پے کئی روز تک ان کو پشت پر لیپ کریں، تو شہوت زائل اور نسل بالکل منقطع ہو جائے گی۔

ایضاً:۔ تخم سداب ۳ مثقال، بیخ سوسن ۲ مثقال، انار کلی ۵ مثقال، تخم خس ۲ مثقال نیلوفر ایک مثقال اب ان سب دواؤں کو پیس کر ملائیں اور ایک مثقال سکنجبین سادہ کے ہمراہ نوش کریں، منی بالکل پگھل کر بہ جائیگی۔ اور قوت مردمی جاتی رہے گی۔

ایضاً:۔ اسقنقور کا دایاں خصیہ خشک کر کے عرق سداب تر میں حل کر کے ایک رتی نوش کرنا نسل اور شہوت کے بالکل منقطع کرنے اور مرد سے نامرد بننے کے لئے کافی ہے۔

کشتہ جات

اجساد کے طبائع اور عناصر:۔ تمام حکماء کا اس پر اتفاق ہے کہ

سونا:۔ ظاہر میں گرم تر اور باطن میں سرد خشک ہے اور حرارت، برودت رطوبت، یبوست کے اندر معتدل ہے۔

چاندی:۔ ظاہر میں سرد خشک اور باطن میں گرم تر ہے، مگر اعتدال سے رطوبت اور یبوست کی طرف زیادہ مائل ہے۔

تانبا:۔ ظاہر میں گرم خشک اور باطن میں سرد تر ہے مگر اعتدال سے برودت

اور سخت رطوبت کی طرف مائل ہے۔

لوہا:۔ ظاہر میں سرد خشک اور باطن میں گرم تر ہے مگر اعتدال سے یبوست اور برودت کی طرف زیادہ مائل ہے۔

قلعی:۔ ظاہر میں سرد تر اور باطن میں گرم خشک ہے، مگر اعتدال سے برودت اور سخت رطوبت کی طرف مائل ہے۔

سیسہ:۔ بھی اسی قسم کے قریب ہے مگر برودت اس پر بہت غالب ہے، اور یاد رہے کہ چاندی اور سیسہ کا باطن اور سونے کا ظاہر ان دونوں کا باطن ہے اور سونا بننے کے لئے یہ دونوں زیادہ قریب ہیں اور لوہا بھی ایسا ہی ہے مگر برودت یبوست کا اس میں بہت غلبہ ہے اور تانبا اور قلعی ان میں سے ہر ایک کا ظاہر دوسرے کا باطن ہے اور یہ دونوں چاندی سے زیادہ قریب ہیں۔

تکلیس اجساد: سونا اشرف الاجساد ہے، اور اعتدال میں یہ وزن کی حیثیت سے بیسواں درجہ رکھتا ہے، خاصیت اس کی یہ ہے کہ جب اس کی تکلیس کر کے برودت بلغمی یا سوداوی والا شخص شربت کے ساتھ پیوے۔ بہت سے امراض دور ہوں، اور جگر کی سردی کو دور کرتا ہے اور مثانہ کے واسطے از حد مفید ہے، مسلسل بول کی بیماری اور منہ سے لعاب بہنے کو روکتا ہے، اور معدہ کی رطوبت خشک کرتا ہے اور قلب کو دیتا ہے۔

تکلس کی ترکیب یہ ہے: کہ سونا کا برادہ کر کے ایک مثقال میں ایک درہم پارہ ملا کر خوب حل کریں، اس کو حل بھی کہتے ہیں، پھر اس کو گل حکمت کر کے نرم آنچ پر رکھیں پھر نکال کر پیس لیں مثل غبار کے ہوگا اور ضرورت کے لئے محفوظ رکھیں، یہ کشتہ بہت بہتر ہے۔

کشتہ چاندی:۔ بورہ ارمنی اور کبریت کو خوب باریک پیس کر ایک شانہ میں

پر کرے، اور ایک دھاگے میں اس کو باندھ کر پانی کے اندر لٹکائے، مگر اس طرح کہ پانی اس کے منہ میں داخل نہ ہو، ورنہ کام خراب ہو جائے گا، ایک شب و روز پانی میں رہنے سے دونوں دوائیں پانی ہو جائیں گی، ایک برتن میں ان کو الٹ لے۔ یہ پانی ہوا لگتے ہی جم جائے گا، پھر چاندی کے باریک ٹکڑے کر کے ایک کٹھالی میں اول کلس البیض کی تہ جمائے، اور اس پر اس دوا کی، پھر اس پہ چاندی کی، پھر اس پر کلس البیض کی، پھر دواء کی پھر چاندی کی، یہاں تک کہ ساری کٹھالی بھر جائے، پھر اس کو اچھی طرح بند کر کے ایک شب و روز ہلکی آگ پر رکھے، اور نکال کر دھو ڈالو، چاندی کی تکلیس ہو جائیگی۔

ایضاً:۔ سونے کی ترکیب طرح پارہ کے ساتھ بھی چاندی کشتہ ہو جاتی ہے۔ نیز پھٹکری کے ساتھ بھی اس کی تکلیس ہو سکتی ہے۔

تانبے کی تکلیس:۔ تانبے کی چادر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں، اور سرکہ میں ڈبو کر گندھک اس پر مل کر آگ میں سرخ کریں اور پھر سرکہ میں بجھائیں، اور جس قدر جل گیا ہو اس کو صاف کر کے پھر بطریق مذکور عمل کریں، یہاں تک کہ مقدار مطلوب بہم پہنچے، پھر اس کو پیس کر مثل غبار کے کر لیں اور اسی ترکیب سے حرقوص بنایا جاتا ہے۔

لوہے کا کشتہ:۔ لوہے کی ایک ڈبیہ بنا کر اس کے اندر نمک بھرے اور مٹی سے اس کی درزیں بند کر دے، پھر ایک شیشہ کے برتن میں ڈبیہ کو رکھ کر گندھک اس قدر ڈالے کہ ڈبیہ پوشیدہ ہو جائے۔ پھر اس برتن کو گل حکمت کر کے تین شبانہ روز آگ میں رکھے، پھر نکال کر کھولے اور ڈبیہ کو گرم سفیدی میں [illegible] کر دے، پھر تھوڑے سے عرصہ کے بعد نکال کر دھو ڈالے لوہے کی تکلیس تیار ہوگی۔

ایضاً:۔ لوہے کے پتروں کو کوئلوں کی آگ میں سرخ کر کے ملا الحریق میں

سات بار بجھاؤ دیں، تو لوہا کشتہ ہو جائے گا۔

سیسہ کی تکلیس:۔ ایک آبخورہ میں ایک تہ کلس البیض کی اور تہ سیسہ کے برادہ کی جمادیں، یہاں تک کہ ابخورہ پُر ہو جائے پھر اس کو بند کر کے گل حکمت کر کے دو انگل راکھ اس کے اوپر ڈال کر ایک شبانہ روز آگ روشن رکھیں، پھر آبخورہ کو نکال کر ٹھنڈا ہونے کے بعد کھولیں، تو سیسہ کشتہ ہو گا دھو کر کام میں لائیں۔

ایضاً:۔ مرتک اور سفیدہ بھی اسی کی تکلیس سے بنتا ہے۔

قلعی کی تکلیس:۔ قلعی کے ریزے بنا کر ایک گڑھے میں رکھیں اور دو انگل سفیدی گرم اس کے اوپر ڈال کر آگ روشن کریں پھر نکال کر دھو ڈالیں اور پیس لیں۔

ایضاً:۔ قلعی کے ریزے کر کے ایک تہ ان کی اور ایک تہ گندھک کی جمائیں اسی طرح سارے آبخورہ کو بھر کر گل حکمت کر کے آگ میں رکھ دیں، بعد ازاں نکال کر پانی سے دھوئیں اور کام میں لائیں۔

ایضاً:۔ قلعی کا برادہ کر کے پارہ میں ملائیں اور کئی بار اڑائیں، قلعی کشتہ ہو جائے گی۔

پارہ کی تکلیس:۔ پہلے پارہ کو روائح اسرب کے ساتھ معقود کرے، پھر نمک لاہوری کو پیس کر ایک گڑھا بنا کر اس کے اندر سفیدی گرم پیس کر ڈالے اور سفیدی سے نصف وزن نمک مذکور ڈال کر اس کے اوپر پارہ رکھے پھر پارہ کے اوپر دو انگل نمک ڈال کر اور سفیدی سے ڈھانپ کر ایک شبانہ روز آگ جلائے، پھر نکال کر دھو لے، پارہ کشتہ ہو گا۔

سونے کو میل کچیل سے صاف کرنا:۔ سونے کو گلا کر اس کے

اندر وہ تانبا ملائیں جو سرخ کر کے سرکہ میں بجھایا گیا ہو، اور پھر اس کو گائے کے پتہ میں دم الاخوین ملا کر بجھائیں اور تانبے کو سونے میں ڈال کر خوب چرخ دیں، پھر شورہ اور دال کو چکنا پیس کر اس میں چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں، یہاں تک کہ تانبا جل جائے، اور سونا باقی رہ جائے پھر دوبارہ یہی عمل کریں، پھر سہ بارہ کریں، پھر برادہ کر کے یہ عرق مقطر آگ میں اس کو گلا کر قطرہ قطرہ ملائیں، زاج، زنجار، زنجفر، گندھک، زردہ بیضہ اس کا مقطر کر کے سونے کو اس کے ساتھ تسغیہ اور تشمیع کریں، یہاں تک کہ وہ حل ہو جائے پھر اس کو عقد کر کے فضہ مرزنہ پر ڈالیں، تو سونا ہو جائے گی۔

چاندی کو صاف کرنا:۔ پہلے اس کی رطوبت کو اس ترکیب کے ساتھ دور کریں کہ سر کے بال، زاج ہم وزن اور ان کے ربع وزن زنجار اور اس کے نصف وزن شنگرف، ان سب کو پیس کر انڈے کی زردی میں ملا کر گولیاں بنائیں، اور ایک تولہ چاندی کو گلا کر اس پر تین بار ان گولیوں کو ایک ایک کر کے ڈالیں اور ہر مرتبہ چاندی کو پھٹکری کے پانی میں بجھائیں، یہ چاندی سونے کے مشابہ ہو گی اور یہی چاندی فضہ مرزنہ کہلاتی ہے۔

سیسہ کو صاف کرنا:۔ نطروں کو زیت میں ملا کر گولیاں بنائیں اور سیسہ کو گلا کر اس پر ڈالیں، بہت عمدہ اور صاف ہو جائے گا۔

ایضاً:۔ سیسہ کو گلا کر اس پر روغن ڈالتے جائیں، اور اس کی سیاہی کو دور کرتے جائیں، سات مرتبہ ایسا کرنے سے دو تہائی میل دور ہو جائے اور ایک تہائی سیسہ باقی رہے گا۔

ایضاً:۔ پھٹکری، نوشادر، طرطیر کو پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر گولیاں بنائیں، اور سیسہ کو گلا کر ڈالیں اور ہر مرتبہ سیسہ کو انڈے کی

سفیدی میں جس میں نوشادر اور پھٹکری ملائی ہو بجھائیں، سات مرتبہ ایسا کرنے سے سیسہ خوب صاف ہو جائے گا۔

قلعی کی تطہیر:۔ زفت اور موم سفید کو ملا کر قلعی پر ڈالیں اور گائے کے دودھ میں جس کے اندر پھٹکری ملائی ہو پلٹیں سات مرتبہ ایسا کرنے سے صاف ہوگی۔

ایضاً:۔ بورہ ارمنی کو بریاں کر کے قلعی گداختہ پر ڈالیں، اور ایک لوہے کی سیخ سے حرکت دیتے رہیں یہاں تک کہ ساری قلعی خاک ہو جائے، پھر اس میں عرق لیموں ڈال کر خوب پیسیں، پھر گرم پانی سے دھوئیں، تین بار یہی عمل کریں پھر گلالیں، نہایت عمدہ ہوگی۔

ایضاً:۔ قلعی گلا کر چند بار عرق پیاز عنصل میں بجھالیں، قلعی پاک و صاف اور چاندی سے مشابہ ہوگی اور برسوں اسی رنگ پر رہے گی۔

ایضاً:۔ لوبان، موم سفید، فلفونیہ، صابن، ہم وزن لے کر گولیاں بنائیں اور قلعی پر ڈال کر گائے کے دودھ میں جس کے اندر شکر ملائی ہو، سات مرتبہ بجھادیں۔

لوہے کی تطہیر:۔ اس کے برادہ کو نمک کے ساتھ پیس کر خوب دھوئیں اور چہارم وزن گندھک کے ساتھ ملا کر ایک کپڑے میں لپیٹیں اور گل حکمت کر کے رات کو آگ میں رکھیں، صبح کو نکال کر پیسیں اور اسی قدر گندھک اور ملا کر تین مرتبہ یہی عمل کریں، پھر ایک کٹھالی میں اس کو گلا کر دوسری کٹھالی میں نسر مشوی چھٹا حصہ اس کے زیت میں ملا ہوا ڈالیں، اور اس کے اندر اس کو پلٹ لیں، دوبارہ چرخ دے کر نوشادر، شیشہ، مُر، انار کے چھلکے ہموزن انڈے کی سفیدی میں ملا کر گولیاں بنا کر اس پر ڈالیں، لوہا مثل سیسہ کے گل جائیگا۔

ایضاً:۔ لوہے کا برادہ دھونے کے بعد انار کے چھلکے کے ساتھ خوب باریک پیس کر تھوڑی دیر دھوپ میں رکھیں، پھر بورہ ارمنی کے ساتھ پیس کر پھر دھوپ میں رکھیں، پھر اس کو گلا کر بورہ اور نوشادر اوپر ڈال کر خوب چرخ دیں، لوہا مثل سیسہ کے گل جائے گا۔

تانبے کی تطہیر:۔ اس کو آگ میں سرخ کر کے چند بار روغن زیت میں بجھائیں نہایت زرد رنگ کا ہو جائے گا۔

ایضاً:۔ سجی، شیشہ، نوشادر، صابون ہموزن پیس کر گولیاں بنائیں اور تانبے کو چرخ دے کر اس کے اندر ڈالیں اور تین بار سرکہ یا عرق لیموں میں کھاری نمک ملا کر اس کے اندر بجھائیں۔

ایضاً:۔ اس کے پتروں کو سرخ کر کے سرکے میں جس کے اندر کھاری نمک ملا ہو، تین بار بجھائیں، اور بجھاؤ سے پہلے کسیس، پھٹکری نمک سجی کو سرکہ میں ملا کر پترہ پر مل دیا کریں، پھر گرم کر کے بجھائیں۔

پارہ کی تطہیر:۔ ہلکی آنچ پر ایک برتن میں سرکہ ڈال کر رکھیں اور پارہ اس کے اندر ڈال کر سرکہ میں رائی پیسیں، پھر پارہ کو ایک کپڑے میں ڈال کر نچوڑیں، اور سات مرتبہ یہی عمل کریں۔

ایضاً:۔ عرق لیموں میں پھٹکری، کسیس، کھاری نمک حل کر کے اس کے اندر پارہ کو خوب حل کر کے کپڑے میں ڈال کر نچوڑیں۔ سات مرتبہ یہی عمل کریں۔

ایضاً:۔ انڈے کی سفیدی میں پھٹکری پیس کر پارہ کو اس میں ڈال کر خوب حل کریں، پھر کپڑے میں ڈال کر صاف کریں۔ یہ عمل سات مرتبہ کرنے سے پارہ مثل تارہ کے ہو جائے گا۔

اعمالِ سیسہ :- سفید عمل کے واسطے، پارہ، دال چکنا، پھٹکری، شورہ، نوشادر، طرطیر ہم وزن پیس کر تین بار انڈے کی سفیدی کے ساتھ مقطر کریں، اور سیسہ مذکور کو جو خاک بنایا گیا ہے۔ اس مقطر سے تسقیہ اور تشمیع کریں، یہ عمل تین شبانہ روز میں پورا ہوگا، پھر اس کو گھوڑے کی لید میں دفن کریں، حل ہو جائے گا، پھر اس کو منعقد کریں اور تانبے پر ڈالیں سفید ہوگا اور سرخ عمل کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ رصاص مکلس کو سُرخ گندھک کے ساتھ خوب حل کر کے تصعید کریں اور مصعد کو غیر مصعد پر اضافہ کرتے جائیں، یہاں تک کہ رصاص ایک سُرخ ٹکیہ بن جائے، پھر شورہ، پھٹکری، شیشہ، زنگار، دال چکنا، ہموزن لے کر اور ان سب کے برابر انڈوں کی زردی، اور ان سب کے برابر شہد لے کر تین بار مقطر کریں، اور اس مقطر کے ساتھ رصاص مذکور کا تسقیہ یہاں تک کریں کہ رصاص کے وزن سے سہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو جائے، پھر اس کو حل کر کے عقد کریں، چاندی کو رنگ دے گا۔

ایضاً :- رصاص مکلس کو ہموزن گندھک سُرخ کا تسقیہ کر کے رات کو آگ میں دفن کریں، اور صبح کو نکال کر پھر گندھک کا تسقیہ کریں تین بار یہی عمل کریں، پھر اس کو پیس کر مار معشر کا تسقیہ کریں، اور حل کر کے عقد کریں ایک حصہ اس کا آٹھ حصے چاندی کو رنگ دے گا۔ اس میں دو حصے سونا ملا کر کام میں لائیں۔

ایضاً :- گندھک سُرخ و زرد کو پیس کر گائے کے پتہ کے ساتھ اکیس بار تسقیہ کریں، پھر ہموزن ان کے پارہ اور رصاص مکلس ملا کر گائے کے پتہ کے ساتھ تسقیہ اور تشویہ کریں اور ایک شیشی میں بھر کر گلِ حکمت کر کے تین روز آگ کے اندر رکھیں پھر نکال کر دیکھیں تو سونے کے برادہ کی طرح چمکدار

ہوگا، یہ برادہ ایک تولہ، بیس تولہ فضہ مرزنہ پر ڈالیں تو سونا ہو جائے گا۔

قلعی کا عمل :- یہ فقط سفیدی کے واسطے ہے، کشتہ قلعی جس کا ذکر ہو چکا ہے، پیس کر نوشادر، مقطر بہ زیبق کے ساتھ تسقیہ کریں یہاں تک کہ سہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو جائے، پھر اس کو تین بار حل و عقد کریں، پھر ایک تولہ، تین تولہ نحاس طہر پر ڈالیں، تو چاندی ہوگی۔

ایضاً :- قلعی کا کشتہ گرم سفیدی پر رکھ کر نمک کے مقطر پانی سے دن کو تسقیہ کر کے رات کو آگ میں رکھیں، یہاں تک کہ قلعی مکلس مثل غبار کے ہو جائے، آگ میں سات روز تک رکھیں۔ ایک حصہ تانبے کو چاندی کر دے گا۔

نمک کے آبِ مقطر کی ترکیب :- نمک کو مکلس کر کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ خوب حل کر کے ایک شبانہ روز آگ میں دفن کریں، اور پھر نکال کر انڈے کی سفیدی کے ساتھ حل کر کے آگ میں رکھیں۔ اسی طرح یہ عمل یہاں تک کریں کہ عمدہ مکلس ہو جائے۔ اس مکلس کو ہموزن سفیدی کے ساتھ پیس کر سہ گنا پانی میں بھگو دیں۔ اور ایک لکڑی کے ساتھ خوب ہلائیں۔ اور ایک رات کے بعد دوسرے روز اس کو مقطر کر لیں، پھر اس مقطر کو آگ پر اس قدر جوش دیں کہ پانی جل جائے اور نمک باقی رہے اور پھر اس نمک کو ہموزن سفیدی کے ساتھ پیس کر مقطر کریں، اور بطریق مذکور نمک نکالیں۔ اسی طرح یہ عمل یہاں تک کریں کہ اس کے اندر تیل ظاہر ہو اور منعقد ہو جائے۔ اس وقت اس کے اندر مکلس مذکور کا تسقیہ کریں، یہ تیل روحوں کے ثابت اور نفسوں کے پاک کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

لوہے کا عمل :- سفید عمل کے واسطے۔ اس کے برادہ کو ہموزن ٹھر اور حنظل کے چھلکے کے ساتھ پیس کر ہموزن اس کے گندھک

بھی ملالیں، پھر سفیدہ بیضہ کے ساتھ ملاکر ایک شب آگ میں رکھیں، اور صبح کو نکال کر چرخ دیں، تو سفید ہو جائے گا، ایک تولہ، پانچ تولہ تانبا مطہر پر ڈالیں چاندی ہو جائے گی۔

ایضاً:- دو درہم چاندی نصف درہم تانبا، آہن مطہر ایک درہم پہلے چاندی کو گلائیں اور اس پر تانبا گلا کر گرما گرم ڈالیں، تاکہ یہ دونوں خوب باہم مل جائیں، پھر ان پر لوہا ڈال کر خوب چرخ دیں اور قدرے بورہ و تنکا بھی ڈالیں، پھر اس کو ۱۵ درہم قلعی مطہر پر ڈالیں، خالص چاندی ہوگی۔

سُرخ عمل کے واسطے:- پہلے زعفران الحدید تیار کریں، اس کی ترکیب یہ ہے کہ کسیس کو سرکہ میں تر کر کے رات کو آگ میں رکھیں، اور اسی طرح تین بار کریں پھر اس کے ساتھ برادہ آہن کو خوب حل کریں اور سرکہ کے ساتھ تر کر کے کسی نمناک جگہ میں رکھ دیں، برادہ آہن زرد ہو جائے گا، اس کو چاندی کے اوپر نیچے رکھ کر کٹھالی میں چرخ دیں۔ چند بار ایسا کرنے سے چاندی نہایت عمدہ ہو جائے گی، اور اس کے رنگ اور سونے میں کچھ تمیز نہ ہوگی

ایضاً:- زعفران الحدید اور ہموزن اس کے نوشادر سُرخ جس کی کیفیت آگے بیان کی جائے گی۔ ملاکر خوب حل کریں اور ایک چینی کے برتن میں اس کو مصعد کرلیں اور جس قدر نوشادر کم ہو، اسی قدر بڑھا کر دوبارہ تصعید کریں۔ یہاں تک کہ وزن اس کا کامل ہو، اس وقت چاندی کو گلا کر اس کے اندر پلٹ لیں زرد ہو جائے گا۔ اگر یہ عمل پورے طور سے کرنا چاہو تو زنجفر ثابت کو آگ پر رکھ کر زعفران حدید کا حل شدہ عرق سہ گنا پلاؤ تین روز میں پھر اس کو حل کر کے عقد کرو، اور ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے کا دونوں کو ملاکر بیس حصہ فضہ مرزنہ پر ڈالو سونا تیار ہوگا۔

سونے کا عمل:- سونے کو گلا کر تانبا مطہر اس کے اندر ڈالیں، تانبا مطہر وہ ہے جو جست کے ساتھ پاک کیا گیا ہو، اس تانبے کو ہموزن سونے کے ساتھ ملاکر شورہ کے ذریعہ علیحدہ کریں، پھر دوبارہ اور سہ بارہ یہی عمل کر کے ہموزن راج ملاکر یعنی کسیس سُرخ ملائیں، اور نصف ہموزن گندھک اضافہ کریں، ان سب کو ملاکر تین شبانہ روز آگ کے اندر رکھیں، پھر نکال کر میٹھے پانی سے دھولیں اور خشک کرنے کے بعد باریک پیس کر سرکہ میں نمک سُرخ کردہ اور ہموزن اس کے زنجار اور زنجفر ملاکر آگ پر خوب جوش دیں اور سرکہ ان اجزاء سے سہ گنا ہونا چاہیئے، پھر اس سرکہ کو حجر علقہ سے صاف کریں، اور اس عرق کو ذہب مکلس کے تیئں تسقیہ کے ساتھ پلائیں، یہاں تک کہ سہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو ایک حصہ اسکا دس حصہ چاندی کو سونا بناتا ہے۔

تانبے کا عمل:- سفیدی کے واسطے: تانبا مکلس سفید، پھٹکری، شورہ طرطیر سفید، نوشادر سب ہموزن پیس کر تین گنے سرکہ میں ایک شبانہ روز آگ پر جوش کریں۔ سب چیزیں حل ہو جائے گی۔ پھر اس سرکہ کے ساتھ تانبا مکلس کو تسقیہ کریں یہاں تک کہ وہ سہ گنا عرق اپنے اندر جذب کرلے پھر اس کو حل و عقد کریں، اور قلعی کی اس کے ساتھ چاندی بنائیں۔

ایضاً:- تانبا مکلس مع نصف وزن اس کے ہڑتال اور چوتھائی وزن زاج کے آب نوشادر کے ساتھ تسقیہ کریں اور بعد اس کے تین ہفتہ تک گھوڑے کی لید میں دفن رکھیں حل ہو جائے گا۔ اس وقت کو آگ پر رکھ کر ایک قطرہ اس کا ٹپکائیں۔ پارہ منعقد ہوگا۔ اس پارہ کو چالیس حصہ تانبا پر ڈالیں تو چاندی ہوگی۔

سُرخ عمل کے واسطے:- تانبا مطہر کے پتر سُرخ کر کے اس سرکہ

میں بجھائیں، جس کے اندر کسیس سُرخ کردہ حل کیا ہو، چند مرتبہ یہ کام کر کے پھر روغن السی میں بجھائیں، پھر چاندی کے ساتھ چرخ میں ملا کر شورہ کے ذریعہ سے چاندی کو صاف کر لیں، تین مرتبہ ایسا ہی کریں، پھر اس زنگ اور چاندی کے اندر دو تولہ میں ایک تولہ خالص سونا ملائیں، اور تجربہ سے اس کی مفصل کیفیت معلوم کریں۔

ایضاً:- تانبے کے پترے پر شہد لگا کر گندھک سائیدہ اس پر چھڑکیں اور آگ میں سُرخ کر کے ٹھنڈا کریں، پھر شہد لگا کر اُسی طرح گندھک چھڑک کر آگ میں سُرخ کریں، یہاں تک کہ تانبا مثل غبار کے ہو جائے، پھر ہموزن اس کے چاندی کا برادہ اسی قدر دال چکنا ملا کر پیس لیں، اور چرخ دیں، چاندی رنگین ہو جائے گی اس میں سونا ملا کر کام میں لائیں۔

جست کا سفیدی کے لئے عمل:- جست کو کٹھالی میں رکھ کر اوپر نیچے کسیس، پھٹکری، اور ہ ارمنی برابر سب کو ہموزن باریک پیس کر ڈالے۔ اور ایک شبانہ روز آگ میں دفن کر دے، پھر اس کو چرخ دے کر روغن زیت میں بجھا دے، پھر دوبارہ چرخ دے کر گرم پانی میں بجھائے، اور تیل وغیرہ کو صاف کر دے، پھر چرخ دے کر عرق لہسن کے اندر پھٹکری نمک حل کر کے اس کے اندر بجھا دے، سفید ہو جائے گا۔ ایک تولہ اس میں سے سات تولہ تانبا کو چاندی بنا دے گا۔

ایضاً سُرخی اور سفیدی کے لئے:- جست کا برادہ کر کے نسر مشوی ہموزن کے ساتھ خوب حل کر کے قدرے عرق لیموں ڈالتے جائیں، اور گرم پانی ڈال کر خوب دھوئیں، یہاں تک برادہ خوب صاف ہو جائے تب ایک درہم برادہ کے ساتھ ایک درم ہڑتال اور ایک درہم

رہج جو ایک دفعہ ماءالآس میں اور ایک دفعہ دودھ میں ڈالا گیا ہو، ان سب کو خوب حل کر کے سفیدہ اور نمک مکلس کے ساتھ ایک شبانہ روز آگ میں رکھیں، پھر نکال کر ایک حصہ اس کا ایک حصہ چاندی پر ڈالے، اور اس چاندی کا ایک حصہ تانبا مطہر پر ڈالے سونا ہوگا۔

سُرخی کے لئے:- وہ جست جو پہلے نسخہ میں زاج وغیرہ کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے، اس کا برادہ کر کے ایک درہم گندھک سُرخ اور ایک درہم شنگرف اور ایک درہم زنگار اور نصف درہم نوشادر سُرخ شدہ اور نصف اوقیہ زاج سُرخ کردہ ان سب کو سرکہ میں خوب حل کر کے اس کے ساتھ برادہ کا اس قدر تسقیہ کریں کہ سہ گنا جذب ہو جائے پھر حل و عقد کر کے ایک حصہ اس میں سے دس حصہ فضہ مرزنہ پر ڈالیں اور پھر دو حصہ سونا اس کے اندر اضافہ کریں۔

چاندی کا عمل:- فضہ مکلسہ کو بارہ اور نوشادر کے مقطر سے تسقیہ کریں اور رات کو آگ میں دفن کر دیں، پھر صبح کو تسقیہ کر کے رات کو آگ میں دفن کریں، تین مرتبہ جب یہ عمل ہو جائے، تو حل و عقد کر کے ایک تولہ تیس تولہ تانبا پر ڈالیں چاندی ہوگی۔

موازین کا عمل:- برادہ حدید مطہر نصف درہم، ذہب ایک درہم، فضہ دس درہم، تانبا مطہر دو درہم، ان سب کو چرخ دیں، اور قلعی کو چرخ دے کر پہلے نسخہ میں اس کو گرما گرم الٹ دیں، پھر خوب چرخ دے کر روغن میں جس کے اندر نوشادر، نمک کھاری، طرطیر حل کیا گیا ہو بجھا دیں چاندی ہوگی۔

دیگر: تانبا زرد، تانبا سرخ تین درم، قلعی پنج درم، چاندی دو درم، پارہ چار درہم، سیسہ پنجدرم، لوہا تین درم، پہلے قلعی کو سیسہ کے ساتھ گلائیں، اور پارہ

...کے اندر پڑا ہو، پلٹ دیں، تاکہ سب مل کر یک جان ہو جائیں، پھر چاندی کو گلا کر تانبا اس پر ڈالیں، پھر لوہا ڈال کر خوب چرخ دیں، اور پہلے نسخہ پر پلٹ لیں چاندی ہوگی۔

دیگر:۔ چاندی ۳ درم، لوہا ۲ درم، تانبا ۷ درم، سیسہ ۶ درم، پہلے چاندی اور لوہے کو گلائیں، پھر تانبا ڈالیں، پھر سیسہ ڈال کر ایک کرلیں، ایک حصہ چاندی ملا کر کام میں لائیں۔

سُرخی کے لئے:۔ لوہا ۴ درم، تانبا ۳ درم، چاندی ۲ درم، سونا ایک درم، پہلے لوہے کو گلا کر تانبا اس پر ڈالیں، پھر چاندی کو گلا کر سونا ڈالیں۔ پھر دونوں کو جدا جدا چرخ دے کر ملائیں، اور بقدر ضرورت سونا ملا کر کام میں لائیں۔

دیگر:۔ تانبا، لوہا، سونا، چاندی ہر ایک پانچ درہم، اوّل تانبے کو لوہے کے ساتھ گلائیں، پھر چاندی کو سونے کے ساتھ اور دونوں کو گرما گرم ملا کر چرخ دے کر بورہ اور سہاگہ کی اس میں چٹکی دے کر زردہ بیضہ کے روغن میں پلٹ لیں پھر برادہ کر کے چرخ دیں، سونا تیار ہوگا۔

ایضاً:۔ قلعی ایک مثقال، تانبا دو مثقال گلا کر ملا لیں، پھر سونا دو مثقال چاندی پنج مثقال ملا کر خوب چرخ دے کر دونوں کو گرما گرم ملا لیں، پھر اس کو تعلیق کریں، خالص سونا تیار ہوگا۔

گندھک کا عمل:۔ یہ روح جند چوتھے درجہ میں گرم خشک ہے اور اجساد کو رنگ دیتی ہیں اس کی دو قسمیں ... چار قسمیں زرد، سفید، سُرخ ہیں اور ہر ایک قسم اس تدبیر میں کام آتی ہے اور معدنی زرد شفاف ہوتی ہے۔ جس کو مشاوی کہتے

ہیں اور اس میں دہنیت بھی کم ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ گندھک کی طبیعت اور تدبیر مثل ہڑتال کے ہے اور گندھک ہی کو نفس اور شمعۃ البیضا اور عروس بھی کہتے ہیں۔ اور اس کام میں وہ گندھک استعمال کی جاتی ہے جس کی دہنیت باقی ہو، مگر احتراق جاتا رہے اور جس کی دہنیت کم ہوگی اس کا عمل بھی باطل ہوگا اس واسطے سب سے بہتر تدبیر اس کی یہ ہے کہ گندھک ہموزن پھٹکری کے ساتھ پیس کر تین روز گائے کے دودھ میں نرم آنچ پر جوش دیں، اور جو سیاہی اس پر آتی جائے اُسے دور کرتے جائیں، پھر دودھ کی رطوبت کو اس پر سے خشک کر کے ہموزن نمک کے ساتھ پیس کر تصعید کریں، پھر ایک تولہ گندھک کو تین تولہ پارہ کے ساتھ ملا کر ایک کٹھالی میں بند کر کے آگ میں رکھیں پارہ منعقد ہوگا۔ اس پارہ کا ایک حصّہ بیس حصّہ تانبے یا قلعی پر ڈالیں، چاندی ہوگی۔

ایضاً:۔ گندھک کو پیس کر آگ پر پگھلائیں اور ماء الراس میں غوطہ دیں سات روز تک اسی طرح کریں، پھر گندھک کو صاف کر کے سفیدی ہموزن ملا کر مصعد کریں، سفید ہوگی۔ پھر مصعد کو عرق بیاض بیضہ کے ساتھ مشمع کریں اور تانبے کے پترے کو گرم کر کے اس پر ڈال کر دیکھیں چاندی ہوگی، اور نیز اسی گندھک سے چاندی کا کشتہ بنا کر پارہ میں ملائیں، اور ایک درم یہ گندھک اضافہ کر کے آگ میں دفن کریں، پارہ منعقد ہوگا، اس پارہ کو ہم وزن چاندی پر ڈال کر چالیس درم تانبا یا قلعی پر ڈالے چاندی ہوگی۔

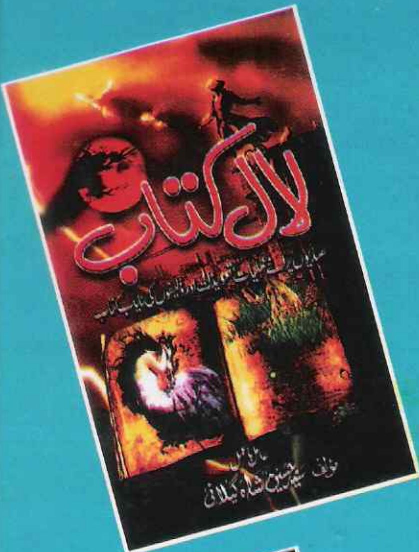
سُرخی کے واسطے:۔ سونے کو گلا کر گندھک تھوڑی تھوڑی اس پر ڈالتے جائیں، گندھک مکلس ہوگی پھر ایک تولہ گندھک کو تین تولہ پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر آگ میں دبا دیں پارہ منعقد ہوگا پھر ایک تولہ دس تولہ چاندی مرزنہ پر ڈالو سونا ہوگا۔

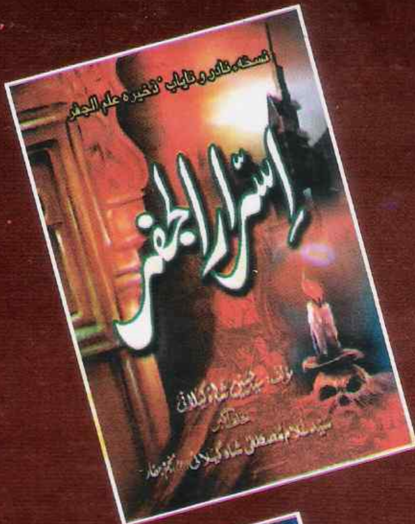
ایضاً:- زعفران الحدید کو روغن عقاب میں حل کر کے سفید گندھک کو اس کے ساتھ تسقیہ کریں اور پھر اس گندھک کے سونے کا کشتہ بنائیں اور پارہ میں ملا کر بطریق مذکور تصعید کریں! ور ایک حصہ اس کا چالیس حصہ چاندی مرزنہ کو سونا بنائے گا اور اگر پھر تکرار عمل کرو گے، جیسا کہ چاندی کے عمل میں بیان ہوا ہے تب ایک حصہ، ہزار حصہ کو کافی ہو گا۔

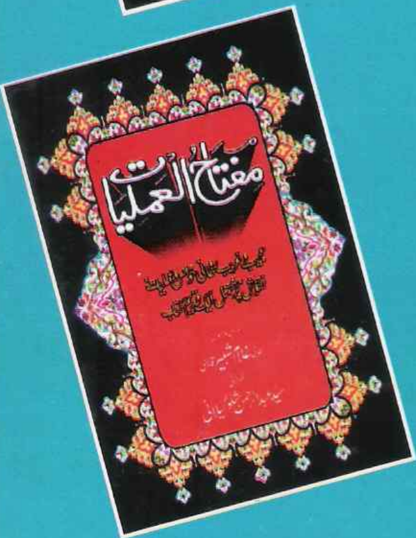
گندھک کو سُرخ کرنے کی ترکیب:- گندھک کو پیس کر زاج مقطر مع صفاء البیض کے ساتھ تسقیہ اور تشمیع کریں، یہاں تک کہ گندھک سُرخ ہو جائے تو چاندی کا پتر سرخ کر کے اس پر امتحان کرو، اگر اس کو رنگ دے تو سونے کا کشتہ اس کے ساتھ تیار کریں پھر اُس کشتہ سے بہ طریق مذکور پارہ کا کشتہ کریں، ایک تولہ کشتہ چاندی مرزنہ کے دس تولہ کو سونا بنائے گا۔

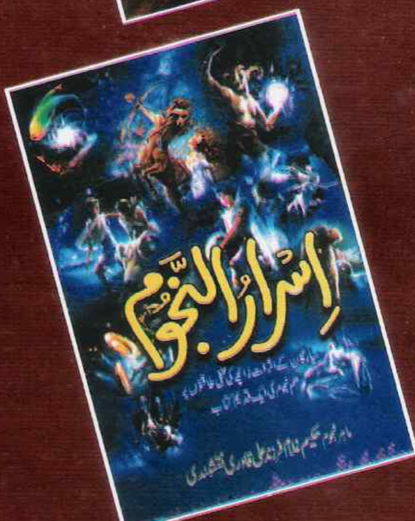
ختم شد

عظیم اینڈ سنز کی روحانی کتابیں









عظیم اینڈ سنز پبلیشرز

AZEEM & SONS PUBLISHERS

Al-Meraj Center 22-Urdu Bazar Lahore. Tel: 042-37231806